MAJAMOHA ~~KAWEEN~~ KAWNEEN
RANTER ZENT BADHI

هز ہائینس گورنمنٹ جموں و کشمیر

(لیجسلیٹو برانچ)

ریاست جموں و کشمیر

یعنی

مجموعہ قوانین رنبیر ڈنڈ بدھی

منظور شدہ زیر ریزولیوشن کونسل عالیہ نمبر ۱۹

مورخہ ۱۸ جون ۱۹۲۰ء

معہ ترمیمات جو ماگھ سمہ ۱۹۸۵ تک منظور ہو چکی ہیں

ایڈیشن دوم

سمت ۱۹۸۸

دی رنبیر گورنمنٹ پریس جموں میں چھپی

تعداد (۶۰۰ کاپی)

۶۸

قیمت فی جلد ۸ عہ

انڈکس دفعات مجموعہ قوانین نمبر ۲ ریاست بدھی بلحاظ نمبران دفعات مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جو دفعات مندرجہ قانون نمبر ۲ بدھی کے مقابل ہیں

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین نمبر ۲	دفعات مجموعہ تعزیرات ہند جو مقابل ہیں	نمبر صفحہ
پہلا باب			
مقدمہ			
مختصر نام۔ تاریخ نفاذ اور وسعت مقامی	۱	۱	۱
سزا جرائم جنکا ارتکاب ریاست کے اندر واقعہ ہو	۲	۲	۱
باب دوم			
تشریحات عامہ کے بیان میں			
اس مجموعہ میں تعزیرات کا تابع مستثنیات تصور ہونا	۳	۶	۲
جس لفظ کی تشریح ایک مقام پر کیگئی ہے وہ تمام مجموعہ میں اسی معنی سے استعمال کیا گیا ہے۔	۴	۷	۲
ضمیر غائب اور اسکے متعلقات	۵	۸	۲
صیغہ واحد و جمع	۶	۹	۳
مرد و عورت	۷	۱۰	۳
شخص	۸	۱۱	۳
عامہ	۹	۱۲	۳
سرکار والا	۱۰	۱۴	۳

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین [illegible]	دفعات تعزیرات ہند [illegible] جو دفعات مندرجہ [illegible] کے مقابل ہیں	نمبر صفحہ
کوئی امر جو وہ شخص کرے جو قانوناً مجاز ہو یا غلطی امر واقعہ سے اپنے تئیں قانوناً مجاز باور کرے	۶۵	۷۹	۲۳
امر جائز کے کرنے میں اتفاق یا بدقسمتی	۶۶	۸۰	۲۳
کوئی امر جس سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہو لیکن بغیر نیت مجرمانہ کے اور نقصان کے روکنے کے لئے کیا جائے	۶۷	۸۱	۲۴
کوئی امر جو سات سال سے کم عمر کا طفل کرے	۶۸	۸۲	۲۵
کوئی امر جو سات سال سے زیادہ اور ۱۲ سال سے کم عمر کا طفل کرے جو کافی پختگی عقل نہ رکھتا ہو	۶۹	۸۳	۲۵
وہ امر جو کوئی شخص ایسا کرے جسکی عقل میں فتور ہو	۷۰	۸۴	۲۵
اس شخص کا کسی امر کو کرنا جو حالت نشہ کی وجہ سے جو اسکی بے مرضی [illegible] فعل کی ماہیت جاننے کے قابل نہو	۷۱	۸۵	۲۵
جرم جس میں خاص نیت یا علم درکار ہو اور جسکا ارتکاب وہ شخص کرے جو نشہ میں ہو	۷۲	۸۶	۲۵
کوئی امر جس کے ارتکاب میں ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانیکی نیت اور پہنچنے کے احتمال کا علم ہو اور جو برضامندی کیا گیا ہو	۷۳	۸۷	۲۶
کوئی امر جس سے ہلاکت کی نیت نہو اور برضامندی نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدہ کے لئے کیا گیا ہو	۷۴	۸۸	۲۶
امر جو نیک نیتی سے کسی طفل یا فاتر العقل کے فائدہ کے لئے	۷۵	۸۹	۲۷

مضمون	دفعات مجموعۂ قوانین	نمبر دفعات موجودہ	دفعات تعزیرات ہند جن سے یہ دفعات مطابق ہیں	نمبر صفحہ
جھوٹھی گواہی کی سزا	۱۴۶		۱۹۳	۸۰
جرم قابل سزائے موت کا مجرم قرار دلانیکی نیت سے جھوٹھی گواہی دینا یا بنانا	۱۴۷		۱۹۴	۸۱
جرم قابل سزائے حبس دوام یا قید کا مجرم قرار دلانیکی نیت سے جھوٹھی گواہی دینا یا بنانا	۱۴۸		۱۹۵	۸۱
استعمال کرنا شہادت کا جسکا جھوٹھا ہونا معلوم ہو	۱۴۹		۱۹۶	۸۲
جھوٹے سرٹیفکیٹ کا جاری کرنا یا اس پر دستخط کرنا	۱۴۹-الف		۱۹۷	۸۲
کسی جھوٹے جانتے ہوئے سرٹیفکیٹ کو بحیثیت اصلی کے کام میں لانا	۱۴۹-ب		۱۹۸	۸۲
جھوٹا بیان کسی اظہار میں جو قابل پذیرائی شہادت ہو	۱۴۹-ج		۱۹۹	۸۲
کسی ایسے اظہار کو جھوٹے جانتے ہوئے بطور سچے کے کام میں لانا	۱۴۹-د		۲۰۰	۸۳
مجرم کو بچانے کے لئے کسی جرم مرتکبہ کی شہادت کو غائب کرا دینا یا اسکی نسبت جھوٹ اطلاع دینا۔	۱۵۰		۲۰۱	۸۳
اگر قابل سزائے حبس دوام ہو	"		"	
اگر قابل سزائے قید کم از دس سال ہو	"		"	
کسی شخص کا جو اطلاع دینے کا پابند ہو کسی جرم کی اطلاع دینے کو قصداً ترک کرنا	۱۵۰		۲۰۲	

مضمون	دفعات مجموعہ تعزیرات ہند	دفعات ضابطہ فوجداری	نمبر صفحہ
قصداً گرفتاری ملازم سرکاری کی جانب سے جو کسی شخص کو جسکو کسی کچہری آخر بخشش سے حکم سزا کا ہوا ہو گرفتار کرنیکا قانوناً پابند ہو	۱۶۹	۲۲۲	۹۳
سزائے	//	//	
ملازم سرکاری کا غفلت سے قیدی فرار ہو جانے دینا	۱۷۰	۲۲۳	۹۴
کسی شخص کی جانب سے اپنی جائز گرفتاری کا مقابلہ یا مزاحمت	۱۷۱	۲۲۴	۹۴
کسی اور شخص کی جائز گرفتاری کا مقابلہ یا مزاحمت	۱۷۲	۲۲۵	۹۴
نیک چلنی کی ضمانت نہ داخل کرنیکی وجہ سے حراست سے فرار ہونا	۱۷۳	۲ ۲۵	۹۵
خلاف ورزی شرط معافی سزا کی	۱۷۴	۲۲۷	
کسی ملازم سرکاری کی توہین کرنا یا اسکا ہارج ہونا جبکہ وہ عدالت کی کارروائی کی کسی حالت میں اجلاس کر رہا ہو	۱۷۵	۲۲۸	
باب دوازدہم			
جرائم متعلق سکہ اور سٹامپ کے بیان میں			
سکہ کی تعریف	۱۷۶	۲۳۰	۹۶
شہنشاہ کا سکہ	//	//	
تلبیس سکہ	۱۷۷	۲۳۱	۹۷
تلبیس سکہ شہنشاہ	۱۷۷-الف	۲۳۲	۹۸
ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ	۱۷۸	۲۳۳	۹۸
ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ شہنشاہ	۱۷۸-الف	۲۳۴	۹۸

مضمون	دفعات مجموعہ [illegible]	دفعات تعزیرات ہند جو دفعات مندرجہ [illegible] کے مطابق ہیں	صفحہ نمبر
اوزار یا سامان کا تلبیس سکہ کیواسطے استعمال کی غرض سے قبضہ میں رکھنا	۱۷۹	۲۳۵	۹۸
اگر شہنشاہ کا سکہ ہو	۱۷۹	؍؍	
ریاست جموں وکشمیر میں رہ کر ریاست جموں وکشمیر کے باہر تلبیس سکہ کی اعانت کرنا	۱۸۰	۲۳۶	۹۹
سکہ تلبیس کا اندر لانا یا باہر لیجانا	۱۸۱	۲۳۷	۹۹
شہنشاہ کا سکہ تلبیس اندر لانا یا باہر لیجانا	۱۸۱-الف	۲۳۸	۹۹
قبضہ میں لیتے وقت جس سکہ کو جانا گیا ہے کہ یہ تلبیس ہے اُسے کسی اور شخص کے حوالہ کرنا	۱۸۲	۲۳۹	۹۹
قبضہ میں لیتے وقت جس سکہ کو جانا گیا ہو کہ یہ شہنشاہ کے سکہ سے ملتبس ہے۔ اُسے کسی اور کے حوالہ کرنا	۱۸۲-الف	۲۴۰	۹۹
ایسے سکہ کو اصل سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالے نے پہلے قبضہ میں لیتے وقت نہ جانا ہو کہ یہ ملتبس ہے۔	۱۸۳	۲۴۱	۱۰۰
قبضہ تلبیس سکہ کا ایسے شخص کی جانب سے جو یہ جانتا ہو کہ یہ ملتبس ہے جب اس کا قبضہ لیا	۱۸۴	۲۴۲	۱۰۰
قبضہ ملتبس سکہ شہنشاہ کا اُسے شخص کی جانب سے جو جانتا تھا کہ وہ ملتبس ہے جب اُس نے اسکا قبضہ لیا	۱۸۴ الف	۲۴۳	۱۰۰

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین [illegible] نمبر دفعہ ...	دفعات تعزیرات [illegible] مجموعہ ضابطہ [illegible]	نمبر صفحہ
فریبًا یا بد یانتی سے کسی سکہ کا وزن گھٹانا یا ترکیب بدلنا	۱۸۵	۲۴۶	۱۰۰
فریبًا یا بدیانتی سے کسی سکہ شہنشاہ کا وزن کم بنانا یا ترکیب بدلنا	۱۸۵-الف	۲۴۷	۱۰۱
کسی سکہ کی صورت کو اس نیت سے تبدیل کرنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی طرح چل جائے	۱۸۶	۲۴۸	۱۰۱
سکہ شہنشاہ کی صورت کو اس نیت سے تبدیل کرنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی طرح چل جائے	۱۸۶-الف	۲۴۹	۱۰۱
کسی اور کو حوالہ کرنا سکہ کا جس کا قبضہ اس علم کے ساتھ ہو کہ وہ تبدیل کیا گیا۔	۱۸۷	۲۵۰	۱۰۱
حوالہ کرنا سکہ شہنشاہ کا جس کا قبضہ اس علم کے ساتھ ہو کہ وہ تبدیل کیا گیا ہے۔	۱۸۷-الف	۲۵۱	۱۰۱
اس شخص کو مبدل سکہ کو قبضہ میں رکھنا جو اسکو مبدل جانتا ہو جب اس نے اسکو اپنے قبضہ میں لیا	۱۸۸	۲۵۲	۱۰۲
اس سکہ شخص کا مبدل سکہ شہنشاہ کو قبضہ میں رکھنا جو اس کو جانتا ہو جب اس نے اسکو اپنے قبضہ میں لیا	۱۸۸-الف	۲۵۳	۱۰۲
ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حثییت سے حوالہ کرنیوالے نے اپنے قبضہ میں لیتے وقت مبدل نہ جانتا ہو	۱۸۹	۲۵۴	۱۰۲
تلبیس اسٹامپ گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کسی اوزار یا سامان کو اسٹامپ گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر	۱۹۰-الف	۲۵۶	۱۰۲

نمبر صفحہ	دفعات متعلقہ ضابطہ فوجداری	دفعات قانون ریاست مجموعہ ۱۹۰۹ء	مضمون
۱۰۳	۲۵۷	۱۹۰-ب	تلبیس کی غرض سے قبضہ میں رکھنا
۱۰۳	۲۵۸	۱۹۰-ج	فروخت اسٹامپ گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر میں
۱۰۳	۲۵۹	۱۹۰-د	تلبیس اسٹامپ گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کا قبضہ میں رکھنا
۱۰۴	۲۶۰	۱۹۰-ﮪ	گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کے اسٹامپ کو جس کا ملتبس ہونا معلوم ہو بطور اصلی کے استعمال کرنا
۱۰۴	۲۶۱	۱۹۰-و	گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کو نقصان پہونچانیکی نیت سے کسی مادہ سے جس پر ریاست جموں وکشمیر یا گورنمنٹ کا اسٹامپ لگا ہو کسی تحریر کو معاناً کسی دستاویز سے کسی اسٹامپ کو جو اس کے واسطے استعمال کیا گیا ہو علیحدہ کرنا
۱۰۴	۲۶۲	۱۹۰-ز	گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کے اسٹامپ کو یہ جانکر کہ وہ پہلے استعمال ہو چکا ہو
۱۰۴	۲۶۳	۱۹۰-ح	استعمال کرا چھپانا نشان کا جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ اسٹامپ استعمال ہو چکا ہے۔
۱۰۵	۲۶۳-الف	۱۹۰-ط	مصنوعی اسٹامپ کی سماعت

باب سیزدہم
جرائم متعلقہ اوزان وپیمانوں کا

نمبر صفحہ	دفعات متعلقہ ضابطہ فوجداری	دفعات قانون ریاست مجموعہ ۱۹۰۹ء	مضمون
۱۰۶	۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶	۱۹۱	وزن کرنیکے جھوٹے آلہ یا پیمانہ کا فریباً استعمال کرنا یا اپنے پاس رکھنا

مضمون	دفعات مجموعہ [illegible]	[illegible]	دفعات تعزیرات [illegible] مطابق [illegible]	نمبر صفحہ
کسی شاہراہ عام میں بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہوکر نکلنا	۲۰۲		۲۷۹	۱۱۰
بے احتیاطی سے مرکب تری کو چلانا	۲۰۳		۲۸۰	۱۱۰
کسی شخص کو پانی کے راستہ اجوری پر ایسی مرکب تری میں لیجانا جو حد سے زیادہ یا غیر مامون ہو	۲۰۴		۲۸۲	۱۱۰
خشکی یا تری کے عام راہ پر خطرہ یا مزاحمت پہونچانا	۲۰۵		۲۸۳	۱۱۰
کسی زہریلے مادہ کی نسبت تغافل کرنا	۲۰۶		۲۸۴	۱۱۱
کسی آگ اور آتش گیر مادہ کی نسبت تغافل کرنا	۲۰۷		۲۸۵	۱۱۱
بھک سے اڑ جانے والے مادہ کے ساتھ غفلتانہ فعل	۲۰۷-الف		۲۸۶	۱۱۱
کسی کل کے ساتھ غفلتانہ فعل	۲۰۷-ب		۲۸۷	۱۱۲
عمارت کے مسمار کرنے یا مرمت کرانے کی نسبت تغافل کرنا	۲۰۸		۲۸۸	۱۱۲
کسی حیوان کے انتظام کی نسبت تغافل کرنا	۲۰۹		۲۸۹	۱۱۲
سزا واسطے امر تکلیف دہ خلائق عام	۲۱۰		۲۹۰	۱۱۲
امر باعث تکلیف عام نہ کرتے رہنے کی ہدایت کرنا یا اسکو کرتا رہنا۔	۲۱۱		۲۹۱	۱۱۳
فحش کتابوں کا بیچنا وغیرہ	۲۱۲		۲۹۲	۱۱۳
بیچنے یا دکھانے کیواسطے فحش کتابوں کا پاس رکھنا	۲۱۳		۲۹۳	۱۱۴
فحش گیت گانا	۲۱۴		۲۹۴	۱۱۴

مضمون	دفعات مجوزہ قانون [illegible]	دفعات تعزیرات ہند [illegible]	نمبر صفحہ
بالارادہ ضرر پہونچانیکی سزا	۲۴۵	۳۲۵	۱۳۰
مال کے استحصال بالجبر کیلیے یا کسی ناجائز فعل کے واسطے مجبور کرنیکے لیئے بالارادہ ضرر پہونچانا	۲۴۶	۳۲۷	۱۳۰
اگر وہ ضرر پہونچایا جاوے ضرر شدید ہو	//	۳۲۹	
کسی جرم کے ارتکاب کی نیت سے زہر وغیرہ کے ذریعہ سے ضرر پہونچانا	۲۴۷	۳۲۸	۱۳۰
جبر سے اقبال یا والپی مال کیواسطے ضرر شدید پہونچانا	۲۴۸	۳۳۰	۱۳۱
اگر وہ ضرر جو پہونچایا جاوے ضرر شدید ہو	//	۳۳۱	
ملازم سرکاری کو اپنے فرائض سے خوف دلانیکے واسطے بالارادہ ضرر پہونچانا	۲۴۹	۳۳۲	۱۳۲
اگر وہ ضرر جو پہونچایا جاوے ضرر شدید ہو	//	۳۳۳	
اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر پہونچانا	۲۵۰	۳۳۴	۱۳۲
اگر وہ ضرر جو پہونچایا گیا ضرر شدید ہو	//	۳۳۵	
عرلئے اس فعل کی جو جان یا اوروں کی ذاتی عافیت کو خطرہ میں ڈالے	۲۵۱	۳۳۶	۱۳۳
کسی فعل سے جو جان یا اوروں کی ذاتی عافیت کو خطرہ میں ڈالے ضرر پہنچانا۔	۲۵۲	۳۳۷	۱۳۳
اگر وہ ضرر جو پہنچایا جاتے ضرر شدید ہو۔	//	۳۳۸	۱۳۳

مضمون	دفعات مجوزہ قانون	دفعات مجموعہ تعزیرات ہند	نمبر صفحہ
استحصال بالجبر کے بیان مین			
استحصال بالجبر	۲۸۸	۳۸۳	۱۵۳
استحصال بالجبر کی سزا	۲۸۹	۳۸۴	۱۵۳
کسی شخص کو استحصال بالجبر کیلیئے تخویف کرنا	۲۹۰	۳۸۵	۱۵۴
کسی شخص کو موت یا ضرر شدید کی تخویف کرنیلیئے استحصال بالجبر	۲۹۱	۳۸۶	۱۵۴
کسی جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام وغیرہ کے الزام کی دہمکی سے استحصال بالجبر	۲۹۲	۳۸۷	۱۵۴
سرقہ بالجبر وڈکیتی کے بیان مین			
سرقہ بالجبر	۲۹۳	۳۹۰	۱۵۵
سرقہ کب سرقہ بالجبر ہوتا ہے۔	״	״	
استحصال بالجبر کب سرقہ بالجبر ہوتا ہے۔	״	״	
سرقہ بالجبر کی سزا	۲۹۴	۳۹۲	۱۵۶
ارتکاب سرقہ بالجبر کا اقدام	۲۹۵	۳۹۳	۱۵۶
سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں بالارادہ ضرر پہونچانا	۲۹۶	۳۹۴	۱۵۷
ڈکیتی	۲۹۷	۳۹۱	۱۵۷
ڈکیتی کی سزا	۲۹۸	۳۹۵	۱۵۷
ڈکیتی بمعہ قتل عمد	۲۹۹	۳۹۶	۱۵۷
سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے وقت ضرر شدید پہنچانا یا ہلاکت	۳۰۰	۳۹۷	۱۵۷

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین ریاست	دفعات تعزیرات ہند [illegible]	نمبر صفحہ
نقب زنی بوقت شب	۳۴۴	۴۴۶	۱۷۶
سزا مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کی	۳۴۵	۴۵۳	۱۷۶
اگر وہ مداخلت یا نقب زنی بوقت شب ہو	//	//	۱۷۶
کسی جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	۳۴۶	۴۵۴ ۴۵۸	۱۷۶
اگر وہ مداخلت یا نقب زنی بوقت شب ہو	//		۱۷۶
کسی شخص کو ضرر پہنچانیکی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	۳۴۷	۴۵۵ ۴۵۸	۱۷۷
اگر وہ مداخلت یا نقب زنی بوقت شب ہو	//		۱۷۷
مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کرتے ہوئے ضرر شدید پہنچانا یا ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانیکا اقدام	۳۴۸	۴۵۹	۱۷۷
کل اشخاص جو مشترکاً نقب زنی وغیرہ میں شامل ہوں اُس صورت یا ضرر شدید کیواسطے قابل سزاء ہونگی جبکہ ان میں سے کوئی شخص باعث ہو۔	۳۴۹	۴۶۰	۱۷۷
توڑ کر کھول ڈالنا کسی بند ظرف کا جس میں مال ہو یا جس میں مال کا ہونا خیال کیا جاوے	۳۵۰	۴۶۱	۱۷۷
ایسے جرم بالا کی سزاء جب ارتکاب اس شخص کی جانب سے ہو جسکو اسکی حفاظت سپرد ہو	۳۵۱	۴۶۲	۱۷۷

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین	نمبروار دفعات	دفعات مجموعہ ضابطہ فوجداری جن کے تحت مقدمات	نمبر صفحہ
کسی کفالتہ المال یا وصیت نامہ کا اسکو جعلی جانکر بطور اصلی کے استعمال کرنیکی نیت سے قبضہ میں رکھنا	۳۶۳		۴۷۴	185
کسی علامت یا نشان کا جو دستاویز متذکرہ دفعہ ۳۵۶ کی تصدیق کرنیکے واسطے استعمال کیا جائے ملتبس کرنا یا ملتبس نشاندار مادہ کو قبضہ میں رکھنا	۳۶۴		۴۷۵	185
کسی علامت یا نشان کا جو دستاویز متذکرہ دفعہ ۳۵۶ کے علاوہ دستاویزات کی تصدیق کرنیکے واسطے استعمال کیا جائے ملتبس کرنا یا ملتبس نشاندار مادہ کو قبضہ میں رکھنا	۳۶۵		۴۷۶	185
وصیت وغیرہ کا فریباً فسخ یا تلف وغیرہ کرنا	۳۶۶		۴۷۷	185
حساب کا جھوٹا تیار کرنا	۳۶۶ الف		۴۷۷ الف	186

حرفہ اور ملکیت کے نشان

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین	نمبروار دفعات	دفعات مجموعہ ضابطہ فوجداری جن کے تحت مقدمات	نمبر صفحہ
نشان حرفہ و نشان ملکیت کی تعریف	۳۶۷		۴۷۸ ۴۷۹	186
جھوٹے نشان حرفہ کا استعمال کرنا	۳۶۷ الف (۱)		۴۸۰	186
جھوٹے نشان ملکیت کا استعمال	(۲)		۴۸۱	187
جھوٹے نشان حرفہ و ملکیت کے استعمال کی سزا	۳۶۷ ب		۴۸۲	187
کسی نشان حرفہ یا نشان ملکیت کی جو دوسرا استعمال کرتا ہو ملتبس کرنا	۳۶۸		۴۸۳	187
ایسے نشان کی تلبیس کرنا جو کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہے	۳۶۸ الف		۴۸۴	187

مضمون	[illegible]	[illegible]	نمبر صفحہ
شوہر یا زوجہ کی حیات میں مکرر ازدواج کرنا	۳۷۱	۴۹۴	۱۶۳
رسم ازدواج کا نیت فریب سے بلا جائز ازدواج کے ادا کرنا	۳۷۲	۴۹۶	۱۶۴
زنا	۳۷۳	۴۹۷	۱۹۴
مجرمانہ نیت سے کسی منکوحہ عورت کو پھسلا لیجانا یا اسے اڑانا	۳۷۴	۴۹۸	۱۹۴

باب بست وپنجم

ازالہ حیثیت عرفی کے بیان مین

مضمون	[illegible]	[illegible]	نمبر صفحہ
ازالہ حیثیت عرفی	۳۷۵	۴۹۹	۱۹۴
ازالہ حیثیت عرفی کی سزا	۳۷۶	۵۰۰	۲۰۰
چھپوانا یا کندہ کرنا مضمون کا جسکا مزیل حیثیت عرفی ہونا معلوم ہو۔	۳۷۷	۵۰۱	۲۰۰
چھپے ہوئے یا کندہ کیے ہوئے مادہ کو جسمین مزیل حیثیت عرفی مضمون ہو بیچنا	۳۷۸	۵۰۲	۲۰۰

مضمون	دفعات مجموعہ تعزیرات ہند	نمبر دفعات مجوزہ	دفعات مجموعہ ضابطہ فوجداری متعلقہ	نمبر صفحہ
باب بست و دوم **تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ کے بیان میں**				
تخویف مجرمانہ	۳۷۹		۵۰۳	۲۰۱
عامہ خلائق کی آسودگی میں خلل اندازی کی نیت سے توہین کرنا	۳۸۰		۵۰۴	۲۰۱
بغاوت یا جرم خلاف سرکار وغیرہ کرانیکی نیت سے جھوٹی خبر پھیلانا	۳۸۱		۵۰۵	۲۰۲
تخویف مجرمانہ کی سزاء	۳۸۲		۵۰۶	۲۰۲
اگر دھمکی موت یا ضرر شدید وغیرہ کے باعث ہونیکی ہو	”		”	
کسی گمنام مکاتبہ کے ذریعہ سے تخویف مجرمانہ	۳۸۳		۵۰۷	۲۰۳
فعل جو کسی شخص کو یہ باور کرنیکی ترغیب سے کرایا جائے کہ وہ مورد غضب الہی ہوگا	۳۸۴		۵۰۸	۲۰۳
کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نیت سے لفظ و حرکت	۳۸۵		۵۰۹	۲۰۴
عامہ خلائق میں کسی مخمور شخص کی جانب سے بداعمالی	۳۸۶		۵۱۰	۲۰۴
باب بست و سوم **ارتکاب جرائم کے اقدام کے بیان میں**				
جرائم قابل سزائے حبس دوام یا ان جرائم کے اقدام کی سزا جنکے لئے اس مجموعہ میں بالتصریح حکم نہیں ہے	۳۸۷		۵۱۱	۲۰۴

قانون فوجداری

یعنی

مجموعہ قوانین رنبیر ڈنڈ بدھی

(منظور شدہ باجلاس کونسل موجب رزولیوشن نمبر ۵ مورخہ ۱۰ جون ۱۸۹۲ء)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے۔ کہ ممالک مہاراجہ صاحب بہادر والئی جموں و کشمیر کے واسطے ایک عام مجموعہ قوانین تعزیرات مہیا کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

باب اوّل

دفعہ ۱۔ اس قانون کا نام مجموعہ قوانین رنبیر ڈنڈ بدھی ہوگا۔ اور یہ ابتدائے ہفتم ماہ ہاڑ ۱۹۴۹ء سے ریاست جموں و کشمیر میں نافذ ہوگا۔

دفعہ ۲۔ بجز اس صورت کے کہ کسی عہدنامہ یا اقرارنامہ یا حکم کونسل یا مہاراجہ صاحب بہادر والئی جموں و کشمیر کے رو سے اور بہج پر صراحتاً حکم ہو۔ ہر ایک شخص جو ریاست مذکور میں ہفتم ماہ ہاڑ ۱۹۴۹ء کو یا بعد اس کے ایسے فعل یا ترک فعل کا مرتکب ہو۔ جو خلاف احکام اس مجموعہ کے ہو۔ وہ اسی مجموعہ کے رو سے مستوجب سزا کا ہوگا۔ نہ کسی اور قانون کے مطابق

تشریح

اس قانون کی کسی عبارت سے یہ مراد نہیں ہے۔ کہ کسی ایسے جرم کی تجویز سزا پر

جو قبل از نفاذ قانون ہذا بوقوع آیا ہو۔ یہ قانون مؤثر ہو۔

باب دوم

تشریحات عامہ کے بیان میں

دفعہ ۶۔ اس تمام مجموعہ میں ہر ایک تعریف کسی جرم کی اور ہر ایک حکم سزا اور ہر ایک ایسی تعریف یا حکم سزا کی ہر ایک تمثیل ان مستثنیات کے تابع سمجھی جاویگی۔ جو باب مستثنیات عامہ میں مذکور ہیں۔ گو ہر ایک ایسی تعریف جرم و حکم سزا و تمثیل میں مستثنیات مذکورہ کا اعادہ نہ ہوا ہو۔

تمثیلیں

(ا) اس مجموعہ کی ان دفعات میں جہاں جرموں کی تعریفیں مذکور ہیں یہ نہیں لکھا گیا ہے کہ سات برس سے کم عمر کا طفل مرتکب جرائم مذکور نہیں ہو سکتا۔ مگر ان تعریفوں کو ان مستثنیات عام کے تابع سمجھنا چاہیئے۔ جس میں یہ مقرر ہے۔ کہ کوئی فعل جو سات برس سے کم عمر کا طفل کرے مجرم نہیں ہے۔

(ب) اگر زید کہ افسر پولیس ہے۔ بغیر وارنٹ کے بکر کو جو مرتکب قتل عمد ہوا ہے۔ گرفتار کرے تو اس صورت میں زید جرم حبس بیجا کا مجرم نہ ہوگا۔ کیونکہ زید پر بکر کا گرفتار کرنا قانوناً لازم ہے پس یہ صورت اس مستثنائے عام میں داخل ہے۔ جسمیں یہ مقرر ہوا ہے۔ کہ کوئی فعل جرم نہیں ہے۔ جو ایسے شخص سے صادر ہو۔ جس پر اس کا کرنا قانوناً لازم ہے۔

دفعہ ۷۔ ہر لفظ جسکی تشریح اس مجموعہ میں کسی محل پر ہوئی ہے۔ اس تشریح کی رعایت سے اس مجموعہ میں ہر جگہ مستعمل ہوا ہے۔

دفعہ ۵ :۔ وہ کا لفظ یعنے ضمیر واحد غایب اور اُس کے مشتقات ہر کسی شخص کے واسطے مستعمل ہوئے ہیں۔ عام اس سے کہ وہ مذکر ہو یا مونث

دفعہ ۶۔ وہ الفاظ جو یعنے صیغہ واحد ہیں۔ صیغہ جمع کو شامل ہیں۔ اور وہ الفاظ جو یعنے صیغہ جمع ہیں۔ صیغہ واحد کو شامل ہیں۔ بشرطیکہ قرینہ سے اُسکے خلاف ظاہر نہ ہو۔

دفعہ ۷۔ مرد کے لفظ سے مذکر نوع انسان مراد ہے۔ کسی عمر کا ہو۔ اور عورت کے لفظ سے مونث نوع انسان مراد ہے۔ کسی عمر کی ہو۔

دفعہ ۸۔ شخص کا لفظ ہر ایک کمپنی یا جماعت یا گروہ اشخاص کو شامل ہے۔ خواہ اُن کو سرکار سے سند ملی ہو یا نہیں۔

دفعہ ۹ :۔ عامہ کا لفظ ہر جماعت عوام الناس یا ہر فرقہ کو شامل ہے۔

دفعہ ۱۰۔ سرکار والا کے لفظ سے حضور سری سرکار والامدار مہاراجہ صاحب بہادر والئ جموں و کشمیر مراد ہیں۔

دفعہ ۱۰(الف) ملک معظم کے الفاظ سے سلطان وقت مملکت متحدہ گریٹ برٹن اور آیرلینڈ مراد ہے۔

دفعہ ۱۱۔ جج کے لفظ سے نہ صرف ہر ایسا شخص مراد ہے۔ جو باعتبار عمل سرکاری کے جج کے لقب سے ملقب ہو۔ بلکہ ہر وہ شخص مراد ہے۔ جو قانون کے رُو سے کسی دیوانی یا فوجداری کے مقدمہ میں فیصلہ قطعی صادر کرنیکا اختیار رکھتا ہو۔ یا ایسے فیصلہ کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ کہ اگر اُس فیصلہ کا اپیل نہ ہو۔ تو وہ فیصلہ قطعی ہو۔ یا ایسے فیصلہ کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ کہ اگر وہ فیصلہ کسی دوسرے حاکم کی تجویز سے بحال رہے تو قطعی ہو۔ یا وہ کسی ایسی جماعت اشخاص سے ہو۔ جس جماعت کو قانوناً ایسے فیصلہ کے صادر کرنے کا اختیار ہے۔

دفعہ ۱۲۔ کورٹ آف جسٹس کے لفظ سے وہ جج مراد ہے۔ جسکو قانوناً بذات واحد

عدالتانہ عمل کرنے کا اختیار حاصل ہو۔ یا ججوں کا وہ مجمع مراد ہے۔ جس کو قانوناً بالاجتماع عدالتانہ عمل کرنے کا اختیار حاصل ہو۔ اس حال میں کہ وہ جج یا ججوں کا مجمع عدالتانہ عمل کرتا ہو

دفعہ ۱۳۔ سرکاری ملازم کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے۔ جو مفصلہ ذیل اقسام میں سے کسی قسم میں داخل ہو۔ یعنے

پہلے۔ ہر ایک ملازم سرکار والاصیغہ سول کا۔

دوسرے۔ ہر ایک افسر جو سرکار والا کی افواج میں کسی خدمت پر مامور ہو۔

تیسرے۔ ہر ایک جج

چوتھے:۔ کورٹ آف جسٹس کا ہر ایک عہدہ دار جس پر اس عہدہ کی حیثیت سے لازم ہے کہ وہ کسی امور متعلقہ قانون یا کسی امر واقعہ متعلقہ کی تحقیقات کرے۔ یا اس کی نسبت کیفیت لکھے۔ یا کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے۔ یا اپنی حفاظت میں رکھے۔ یا کسی مال کو اپنی تحویل میں لے۔ یا تصرف میں لاوے۔ یا عدالت کے کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے۔ یا کسی قسم کا حلف دلائے۔ یا ترجمان کا کام کرے۔ یا عدالت کے آداب کا انتظام رکھے۔ اور ہر شخص جس کو کہ کورٹ آف جسٹس کی جانب سے فرائض مذکورہ میں سے کسی فرض کی انجامدہی کا اختیار خاص عطا کیا گیا ہو۔

پانچویں۔ ہر ایک اہل جوری یا اسیسر یا شریک پنچایت اس حال میں کہ وہ کورٹ آف جسٹس یا کسی ملازم سرکاری کی مدد کرتا ہو۔

چھٹے۔ ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جسکو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی حاکم ذی اختیار سے کوئی مقدمہ یا معاملہ فیصل کرنے یا کیفیت لکھنے کے لیے سپرد ہوا ہو۔

ساتویں۔ ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو۔ جسکے اعتبار سے وہ کسی شخص کے قید کرنے یا قید رکھنے کا مجاز ہو۔

آٹھویں۔ ہر ایک سرکاری عہدہ دار جس پر بہ حیثیت اس کے عہدہ کے لازم ہو۔ کہ جرموں

روک کرے۔ اور جرموں کے وقوع کی اطلاع دے۔ اور مجرموں کو انصاف کو پہنچائے اور عوام کی عافیت امن و آسایش کی حفاظت کرے۔

نویں۔ ہر ایک عہدہ دار جس پر بحیثیت اُسکے عہدہ کے لازم ہو۔ کہ کوئی مال سرکار کی جانب سے اپنے قبضہ میں لائے۔ یا اپنی تحویل میں لے رکھے۔ یا صرف کرے۔ یا وہ سرکار کیجانب سے کوئی پیمایش یا تشخیص یا معاہدہ کرے۔ یا وہ سررشتہ مال کے کسی حکم نامہ کی تعمیل کرے۔ یا وہ نسبت کسی امر کے تحقیقات یا رپورٹ کرے۔ جو سرکار کی اغراض متعلقہ زر پر مؤثر ہو۔ یا اِس باب میں کیفیت لکھے۔ یا کوئی دستاویز جو سرکار کی اغراض متعلقہ زر سے تعلق رکھتی ہو۔ مرتب یا مصدق کرے۔ یا اُس دستاویز کو اپنی تحویل میں رکھے۔ یا کسی ایسے قانون کے انحراف کی روک کرے۔ جو سرکاری اغراض متعلقہ زر کی حفاظت کے لئے نافذ ہے۔ اور ہر ایک عہدہ دار جو سرکار کا ملازم ہو۔ یا سرکار سے تنخواہ یا اُس کو کسی فرض عامہ کی انجامدہی کے عوض میں بذریعہ فیس یا کمیشن اجرت ملتی ہو:۔

دسویں۔ ہر ایک عہدہ دار جس پر بحیثیت اُسکے عہدہ کے لازم ہو۔ کہ بنظر کسی عام غرض غیر مذہبی متعلقہ کسی گاؤں۔ قصبہ یا ضلع کے کوئی مال اپنے قبضہ میں لائے۔ یا اپنی تحویل میں لے۔ یا اپنی تحویل میں رکھے۔ یا صرف میں لائے۔ یا کوئی پیمایش یا تشخیص کرے۔ یا کسی قسم کی رسوم یا ٹیکس لگائے۔ یا کسی گاؤں یا قصبہ یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کی تعینی کی غرض سے کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے۔ یا اپنی تحویل میں رکھے۔

گیارھویں۔ ہر ایک ایسا ملازم سرکار انگلشیہ جو محکمہ ٹیلیگراف یا ڈاک یا ریلوے یا سپلائی و ٹرانسپورٹ واقع حدود ریاست جموں وکشمیر میں متعین ہو۔ یا اپنے فرائض منصبی اُس وقت حدود مذکورہ بالا میں انجام دیتا ہو۔

بارھویں۔ ہر ایک ملازم عینہ دھرم ارتھ ریاست جموں وکشمیر

تمثیل

میونسپل کمشنر ملازم سرکاری ہے۔

تشریح :(۱) اشخاص جو تعریفات بالا میں سے کسی میں داخل ہوں۔ ملازم سرکاری ہیں۔
خواہ اُن کو سرکار نے مقرر کیا ہو یا نہیں۔

تشریح (۲) ہر محل میں جہاں الفاظ سرکاری ملازم آئے ہیں۔ اُن کا اطلاق ہر شخص پر ہوگا۔
جو کسی ملازم سرکاری کے عہدہ پر فی الواقع قایم ہو۔ گو کہ اُس شخص کے اس عہدہ پر قایم
ہونیکے استحقاق میں قانون کے رُد سے کیسا ہی سقم ہو۔

دفعہ ۱۴۔ مال منقولہ کے لفظ میں ہر قسم کا مال واسباب مادی داخل ہے۔ سوائے
زمین اور اُن چیزوں کے جو زمین سے ملصق ہوں۔ یا کسی ایسی چیز سے بالاستحکام
پیوستہ ہوں۔ جو زمین سے ملصق ہے۔

دفعہ ۱۵۔ استحصال ناجائز وہ استحصال مال ہے۔ جو بیجا وسیلوں سے کیا جائے اور
شخص حاصل کرنے والا اُس مال کا قانوناً مستحق نہ ہو۔

زیان بیجا وہ زیان مال ہے۔ جو بیجا وسیلوں سے کیا جائے۔ اور شخص زیان
اُٹھانیوالا اُس مال کا قانوناً مستحق ہو۔

یہ بات کہ کسی شخص نے استحصال ناجائز کیا۔ نہ صرف اس حالت میں کہی جائیگی جبکہ
وہ شخص اُس مال کو بطریق ناجائز حاصل کرے۔ بلکہ اُس صورت میں بھی کہی جائیگی
جبکہ بطریق ناجائز اپنے قبضہ میں رکھے۔ اور یہ بات کہ کسی شخص نے زیان ناجائز اٹھایا
نہ صرف اس حالت میں کہی جائیگی۔ جبکہ وہ شخص کسی مال سے بطریق ناجائز
بیدخل کیا جائے۔ بلکہ اُس صورت میں بھی کہی جائیگی۔ جبکہ بطریق ناجائز وہ شخص

مال سے محروم رکھا جائے۔

دفعہ ۱۶۔ جو کوئی شخص کوئی امر کرے۔ اِس نیت سے کہ وہ کسی شخص کو استحصال ناجائز کرائے۔ یا کسی شخص کو زیان ناجائز پہونچائے۔ تو کہا جائیگا۔ کہ اُس نے وہ امر بددیانتی سے کیا۔

دفعہ ۱۷۔ جو کوئی شخص کوئی امر کرے۔ اِس نیت سے کہ وہ کسی کو کسی مال باستحقاق سے فریباً محروم یا بیدخل کرے۔ تو اُس حالت میں کہا جائیگا۔ کہ اِس شخص نے وہ امر فریباً کیا۔ نہ کسی دوسری حالت میں۔

دفعہ ۱۸۔ اگر کسی امر کے باور کرنیکی وجہ کافی کسی شخص کے سامنے موجود ہو۔ تو اُس حالت میں کہا جائیگا۔ کہ وہ شخص اُس امر کے باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے۔ نہ کسی دوسری حالت میں۔

دفعہ ۱۹۔ جب کوئی مال کسی شخص کی جانب سے اُسکی زوجہ یا متصدی یا نوکر کے قبضہ میں ہو۔ تو حسب اِس مجموعہ کے مال مذکور شخص مذکور کے قبضہ میں سمجھا جاویگا۔

تشریح:۔ جو کوئی شخص چند روز کے لئے کسی خاص ضرورت پر متصدی یا نوکر کی حیثیت سے مامور کیا جائے۔ تو وہ شخص حسب منشاء اِس دفعہ کے متصدی یا نوکر ہے۔

دفعہ ۲۰۔ جب کوئی شخص ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے اِس نیت سے کہ وہ اِس مشابہت کے ذریعہ سے مغالطہ دے۔ یا اُس علم سے کہ اس کے ذریعہ سے مغالطہ چل جانے کا احتمال ہے۔ تو کہا جائیگا۔ کہ شخص مذکور نے تلبیس کی۔

پہلی تشریح:۔ تلبیس کے متحقق ہونے کے لئے یہ ضرور نہیں ہے۔ کہ مشابہت ٹھیک ٹھیک ہو۔

دوسری تشریح:۔ جب کوئی شخص ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا

کرے - اور مشابہت ایسی ہو - کہ اُس سے کوئی شخص مغالطے میں آسکتا ہو -
تو جب تک کہ برخلاف اِس کے ثابت نہ ہو - یہ قیاس کیا جائیگا - کہ اِس شخص کی جس
نے اِس طرح پر ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا کی - یہ نیت تھی - کہ
وہ اُس مشابہت کے ذریعہ سے مغالطہ دے - یا اسکو علم اِس امر کا تھا - کہ اُس کے
ذریعہ سے مغالطہ چل جانیکا احتمال ہے -

دفعہ ۱۲ - دستاویز کے لفظ سے وہ مضمون مراد ہے - جو کسی شے مادی پر حروف
ہندسوں یا علامتوں کے ذریعہ سے یا ان میں دو یا تینوں کے ذریعہ سے ظاہر
یا بیان کیا گیا ہو - اور اُن حروف یا ہندسوں یا علامتوں کو اِس مضمون کی وجہ ثبوت
کے لئے کام لانیکی نیت ہو یا وُہ کام میں لائی جاویں -

پہلی تشریح - یہ بات قابل لحاظ نہیں ہے - کہ کس وسیلہ سے یا کس شے پر وُہ حروف
یا ہندسہ یا علامتیں بنائی جاویں - یا یہ کہ کسی کورٹ آف جسٹس میں وجہ ثبوت مذکور
کو کام میں لانے کی نیت ہو - یا نہ ہو - یا وہ وہاں وجہ ثبوت کے کام میں لائی
جاوے - یا نہیں :-

تمثیلیں

وہ نوشتہ جس میں شرائط کسی معاہدہ کی مذکور ہوں - اور جو بطور وجہ ثبوت اُس
معاہدہ کے مستعمل ہو سکتا ہے - دستاویز ہے :-

رقعہ اسمی کسی مہاجن کا دستاویز ہے -

مختارنامہ دستاویز ہے -

نقشہ زمین یا نقشہ عمارت جس کے بطور وجہ ثبوت کام میں لانے کی نیت ہو یا جو بطور

وجہ ثبوت کام میں لایا جاسکتا ہو۔ دستاویز ہے۔
جس نوشتہ میں احکام یا ہدایتیں مندرج ہوں۔ وہ دستاویز ہے۔
دوسری تشریح۔ جو مراد حروف یا ہندسوں یا علامتوں سے موافق رسم اہل تجارت یا کسی اور رسم کے لیجاتی ہے۔ وہی مراد اس قسم کے حروف ہندسوں یا علامتوں سے حسب منشاء اس دفعہ کے سمجھی جائیگی۔ گو واقع میں وہی مراد عبارت میں نہ ظاہر کی گئی ہو۔

تمثیل

اگر زید کسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھ دے۔ اور ہنڈی میں لکھا ہو۔ کہ جس کو کہے اُسے روپیہ ملے۔ تو حسب دستور تجارت اس عبارت ظہری کے یہ معنے ہیں۔ کہ قابض کو ہنڈی کا روپیہ دینا چاہیئے۔ پس عبارت ظہری مذکور دستاویز ہے۔ اور اُس سے وہی مراد لینی چاہیئے۔ کہ گویا دستخط کے اوپر یہ عبارت لکھی ہوئی تھی۔ کہ قابض ہنڈی کو روپیہ دیا کوئی اور عبارت اسی مضمون کی لکھی ہوتی۔
دفعہ ۲۲۔ کفالتہ المال کے لفظ سے وہ دستاویز مراد ہے۔ جو ایسی دستاویز ہو۔ یا ایسی دستاویز سمجھی جانیکی حیثیت رکھتی ہو۔ جسکے ذریعہ سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جائے۔ یا بڑھایا جائے۔ یا منتقل کیا جائے یا مقید کیا جائے۔ یا چھوڑ دیا جائے۔ یا زائل کیا جائے یا جس کے ذریعہ سے کوئی شخص مقر ہو۔ کہ میں قانوناً ذمہ دار ہوں۔ یا اقرار کرے کہ فلاں قانونی حق میرا نہیں ہے۔

تمثیل

اگر زید کسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھ دے۔ تو چونکہ اُس تحریر ظہری کے رو سے

استحقاق زر ہنڈوی اُس شخص کو منتقل ہو جاتا ہے۔ جو اُس ہنڈوی پر جواز آقالیض ہو اس لئے یہ تحریر ظہری کفالتہ اہمال ہے۔

دفعہ ۲۳۔ اِس مجموعہ کے ہر محل میں وہ الفاظ جو افعال مرتکبہ سے منسوب ہیں خلاف قانون ترک افعال پر بھی محیط ہیں۔ بجز اس محل کے جہاں قرینہ سے کوئی مراد اُس کے خلاف پائی جائے۔

دفعہ ۲۴۔ فعل کے لفظ سے مثل فعل واحد کے سلسلہ افعال متواتر بھی مراد ہے۔ اور ترک کے لفظ سے مثل ترک واحد کے سلسلہ ترک متواتر بھی مراد ہے۔

دفعہ ۲۵۔ جب متعدد اشخاص اپنی نیت مشترکہ کی پیش رفت میں کسی فعل مجرمانہ کے مرتکب ہوں۔ تو اُن میں سے ہر ایک شخص اُس فعل کیواسطے اسی طرح قابل مواخذہ ہوگا۔ کہ گویا تنہا وہی شخص فعل مذکور کا مرتکب ہُوا۔

دفعہ ۲۶۔ جبکہ ایک ایسے فعل کا ارتکاب متعدد شخصوں سے واقع ہُوا ہو۔ جو اِس باعث سے جرم ہے۔ کہ اِس کا ارتکاب مجرمانہ علم یا نیت سے کیا گیا ہے۔ ان میں سے ہر ایک شخص جو ایسے علم یا نیت سے اُس ارتکاب میں شریک ہُوا ہو اِس فعل کیواسطے اسی طرح قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا تنہا وہی شخص اِس علم یا نیت سے اِس فعل کا مرتکب ہُوا۔

دفعہ ۲۷۔ جس محل میں بذریعہ ارتکاب فعل یا ترک فعل کے کسی خاص نتیجہ کا پیدا کرنا یا اُس نتیجہ کے پیدا کرنیکا اقدام جرم ہو۔ تو وہاں سمجھنا چاہیے۔ کہ اُس نتیجہ کا پیدا کرنا کچھ فعل سے اور کچھ ترک فعل سے بھی وہی جرم ہوگا۔

تمثیل

اگر زید قصداً باعث ہلاکت بکر کا اِس طرح سے ہو۔ کہ کچھ تو وہ بکر کو خوراک دینا

خلاف قانون ترک کرے۔ اور کچھ اس کو مارے۔ تو زید مرتکب قتل عمد کا ہوگا

دفعہ ۳۸۔ جبکہ ارتکاب کسی جرم کا بذریعہ ارتکاب چند فعلوں کے عمل میں آئے۔ تو جو کوئی شخص ان فعلوں میں سے کسی فعل کا ارتکاب تنہا یا بشراکت کسی اور شخص کے کرکے قصداً اس جرم کے ارتکاب میں شریک ہو۔ وہ شخص جرم مذکور کا مرتکب ہوگا۔

تمثیلیں

(ا) اگر زید اور بکر اس امر پر متفق ہوں۔ کہ ہم دونوں فرداً فرداً مختلف اوقات پر تھوڑا تھوڑا زہر دیکر عمرو کو ہلاک کریں۔ اور مطابق اس عہد و پیمان کے زید و بکر عمرو کو ہلاک کرنے کی نیت سے زہر دیں۔ اور اس زہر کے اثر سے جو اس طرح بدفعات دیا گیا ہے۔ عمرو مر جائے۔ تو اس صورت میں زید و بکر قصداً اس ارتکاب قتل عمد کے شریک ہوئے۔ اور چونکہ ہر ایک ان دونوں میں سے ایسے فعل کا مرتکب ہوا۔ جو عمرو کی ہلاکت کا باعث ہوا۔ اس لئے یہ دونوں شخص جرم مذکور کے مجرم ہوئے۔ گو ان کے افعال علیحدہ علیحدہ ہیں۔

(ب) زید و بکر بالاشتراک داروغہ محبس ہیں۔ اور عمرو قیدی ان کی سپردگی میں بحیثیت داروغگی ان کے چھ چھ گھنٹے باری باری سے رہتا ہے۔ اور زید بکر اس نیت سے کہ عمرو ہلاک ہو جائے۔ اپنی اپنی نوکری کی باری میں عمرو کو اس خوراک کا دینا بطریق ناجائز ترک کریں۔ جو عمرو کے کھلانے کے لئے ان کو دیگئی ہو۔ اور اس طرح اسکی ہلاکت کے باعث ہونے میں بالارادہ شریک ہوں۔ اور عمرو بھوک سے مر جائے۔ تو زید و بکر دونوں عمرو کی قتل عمد کے مجرم ہوئے۔

(ج) زید داروغہ محبس ہے۔ اور عمرو قیدی اسکی سپردگی میں ہے۔ زید نے اس نیت سے

ک دینا

کہ عمرو ہلاک ہو جائے۔ عمرو کو خوراک کا دینا بطریق ناجائز ترک کیا۔ جس کے سبب سے عمرو نہایت ضعیف و کمزور ہو گیا۔ مگر اسقدر فاقے نہ ہوئے۔ کہ وہ عمرو کی ہلاکت کے باعث ہوتے زید عہدہ سے معزول ہو گیا۔ اور بکر بجائے اس کے مقرر ہوا۔ اور بکر نے بھی بلا سازش یا اشتراک زید کے عمرو کو خوراک کا دینا خلاف قانون ترک کیا۔ اس علم سے کہ اُس خوراک کے دینے کے ترک میں عمرو کے ہلاک ہونے کا احتمال ہے۔ اور عمرو بھوک سے مر گیا۔ تو بکر قتل عمد کا مجرم ہے۔ مگر چونکہ زید نے بکر کی شرکت نہیں کی۔ اس لئے زید صرف اقدام قتل عمد کا مجرم ہے۔

دفعہ ۲۹۔ ہرگاہ متعدد اشخاص کسی فعل مجرمانہ کے ارتکاب میں مصروف یا تعلق رکھنے والے ہوں۔ تو اس فعل کے ذریعہ سے وہ مختلف جرموں کے مجرم ہو سکتے ہیں۔

تمثیل

اگر زید بکر پر ایسی حالت سخت اشتعال طبع میں حملہ کرے جسمیں بکر کا مار ڈالنا صرف قتل انسان مستلزم سزاء ہو۔ نہ قتل عمد اور عمرو بکر کے ساتھ عداوت رکھتا ہو۔ اور اُس کے ہلاک کرنے کی نیت سے بلا کسی اشتعال طبع کے بکر کے ہلاک کرنے میں زید کو مدد دے تو اس صورت میں گو زید اور عمرو دونوں بکر کی ہلاکت کے باعث ہوئے ہوں۔ مگر عمرو مجرم قتل عمد کا اور زید مجرم صرف قتل انسان مستلزم سزاء کا ہوگا۔

دفعہ ۳۰:۔ جب کوئی شخص کسی نیتجہ کو ان وسایل سے پیدا کرے۔ جنکے ذریعہ سے اس نیتجہ کا پیدا کرنا اس کی نیت میں ہو۔ یا ان وسیلوں سے جن سے کام میں لانیکے وقت وہ شخص جانتا ہو۔ یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو۔ کہ ان سے اس نیتجہ کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ تو کہا جائیگا۔ کہ شخص مذکور نے بالارادہ اس نیتجہ کو پیدا کیا۔

تمثیل

اگر زید رات کے وقت ایک بڑے قصبہ کے کسی گھر میں جو آباد ہو۔ اس غرض سے آگ لگائے کہ اسکی چھت سے سرقہ بالجبر کا ارتکاب سہل ہو جائے۔ اور اس طرح وہ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو۔ تو اُس صورت میں گو زید کی نیت کسی کی ہلاکت کی نہ ہوئی ہو۔ بلکہ اس کو افسوس اس بات کا ہو۔ کہ میرے فعل کی باعث سے ہلاکت واقع ہوئی۔ تاہم اگر اسکو یہ علم تھا۔ کہ میرے فعل سے ہلاکت کا احتمال ہے۔ تو زید بالارادہ ہلاکت کا باعث ہوا۔

دفعہ ۳۱۔ اس قانون میں بجز اُس باب اور اِن دفعات کے جن کا ذکر دفعہ ہذا کے ضمن ۲ و ۳ میں ہے۔ لفظ جرم سے مراد وہ امر ہے۔ جو حسب مجموعہ ہذا مستوجب سزاء قرار دیا گیا ہے۔

باب چہارم و باب پنجم الف اور دفعات مفصلہ ذیل ۱۵ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۷ و ۹۵ و ۹۶ و ۹۸ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ الف و ۱۴۲ و ۱۴۶ و ۱۴۸ و ۱۵۲ و ۱۶۰ و ۱۶۴ و ۱۶۵ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۳ و ۲۲۹ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۲۵۶ و ۲۵۴ ب و ۲۹۲ الف و ۴۲۳ میں لفظ جرم سے مراد امر ہے۔ جو بموجب اس مجموعہ کے یا از روئے کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام مصرحہ مجموعہ ہذا کے قابل سزاء قرار دیا گیا ہے۔ اور جس حال میں کہ وہ امر جو از روئے قانون مختص الامر یا مختص المقام کے قابل سزاء ہے۔ بموجب اسی قانون کے قابل سزائے قید چھ مہینے یا زائد کے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ ہو۔ تو دفعات ۱۱۰ و ۱۳۶ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۷۶ - ۱۹۲ و ۲۰۳ و ۲۰۴ میں لفظ جرم کے وہی معنی ہیں۔ جو اوپر بیان کیئے گئے :-

دفعہ ۳۲- قانون مختص الامر سے وہ قانون مراد ہے۔ جو کسی امر خاص سے تعلق رکھتا ہو۔

دفعہ ۳۳- قانون مختص المقام سے وہ قانون مراد ہے۔ جو ریاست کے کسی خاص حصّہ سے تعلق رکھتا ہو۔

دفعہ ۳۴:- خلاف قانون کا لفظ ہر ایسے امر سے تعلق رکھتا ہے۔ جو جرم ہو۔ یا قانوناً ممنوع ہو۔ یا کسی دعویٰ دیوانی کی بناء قایم کرے۔
اور جبکہ کسی شخص کا کسی امر کو ترک کرنا خلاف قانون ہو۔ تو کہا جائیگا۔ کہ کرنا اُس امر کا اِس شخص پر قانوناً واجب ہے:-

دفعہ ۳۵:- ضرر کے لفظ سے ہر طرح کا نقصان مُراد ہے۔ جو خلاف قانون کسی شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو پہونچایا جائے۔

دفعہ ۳۶- جان کے لفظ سے صرف جان انسان مراد ہے۔ بشرطیکہ قرینہ سے کوئی مراد اُس کے خلاف نہ پائی جائے۔

دفعہ ۳۷- ہلاکت کے لفظ سے صرف ہلاکت انسان مراد ہے۔ بشرطیکہ قرینہ سے کوئی مراد اُس کے خلاف، نہ پائی جائے۔

دفعہ ۳۷ (الف) "حیوان" کے لفظ سے سوائے اِنسان کے ہر جاندار مُراد ہے

دفعہ ۳۸- جس محل میں سال یا مہینے کا لفظ مُستعمل ہُوا ہے۔ وہاں یہ سمجھنا چاہئے۔ کہ وہ سال یا مہینہ مطابق دیسی سال شمسی کے شمار کیا جائیگا۔

دفعہ ۳۹- حلف کے لفظ میں وہ اقرار صالح داخل ہے۔ جو حلف کے عوض میں قانوناً مقرر ہو۔ اور نیز ہر ایک اقرار جس کا کرنا کسی سرکاری ملازم کے روبرو یا مستعمل ہونا بطور وجہ ثبوت خواہ کسی کورٹ آف جسٹس میں یا کسی اور محل میں قانوناً واجب یا جائز ہو۔

دفعہ ۴۰۔ جس امر کے کرنے یا باور کرنے میں کما حقہ لحاظ و توجہ عمل میں نہ آئے۔ تو نہ کہا جائیگا۔ کہ امر مذکور بنیک نیتی سے کیا گیا۔ یا باور کیا گیا۔

دفعہ ۴۱۔ اسٹامپ سرکار والا کے لفظ سے ہر ایسا اشٹامپ مراد ہے جس کو سرکار والا نے مطالب مال کیواسطے جاری کیا ہو۔

دفعہ ۴۲۔ مرکب تری سے وہ ہر شئے مراد ہے۔ جو انسان یا مال کے پانی پر سے لیجانے کیواسطے بنائی گئی ہو:۔

تیسرا باب

سزاؤں کے بیان میں

دفعہ ۴۳۔ اس مجموعہ کے احکام کے موجب جن سزاؤں کے مجرم مستوجب ہو سکتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

۱	پہلے	سزائے موت
۲	دوسرے	قید جو دو قسم کی ہے۔
		(۱) قید سخت جو مشقت کیسا تھ ہو۔
		(۲) قید محض
۳	تیسرے	سزائے تازیانہ
۴	چوتھے	ضبطی جائیداد
۵	پانچویں	جرمانہ
۶	چھٹے	حبس دوام

دفعہ ۴۴۔ ہر حال میں جہاں سزائے موت کا حکم صادر ہوا ہو۔ سرکار والا کو اختیار ہوگا۔ کہ مجرم کی بلا رضامندی اُس سزاء کو کسی اور سزاء کیساتھ جو اِس مجموعہ میں مقرر کی گئی ہے۔ بدل دے۔

دفعہ ۴۵۔ سزاء کی میعادوں کے اجزاء کیحساب کرنیمیں حبس دوام بیس برس کے حبس کے برابر سمجھا جاویگا۔

دفعہ ۴۶۔ ہر حال میں جہاں حبس دوام کا حکم صادر ہوا ہو۔ سرکار والا کو اختیار ہوگا۔ کہ مجرم کی بلا رضامندی اُس سزاء کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کیساتھ جسکی میعاد چودہ برس سے زیادہ نہ ہو۔ بدل دے۔

دفعہ ۴۷۔ ہر حال میں جہاں مجرم دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہو۔ عدالت مجوزہ سزاء کو اختیار ہوگا۔ کہ سزا کے حکم میں یہ ہدایت کرے۔ کہ قید کل میعاد تک سخت ہو۔ یا کل میعاد تک قید محض ہو۔ یا یہ کہ اس میعاد کی کچھ مدت تک قید سخت ہو۔ اور باقی مدت میں قید محض رہے۔

دفعہ ۴۸۔ ہر حال میں جہاں کوئی شخص کسی ایسے جرم کا مجرم ثابت ہو جاوے۔ جسکی پاداش میں وہ اِس امر کا مستوجب ہو۔ کہ اسکی کل جائیداد ضبط کی جائے مجرم کسی جائیداد کے حاصل کرنے کے قابل نہ ہوگا۔ بجز اِس کے کہ وہ جائیداد سرکار کے لئے ہو۔ تاوقتیکہ وہ سزائے مجوزہ یا دوسری سزاء جو اسکے بدلے تجویز ہوئی ہو۔ بھگت نہ لے یا معاف نہ ہو۔

تمثیل

زید کہ سرکار کے مقابلہ میں جنگ کرنے کا مجرم ثابت ہوا ہے۔ اِس امر کا مستوجب

ہے۔ کہ اسکی کل جائیداد ضبط کی جائے۔ حکم سزاء کے صادر ہونے کے بعد اور اُس مدّت کے اندر کہ حکم مذکور نافذ ہے۔ زید کا باپ ترکہ چھوڑ کر مر گیا۔ اور یہ ترکہ زید کو اِس صورت میں ملتا۔ کہ زید کی نسبت ضبطی جائیداد کا حکم نہ ہُوا ہوتا۔ تو اسحالت میں ترکہ مذکور سرکار کا مال ہے۔

دفعہ ۴۹۔ جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو۔ کہ جسکی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے۔ تو عدالت کو یہ تجویز کرنیکا اختیار ہے۔ کہ مجرم کی کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ سرکار میں ضبط ہو۔ اور جبکہ کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو۔ کہ جسکی پاداش میں حبس دوام یا سات برس یا زیادہ کی قید کا حکم صادر ہوتا ہو۔ تو عدالت کو یہ تجویز کرنے کا اختیار ہے کہ حبس یا قید کی میعاد کے اندر مجرم کی کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کا لگان اور کرایہ اور منافع اور بعد منہائی اِس قدر مدد معاش کے جو مجرم کے اہل وعیال اور متوسلوں کے واسطے ہے۔ اِس میعاد میں سرکار والا دلانا مناسب تصور کرے۔ سرکار میں ضبط ہو۔

دفعہ ۵۰۔ جس محل میں جرمانہ کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اِس محل میں جرمانہ کی مقدار جس کا مجرم مستوجب ہوگا۔ غیر محدود ہے۔ مگر چاہیئے۔ کہ اندازہ سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۵۱۔ ہر صورت جرم قابل سزائے قید ونیز جرمانے میں جس میں مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ معہ قید یا بلا قید دیا جائے۔ اور ہر صورت جرم قابل محض سزائے قید یا جرمانے میں یا قابل محض سزائے جرمانے میں جسمیں مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ دیا جائے۔ عدالت مجوز سزاء کو اختیار ہوگا۔ کہ سزاء کے حکم میں یہ ہدایت کرے کہ اگر جرمانہ ادا نہ ہو۔ تو مجرم ایک خاص میعاد تک قید رہے۔ اور یہ قید اُس قید کے علاوہ ہوگی۔ جس کا حکم مجرم کی نسبت دیا گیا ہو۔ یا اُس قید کے علاوہ ہوگی جس کا مجرم حکم سزا کے تبادل کے رُو سے مستوجب ہو۔

دفعہ ۵۲ - اگر کسی جرم کے پاداش میں قید اور جرمانہ یا دونو سزائیں مقرر ہوں۔ تو جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو۔ اسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی سے زیادہ نہ ہوگی۔ جو جرم مذکورہ کے پاداش میں مقرر ہے۔

دفعہ ۵۳ :- جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو وہ اسی قسم کی ہو سکتی ہے۔ جو اس جرم کی پاداش میں مجرم کے لئے تجویز ہو سکتی ہو۔

دفعہ ۵۴ - اگر جرم کی پاداش میں صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو۔ تو وہ قید جو عدالت بصورت عدم ادائے جرمانہ تجویز کر سکتی ہے۔ قید محض ہوگی۔ اور اس قید کی میعاد جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو۔ معیاد مفصلہ ذیل سے زاید نہ ہوگی یعنے جب جرمانے کی مقدار پچاس روپیہ سے زاید نہ ہو تو کوئی میعاد جو دو مہینے سے زاید نہ ہو جب جرمانہ سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ تو کوئی میعاد جو چار مہینے سے زاید نہ ہو۔ اور باقی صورتوں میں کوئی میعاد جو چھ مہینے سے زاید نہ ہو۔

دفعہ ۵۵ - جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں تجویز ہو۔ وہ اسی وقت ختم ہو جائیگی جبکہ جرمانہ ادا کیا جائے۔ یا قانون کے طریقہ معینہ کے موافق وصول کر لیا جائے

دفعہ ۵۶ - اگر اس قید کی میعاد گذرنے سے پہلے جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں تجویز ہو۔ کوئی ایسا حصہ متناسبہ جرمانہ کا ادا کیا جائے۔ یا وصول کر لیا جائے۔ کہ قید کی وہ میعاد جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں مجرم نے ... جرمانہ کے حصہ باقیماندہ کیساتھ نسبت کمی کی نہ رکھتی ہو۔ تو قید ختم ہو جائیگی

تمثیل

اگر زید کی نسبت سو روپیہ جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت ... چار مہینے کی قید کا

حکم صادر ہوا ہو۔ تو اس صورت میں اگر میعاد کے ایک مہینہ کے گذرنے سے پہلے پچھتر روپیہ ادا کئے جائیں۔ یا وصول کر لئے جائیں۔ تو پہلا مہینہ گذرتے ہی زید رہائی پائیگا۔ اور اگر پہلے مہینے کے گذر جانیکے وقت یا اس کے بعد زید کی قید کی حالت میں پچھتر روپیہ ادا کئے جائیں۔ یا وصول کر لئے جائیں۔ تو زید فوراً رہائی پائیگا۔ اور اگر میعاد کے دو مہینے گذرنیسے پہلے منجملہ جرمانے کے پچاس روپیہ ادا کر لئے جائیں۔ یا وصول کر لئے جائیں۔ تو دو مہینے ختم ہوتے ہی زید رہائی پائیگا۔ اور اگر ان دونوں مہینوں کے گذرتے ہی یا اسکے بعد زید کی قید کی حالت میں پچاس روپیہ ادا کئے جائیں۔ یا وصول کر لئے جائیں۔ تو زید فوراً رہائی پائیگا۔

دفعہ ۷۰۔ (الف) کل جرمانہ یا اس کا کوئی جزو جو وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو۔ تاریخ حکم سزا سے چھ برس کے اندر ہر وقت وصول کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر سزا کے حکم کے رو سے مجرم چھ برس سے زیادہ کی قید کا مستوجب ہو۔ تو اس مدت کے گذرنے سے پہلے ہر وقت وصول کیا جا سکتا ہے۔ اور مجرم کے مر جانیسے کوئی مال جو اس کے مر جانیکے بعد اس کے قرض کی علت میں قانوناً ماخوذ ہو سکتا ہے۔ اس مواخذہ سے بری نہیں ہو سکتا۔

دفعہ ۷۱۔ ہرگاہ کوئی امر جو جرم ہو چند اجزاء سے مرکب ہو۔ جن اجزاء میں سے ہر ایک جزو بنفسہٖ جرم ہو۔ تو مجرم کو ان جرموں میں سے ایک سے زیادہ جرم کی سزا نہ دیجائیگی بجز اس کے کہ ایسی سزا کا حکم بصراحت پایا جائے۔ ہرگاہ کوئی امر ایسا جرم ہو۔ جو کسی ایسے قانون مجریہ وقت کے دو یا زیادہ مختلف تعریفات میں داخل ہو۔ جنمیں جرائم کی تعریف یا ان کی سزائیں درج ہوں۔ یا ہرگاہ افعال جنمیں سے ایک یا زیادہ سے خود جرم پیدا ہوتا ہو۔ اکٹھے ہو کر کوئی اور جرم پیدا کریں۔ تو مجرم کو اس سزا سے زیادہ سخت سزا دیجائیگی۔ جو عدالت مجوز جرم ان جرائم میں سے کسی ایک کیواسطے

تجویز کر سکتی۔

تمثیلات

(الف) زید نے لاٹھی سے پچاس ضرب بکر کے لگائیں۔ تو زید اِس تمام زدو کوب سے اور ایک ضرب سے جس سے وہ تمام زدوکوب مرکب ہے۔ بکر کو بالارادہ ضرر پہونچانے کا مرتکب ہو سکتا تھا۔ لیکن اگر زید ہر ضرب کیواسطے متوجب سزاء ہوتا تو وہ پچاس سال تک قید ہو سکتا ہے۔ یعنے ہر ضرب کیواسطے ایک سال لیکن وہ تمام زدوکوب کیواسطے صرف ایک سزاء کا متوجب ہے۔

(ب) لیکن اگر جبکہ زید بکر کو مار رہا ہو عمر دست اندازی کرے۔ اور زید عمر کو قصداً مارے تو وہ ضرب جو عمر کے لگائی گئی ہے۔ اس فعل کا کوئی جزو نہیں ہے۔ جس سے زید نے بکر کو بالارادہ ضرر پہونچایا۔ اِس لئے زید بکر کو بالارادہ ضرر پہونچانیکے واسطے ایک سزاء کا اور اُس ضرب کیواسطے جو عمر کے لگائی گئی۔ اور سزاء کا متوجب ہے

دفعہ ۵۸۔ جملہ صورتوں میں جن میں یہ فیصلہ ہو۔ کہ متعدد جرائم مصرحہ فیصلہ میں سے ایک کا کوئی شخص مجرم ہے۔ مگر یہ شبہ ہو۔ کہ ان جرائم میں سے کونسے کا وہ مجرم ہے۔ تو اگر اُن سب کے لئے ایک سی سزاء مقرر نہ کی گئی ہو۔ مجرم کو اِس جرم کے واسطے سزاء دیجائیگی۔ جس کے لئے کم سے کم سزاء مقرر کی گئی ہے۔

دفعہ ۵۹۔ جب کبھی کوئی شخص ایسے جرم کا مجرم قرار پائے۔ جس کے واسطے اِس مجموعہ کے رُو سے عدالت کو اُسے قید سخت کی سزاء کے حکم دینے کا اختیار ہو۔ تو عدالت اپنے حکم سزاء میں حکم دیسکتی ہے۔ کہ مجرم قید مجوزہ کے کسی جزو یا اجزاء میں جنکی کل مدت تین مہینے سے زائد نہ ہو۔ حسب مشرح ذیل تنہا قید رہے۔ یعنے اگر قید کی میعاد چھ ماہ سے زائد نہ ہو۔ تو عرصہ ایک ماہ سے زائد نہ ہوگا۔ اگر قید

کی میعاد چھ ماہ سے زیادہ ہو۔ اور ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔ تو عرصہ دو ماہ سے زیادہ نہ ہوگا۔ اگر قید کی میعاد ایک سال سے زیادہ ہو۔ تو عرصہ تین ماہ سے زیادہ نہ ہوگا۔

دفعہ ۶۰۔ قید تنہائی کے حکم کی تعمیل میں قید تنہائی کسی حال میں ایک مرتبہ جو دو روز سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور عرصہ مابین قید تنہائی کی دو میعادوں کے عرصہ مذکور کی مدت سے کم نہ ہوگا۔ اور جبکہ قید مجوزہ کی میعاد تین ماہ سے زیادہ ہو۔ تو کل میعاد مجوزہ سے کسی ایک ماہ میں قید تنہائی سات روز سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور عرصہ مابین قید تنہائی کی دو میعادوں کے عرصہ مذکور کی مدت سے کم نہ ہوگا۔

دفعہ ۶۱۔ جو شخص مجرم قرار پا چکے۔

(۲ الف) ریاست جموں و کشمیر کی کسی عدالت سے کسی ایسے جرم کا جو زیر باب ۱۲ یا باب ۱۷ مجموعہ ہذا تین سال یا اس سے زیادہ قید کا قابل سزا ہو۔ یا

(ب) ایسی عدالت سے جو برٹش انڈیا یا کسی ایسے دیسی پرنس یا ہندوستان کی کسی ریاست میں واقعہ ہو۔ جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کے یا کسی لوکل گورنمنٹ کے نام یا خاص اختیارات سے کارروائی کرتی ہو۔ یا کسی ایسے پرنس کے علاقہ میں واقع ہو۔ جو سرکار حضور مہاراجہ صاحب بہادر کی زیر اقتدار ہو۔ کسی ایسے جرم کا جس کا ارتکاب ریاست جموں و کشمیر میں ہونے کی صورت میں زیر ابواب مذکور مجموعہ ہذا ویسی ہی قید اور ویسی ہی میعاد کیواسطے مستوجب سزا ہوتا۔

اور پھر ایسے جرم کا مجرم ہو۔ جو ان ابواب میں سے کسی کے زیر ویسی ہی قید اور ویسی ہی میعاد کیواسطے مستوجب سزا ہے۔ تو ہر ایسے جرم کے پاداش میں حبس دوام کا یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزاء قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔

باب چہارم

مستثنیات عامہ

دفعہ ۶۲ - کوئی امر جرم نہیں ہے جسکو کوئی ایسا شخص کرے - جو اُس کو کرنے کا قانوناً پابند ہو - یا جو کسی غلطی واقعہ کی وجہ سے اور نہ بوجہ غلطی قانون کے نیک نیتی سے اِس کے کرنے کا اپنے تئیں پابند باور کرے -

تمثیلات

(الف) اگر زید کہ سپاہی ہے - اپنے افسر اعلیٰ کے حکم سے قانون کے احکام کے موافق آدمیوں کے ایک گروہ پر بندوق چلائے - تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوگا -

(ب) اگر زید کو کہ کسی کورٹ آف جسٹس کا عہدہ دار ہے - اِس کورٹ سے بکر کے گرفتار کرنے کا حکم ہے - اور وہ تحقیقات کماحقہ کے بعد عمر کو بکر سمجھ کر گرفتار کرے - تو زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا -

دفعہ ۶۳ - کوئی امر جرم نہیں ہے - جو کوئی جج عدالتانہ عمل کرتے ہوئے اُس اختیار کے استعمال میں کرے - جو اسکو قانون سے حاصل ہے - یا جس کا وہ نیک نیتی سے اپنے تئیں قانون سے حاصل ہونا باور کرے -

دفعہ ۶۴ - کوئی امر جرم نہیں ہے - جو کسی کورٹ آف جسٹس کے کسی فیصلہ یا حکم کی پیش رفت میں کیا جائے - یا جس کے کرنے کی اجازت اِس فیصلہ یا حکم سے مستنبط ہوتی ہو - بشرطیکہ وہ امر اُس عرصہ کے اندر کیا جائے جبکہ وہ فیصلہ یا حکم نافذ ہو -

گو اس کورٹ آف جسٹس کو اس فیصلہ یا حکم کے صادر کرنے کا اختیار نہ ہو۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ فاعل نیک نیتی سے باور کرتا ہو۔ کہ کورٹ آف جسٹس کو وہ اختیار ہے

دفعہ ۶۵۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جسکو کوئی ایسا شخص کرے۔ جو اسکے کرنے کا قانوناً مجاز ہو۔ یا جو کسی غلطی واقعہ کی وجہ سے اور نہ بوجہ غلطی قانونی کے نیک نیتی سے اپنے تئیں اس کے کرنے کا قانوناً مجاز باور کرتا ہو۔

تمثیل

اگر زید بکر کو ایسا امر کرتے دیکھے۔ جو زید کو قتل عمد معلوم ہو۔ اور زید اپنی عقل کو حتی المقدور نیک نیتی سے کام میں لاکر اس اختیار کے استعمال میں جو قانوناً کل اشخاص کو قتل کرتے ہوئے قاتلوں کے گرفتار کرنے کا حاصل ہے۔ بکر کو حکام مناسب کے روبرو لائے جانیکے لئے گرفتار کرے۔ تو زید جرم کا مرتکب نہ ہوا۔ اگر یہ تحقیق ہو جائے۔ کہ بکر وہ اپنی حفاظت کیواسطے کر رہا تھا۔

دفعہ ۶۶۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جو اتفاق یا شامت سے اور بغیر کسی مجرمانہ نیت یا علم کے کسی امر جائز کے جائز طریق پر اور جائز وسیلوں سے مناسب احتیاط و ہوشیاری سے کرنے میں کیا جائے۔

تمثیل

اگر زید کلہاڑی سے کام کرتا ہو۔ اور پھل نکل کر کسی شخص کے جو قریب کھڑا ہو جا لگے۔ اور وہ ہلاک ہو جائے۔ تو اس صورت میں زید کا یہ امر قابل معافی ہے۔ جرم نہیں۔ بشرطیکہ زید کی طرف سے مناسب ہوشیاری میں کچھ قصور نہ ہوا ہو

دفعہ ۷۰۔ کوئی امر محض اس علم سے کئے جانیکی وجہ سے کہ اُس سے کسی نقصان کے پہونچنے کا احتمال ہے جُرم نہ ہوگا۔ اگر وہ بغیر نقصان پہنچانے کے نیت کے ہو۔ درنیک نیتی سے کسی اور جسمانی یا مالی نقصان کے روکنے کی کیا جائے۔

تشریح :۔ ایسی صورت میں واقع تنقیح طلب ہوگا۔ کہ وہ نقصان جس کا روک یا بچاؤ مقصود تھا۔ اس قسم کا اور اسقدر قریب الوقوع تھا۔ کہ اس فعل کے اس علم سے کہ اس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ کرنے کا خطرہ قابل جواز یا معافی ہے

تمثیل

اگر زید کسی دخانی جہاز کا ناخدا یکایک و بلا کسی اپنی خطاء یا غفلت کے اپنے تئیں ایسی حالت میں پائے کہ قبل اسکے کہ جہاز روک سکے۔ (ب) کشتی کو جس پر کہ بیس یا تیس مسافر سوار ہیں۔ ٹکرا کر ضرور تباہ کر ڈالیگا۔ بجز اسکے کہ رُخ پھیرے۔ اور بصورت رُخ پھیرنے کے دوسری کشتی (س) کے ٹکرا کر تباہ کرنیکا خطرہ ہے جس میں صرف دو شخص سوار ہیں۔ اور اس کشتی سے بچکر جہاز کے نکل جانے کا امکان ہے اس صورت میں اگر زید بلا اس نیت کے کہ (س) کشتی کو تباہ کرے۔ بلکہ نیک نیتی سے (ب) کشتی کے مسافروں کو خطرہ سے بچانیکے واسطے رُخ پھیرے۔ تو زید گو وہ اس کشتی کو ایسے امر کے کرنے سے تباہ کرے۔ اس فعل کے کرنے سے مجرم نہیں ہے جس سے اس کے علم میں اس نتیجہ کے پیدا ہونے کا احتمال تھا۔ اگر یہ پایا جائے کہ واقعہ میں وہ خطرہ جس سے بچانا اُس کی نیت میں تھا۔ اُسکے باعث سے (س) کشتی کو تباہی کے خطرہ میں ڈالنا قابل معافی تھا۔

(ب) اگر بڑے زور سے آگ لگی ہو۔ اور زید اس غرض سے مکانات مسمار کرے کہ آگ پھیلنے نہ پائے۔ اور یہ امر وہ نیک نیتی سے انسان کی جان یا مال بچانے کی نیت سے کرے۔ اس صورت میں اگر یہ پایا جائے۔ کہ وہ نقصان جسکی روک مقصود تھی۔ اس قسم کا اور ایسا قریب الوقوع تھا۔ کہ اس سے زید کا فعل قابل معافی ہو۔ زید جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

دفعہ ۸۲۔ کوئی امر جو سات سال سے کم عمر کا طفل کرے۔ جرم نہیں ہے۔

دفعہ ۸۳۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جو سات سال سے زیادہ اور بارہ سال سے کم عمر کا طفل کرے۔ جسکی عقل ایسی پختگی کو نہ پاہنچی ہو۔ کہ وہ اپنے موقعہ کے فعل کی ماہیت اور نتیجوں کو سمجھ سکے۔

دفعہ ۸۴۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جسکو کوئی شخص کرے۔ جو اُسکے کرنے کے وقت فتور عقل کی وجہ سے اُس فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو۔ کہ جو وہ کرتا ہے۔ ناجائز یا خلاف قانون ہے۔

دفعہ ۸۵۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جسکو کوئی شخص کرے۔ جو اُسکے کرنے کیوقت بوجہ نشہ میں ہونے کے اس فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو۔ کہ جو وہ کرتا ہے۔ ناجائز یا خلاف قانون ہے۔ بشرطیکہ وہ شے جس سے اُسکو نشہ ہو۔ اُسکے بے علم یا خلاف مرضی اُس کو دیگئی ہو۔

دفعہ ۸۶۔ ان صورتوں میں جنمیں فعل جو کیا جائے۔ جرم نہیں ہے۔ بجز اس کے کہ وہ کسی خاص علم یا نیت سے کیا جائے۔ وہ شخص جو نشہ کی حالت میں اس فعل کو کرے۔ اپنے ساتھ اسی طرح عمل کئے جانیکا مستوجب ہوگا۔ گویا کہ اس کو وہی علم تھا۔ جو اسکو نشہ نہ ہونے کی حالت میں ہوتا۔ بجز اس کے کہ وہ شے جس سے اُس کو نشہ ہوا اُسکی بے علم یا خلاف مرضی اسکو دیگئی ہو۔

دفعہ ۸۷۔ کوئی امر جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانیکی نیت نہ ہو۔ اور جس سے اُس کے کرنے والیکو ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کے احتمال کا علم نہ ہو۔ بوجہ کسی نقصان کے جو اس سے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کے کسی شخص کو جس نے اُس نقصان کے اُٹھانے کی صراحتاً یا معناً رضامندی ظاہر کی ہو۔ پہونچ جانے یا پہنچانے کی اسکے کرنے والے کی نیت ہو۔ یا بوجہ کسی نقصان کے جس کا کسی ایسے شخص کو جس نے اس نقصان کا خطرہ اٹھانا منظور کیا ہو۔ پہونچنا۔ اسکے کرنے والے کو اغلب معلوم ہو۔ جرم نہیں ہے۔

تمثیل

اگر زید اور بکر تفریحاً باہم لکڑی پھینکنے پر متفق ہوں۔ تو اس اتفاق سے اس نقصان کے اُٹھانیکے لئے جو لکڑی پھینکنے میں بلا ارتکاب بدمعاملگی واقع ہو سکتا ہے دونوں کی رضامندی سمجھی جاتی ہے۔ پس اگر زید نے بلا ارتکاب بدمعاملگی لکڑی پھینکنے میں بکر کو ضرر پہونچایا۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

دفعہ ۸۸۔ کوئی امر جس کے ارتکاب سے ہلاکت مقصود نہ ہو۔ کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے۔ جو امر مذکور سے ایسے شخص کو پہونچے یا ایسے شخص کو جس کا پہونچانا مرتکب کی نیت میں ہو۔ یا ایسے شخص کو جس کے پہونچنے کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو۔ جسکے فایدہ کے لئے نیک نیتی سے امر مذکور کیا جائے۔ اور جس نے اُس نقصان یا نقصان مذکور کے خطرہ کے اٹھانے کے لئے اپنی رضامندی صراحتاً یا معناً ظاہر کی ہو۔

تمثیل

زید کہ جراح ہے۔ یہ بات جانکر کہ اگر بکر پر جو ایک مرض سخت میں مبتلا ہے خاص عمل جراحی کیا جائے۔ تو بکر کو ہلاک ہو جانیکا احتمال ہے۔ اور زید کی ہلاکت کی نیت نہ کرکے۔ بلکہ نیک نیتی سے اس کے فائدہ کا قصد کرکے بکر پر اُسکی رضامندی سے وہ عمل جراحی کرے۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا۔

دفعہ ۸۹۔ جو امر نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدہ کے لیئے جس کی عمر بارہ برس سے کم ہو یا جسکی عقل میں فتور ہو۔ اس کا ولی یا وہ شخص جسکی حفاظت جائیز میں شخص مذکور ہے کرے۔ یا اِس ولی یا محافظ کی اجازت سے وہ امر کیا جائے۔ خواہ وہ اجازت صراحتاً ہو یا معناً تو اِس نقصان کے سبب سے جو اِس امر سے اِس شخص کو پہونچے۔ یا جسکا پہنچانا فاعل کی نیت میں ہو۔ یا اس کے علم میں ہو۔ کہ اس امر کے ارتکاب سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہے۔ تو امر مذکور جرم نہیں ہے۔ الا شرط یہ ہے۔

پہلی:۔ یہ مستثنےٰ قصداً ہلاک کرنے یا ہلاک کرانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا۔

دوسری:۔ یہ مستثنےٰ کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہ ہوگا۔ جس سے ہلاکت کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو۔ اور جو کسی دوسری غرض سے کیا جائے۔ بجز اس غرض کے کہ اس سے ہلاکت یا ضرر شدید کی روک ہو۔ یا اُس سے کسی مرض یا نقص شدید کا علاج ہو۔

تیسری:۔ یہ مستثنےٰ بالارادہ ضرر شدید پہنچانے یا ضرر شدید پہنچانیکی اقدام پر محیط نہ ہوگا۔ بجز اس کے کہ وہ فعل ہلاکت ضرر شدید کی روک یا کسی مرض یا کسی نقص شدید کے علاج کی غرض سے کیا جائے۔

چوتھی ۔ یہ مستثنٰے اُس جُرم کے ارتکاب پر محیط نہیں ہے۔ ایسکے ارتکاب کی اعانت پر بھی محیط نہ ہوگا۔

تمثیل

اگر زید نیک نیتی سے اپنے طفل کے فایدہ کے لیئے اس طفل کی بلا رضا مندی پتھری نکلوانیکے لیئے جراح سے اس پر عمل جراحی کرائے۔ اس علم سے کہ اس جراحی کے عمل میں طفل کی ہلاکت کا احتمال ہے۔ مگر یہ نیت نکرکے کہ وہ فعل اس طفل کی ہلاکت کا باعث ہو۔ تو زید اس مستثنٰی میں داخل ہے۔ کیونکہ طفل کی صحت زید کا مطلب تھا

دفعہ ۹۰ ۔ جو رضا مندی کسی شخص نے خوف نقصان یا کسی امر واقعی کی غلط فہمی کی حالت میں ظاہر کی ہو۔ اور اس فعل کا مرتکب یہ جانتا ہو۔ یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو۔ کہ وہ رضا مندی اس خوف یا غلط فہمی کے سبب سے ظاہر کی گئی ہے۔ تو رضا مندی ایسی رضا مندی نہیں ہے۔ جیسی اس مجموعہ کی کسی دفعہ میں مقصود ہے۔ اور نہ اُس شخص کی رضا مندی کو جو فتور عقل یا نشہ کے سبب سے اُس امر کی ماہیت اور اُس کے نتایج نہیں سمجھ سکتا۔ جسکی نسبت وہ اپنی رضا مندی ظاہر کرتا ہے۔ اور نہ اُس شخص کی رضا مندی درحالیکہ قرینہ سے خلاف مراد نہ پائی جائے۔ جسکی عمر بارہ برس سے کم ہو۔

دفعہ ۹۱ ۔ مستثنیات دفعات ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ ان افعال پر محیط نہیں ہیں جو بلا لحاظ کسی نقصان کے جو اُن سے اس شخص کو جو رضا مندی ظاہر کرے۔ یا جسکی جانب سے رضا مندی ظاہر کی جائے۔ پہونچے یا جس کے پہونچانے کی نیت ہو۔ یا پہونچنے کے احتمال کا علم ہو۔ بنفسہ جرم ہوں۔

تمثیل

اسقاط حمل کرنا بجز اس کے کہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کے لئے کیا جائے بالحاظ کسی نقصان کے جو اس سے عورت مذکور کو پہونچے۔ یا جس کے اس صورت مذکور کو پہونچانے کی نیت ہو بنفسہ جرم ہے۔ اس لئے یہ امر اس نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے۔ اور ایسے اسقاط حمل کرانیکی نسبت عورت یا اس کے ولی کی رضامندی اس فعل کو جائز نہیں کرتی۔

دفعہ ۹۲۔ کوئی امر کسی نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے۔ جو اس سے کسی شخص کو پہونچے۔ جسکے فایدہ کے لئے وہ نیک نیتی سے گو اس شخص کے بلا رضامندی کیا جائے۔ اگر حالات ایسے ہوں۔ کہ اس شخص کو رضامندی ظاہر کرنی غیر ممکن ہو۔ یا وہ شخص رضامندی ظاہر کرنے کے غیر قابل اور اس کا ولی یا کوئی اور شخص جسکی حفاظت جائز میں وہ موجود نہ ہوں۔ جس سے اتنے عرصہ میں رضامندی حاصل کرنی ممکن ہو۔ کہ وہ امر فایدہ سے کیا جاسکے۔ مگر شرط یہ ہے۔

اول:۔ کہ یہ مستثنیٰ قصداً ہلاک کرنے یا ہلاک کرنیکے اقدام پر محیط نہ ہوگا۔

دوئم۔ کہ مستثنیٰ کسی امر کے جس کا کرنے والا جانتا ہو۔ کہ وہ اغلباً باعث ہلاکت ہوگا۔ ہلاکت یا ضرر شدید کے روکنے یا کسی سخت مرض یا نقص کے علاج کرنے کی علاوہ کسی غرض سے کرنے پر محیط نہ ہوگا۔

سوئم:۔ یہ کہ مستثنیٰ ہلاکت یا ضرر کے روکنے کے علاوہ کسی غرض سے بالارادہ ضرر پہونچانیکے اقدام پر محیط نہ ہوگا۔

چہارم:۔ کہ یہ مستثنیٰ جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہیں ہے۔ اسکی اعانت پر

بھی محیط نہ ہوگا۔

تمثیلات

(الف) اگر بکر گھوڑے پر سے گر کر بیہوش ہو جائے۔ اور زید کو جو جراح ہے۔ معلوم ہو۔ کہ بکر کی کھوپڑی میں سوراخ کرنا ضروری ہے۔ اور بکر کی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اُسکے فائدہ کے لئے قبل بکر کے اپنی نیک و بد کی سمجھنے کی طاقت حاصل کرنیکے بکر کی کھوپڑی میں سوراخ کرے۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

(ب) اگر بکر کو شیر اٹھا کر لیجائے۔ اور زید اس علم سے کہ بندوق چلانے سے بکر کی ہلاکت کا احتمال ہے۔ لیکن اسکی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اس کے فائدے کے قصد سے شیر پر بندوق چلائے۔ اور زید کی گولی سے بکر کے زخم مہلک لگے۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

(ج) اگر زید کہ جراح ہے۔ کسی طفل کو ایسا حادثہ پیش آتا دیکھے۔ جسکے مہلک ہونے کا بجز اس کے کہ اس پر فوراً جراحی کا عمل کیا جائے۔ احتمال ہو۔ اور طفل کے ولی سے اجازت طلب کرنیکی مہلت نہ ہو۔ زید جسکو نیک نیتی سے طفل کا فائدہ مقصود ہے۔ خلاف اس طفل کی عاجزیوں کے جراحی کا عمل کرے۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے

(د) اگر بکر ایک طفل عمر کے پاس ایک گھر میں ہو۔ جس میں آگ لگی ہے۔ اور کچھ لوگ نیچے کمبل تانے کھڑے ہوں۔ اور زید یہ جانکر کہ طفل کے نیچے پھینکنے میں اسکی ہلاکت کا احتمال ہے۔ مگر اسکی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اس کے فائدہ کا قصد کرکے اسکو چھت سے نیچے ڈال دے۔ تو اگر طفل گرنے سے مر بھی جائے۔ تاہم زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے :-

تشریح - فایدہ جو محض زر سے متعلق ہو۔ دفعات ۸۸، ۸۹، ۹۲، کے معنی میں وہ فایدہ مقصود نہیں ہے۔

دفعہ ۷۹ - کوئی اعلام جو نیک نیتی سے کیا جائے۔ بوجہ کسی نقصان کے جو اس شخص کو جسکو اعلام کیا جاوے۔ پہونچے جرم نہیں ہے۔ اگر اس شخص کے فایدہ کے لئے وہ کیا جائے۔

تمثیل

اگر زید کہ جراح ہے۔ کسی مریض کو اعلام کرے۔ کہ میری رائے میں تم جی نہیں سکتے۔ اور وہ مریض اس اعلام کے صدمہ سے مر جائے۔ تو زید گو اس کو علم ہو۔ کہ ایسے اعلام سے مریض کی ہلاکت کا احتمال ہے۔ کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

دفعہ ۸۰ - قتل عمد اور جرائم خلاف ورزی سرکار کے سوا جنکی بادشاہ میں سزائے موت مقرر ہے۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جبکہ اسکو کوئی شخص دہمکی سے مجبور ہو کر کرے۔ اور اس دہمکی سے ارتکاب کیوقت مرتکب کو معقول طرح سے یہ اندیشہ پیدا ہو۔ کہ اس امر کا نہ کرنا اس کے فوراً ہلاک کئے جانے کا باعث ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ اس امر کی مرتکب نے خود اپنی رغبت سے یا اپنے کسی نقصان کے معقول اندیشہ سے۔ جو فوراً جان سے مارے جانیکی نسبت کم ہو۔ اپنے تئیں ایسی حالت میں نہ ڈالا ہو۔ جس کے سبب سے وہ ایسی مجبوری میں مبتلا ہوا ہو۔

پہلی تشریح - اگر کوئی شخص خود اپنی رغبت یا مارپیٹ کی دہمکی سے ڈاکوؤں کے کسی گروہ کا باوصف جاننے ان کے چال چلن کے شریک ہو جائے۔ تو شخص مذکور اس وجہ سے کہ اس کے ساتھیوں نے اس سے کوئی امر جو قانوناً جرم ہے۔ بجبر

کرایا اُس مستثنیٰ سے مستفید ہونیکا مستحق نہیں ہے۔

دوسری تشریح۔ اگر ڈاکوؤں کا کوئی گروہ کسی شخص کو پکڑ لے اور وہ شخص فوراً جان سے مارے جانے کی دھمکی سے کسی فعل کے کرنے پر جو قانوناً جرم ہو۔ مجبور ہو۔ مثلاً کوئی لوہار جو اپنے اوزار لیجانے اور کسی مکان کا دروازہ توڑ ڈالنے کے لئے مجبور کیا جائے۔ تاکہ ڈاکو اندر گھس کر لوٹیں۔ تو وہ شخص اس مستثنیٰ سے مستفید ہونے کا مستحق ہے۔

دفعہ ۹۵۔ کوئی امر اس وجہ سے جرم نہیں ہے۔ کہ اس سے کوئی نقصان پہونچے یا اس سے کسی نقصان کا پہنچانا مقصود ہو۔ یا علم میں ہو کہ اس سے کسی نقصان کے پہونچنے کا احتمال ہو۔ بشرطیکہ وہ نقصان ایسا خفیف ہو۔ کہ معمولی فہم و مزاج کا آدمی اس نقصان کا شاکی نہ ہو۔

استحقاق حفاظت خود اختیاری کے بیان میں

دفعہ ۹۶۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے استعمال کرنے میں کیا جائے۔

دفعہ ۹۷۔ بمتابعت ان قیود کے جو دفعہ ۹۹ میں لکھی ہیں۔ ہر ایک شخص کو یہ استحقاق حاصل ہے۔ کہ وہ حفاظت کرے۔

پہلی:۔ اپنے یا کسی اور شخص کے جسم کی بمقابلہ کسی ایسے جرم کے جو انسان کے جسم پر موثر ہو۔

دوسری:۔ اپنے یا کسی اور شخص کے مالکی خواہ منقولہ ہو۔ یا غیر منقولہ کسی فعل کے دفعیہ میں جو ایسا جرم ہے۔ کہ سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا

مجرمانہ کی تعریف میں داخل ہو۔ یا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کا اقدام ہو۔

دفعہ ۸۴۔ جبکہ کوئی فعل مرتکب کی کم عمری یا سمجھ پختہ نہ ہونے یا فتور عقل یا نشہ میں ہونے کے سبب سے یا اسکی غلط فہمی کی جہت سے جرم نہ ہو۔ ورنہ اور حالت میں جرم ہوتا تو ہر شخص کو اُس فعل کے دفعیہ میں وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے۔ جو اِس حال میں ہوتا۔ جبکہ وہ فعل جرم ہوتا۔

تمثیلیں

(ا) اگر زید جنون کے غلبہ میں بکر کے ہلاک کرنے کا اقدام کرے۔ تو زید کسی جرم کا مجرم نہیں ہے۔ لیکن بکر کو وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے۔ جو اِس حال میں ہوتا۔ جبکہ زید صحیح العقل ہوتا۔

(ب) اگر زید رات کے وقت کسی گھر میں جائے جس میں جانیکا وہ قانوناً مجاز ہے۔ اور بکر نیک نیتی سے زید کو نقب زن جان کر زید پر حملہ کرے۔ تو بکر اس غلط فہمی سے زید پر حملہ کرنے میں کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔ مگر زید کو بکر کے دفعیہ میں وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے۔ جو اِس حال میں ہوتا۔ جبکہ بکر ایسی غلط فہمی سے عمل نہ کرتا۔

دفعہ ۸۵۔ اول جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو۔ اِس فعل کے دفعیہ میں کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہے اُس حال میں کہ اِس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے نیک نیتی کیساتھ باعتبار اُس عہدہ کے ظہور میں آئے۔ گو وہ فعل قانون کے رُو سے در اصل جائز نہ ہو

دوسری:- جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو اس فعل کے دفعیہ میں کوئی استحقاق حفاظت خوداختیاری حاصل نہیں ہے۔ اس حال میں کہ اس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی ایسے سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور میں آئے۔ جو نیک نیتی کیساتھ اپنے عہدہ کے اعتبار سے عمل کرتا ہو۔ گو وہ ہدایت قانون کے رو سے دراصل جائز نہ ہو۔

تیسری:- ایسی حالتوں میں کوئی استحقاق حفاظت خوداختیاری نہیں ہے جبکہ حکام سے استمداد کی مہلت حاصل ہو۔

چوتھی۔ استحقاق حفاظت خوداختیاری کسی حالت میں اس سے زیادہ نقصان پہونچانے پر محیط نہیں ہے جس کا پہونچانا حفاظت کے لئے ضرور ہے۔

پہلی تشریح:- جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے باعتبار اس کے عہدہ کے ظہور میں آئے۔ تو اس فعل کے دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خوداختیاری ساقط نہیں ہوتا۔ سوائے اس کے کہ وہ شخص جانتا ہو۔ یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو۔ کہ مرتکب ایسا ہی سرکاری ملازم ہے۔

دوسری تشریح:- جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور میں آئے۔ تو اس فعل کے دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خوداختیاری ساقط نہیں ہوتا۔ سوائے اس کے کہ وہ شخص جانتا ہو۔ یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو۔ کہ مرتکب ایسی ہدایت سے عمل کرتا ہے۔ یا یہ کہ مرتکب اس حکم کو بتادے جس کے رو سے وہ عمل کرتا ہے۔ یا اگر اس کے پاس حکم تحریری موجود ہو۔ تو مطالبہ کی صورت میں، اسی حکم تحریری کو دکھلاوے۔

دفعہ ۹۶۔ ان قیود کی تابعیت سے جو دفعہ ۹۵ میں لکھی گئی ہیں۔ استحقاق حفاظت خوداختیاری جسم کا حملہ کرنے والے کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہونچانے

پر محیط ہوتا ہے۔ اگر وہ جرم جو اِس استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو۔ مفصلہ ذیل اقسام میں سے کسی قسم میں داخل ہو۔

پہلی:۔ حملہ ایسا ہو کہ اسمیں اِس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے حاصل ہو۔ کہ اگر اُس حملہ سے حفاظت نہ کی جائے۔ تو ہلاکت اُس کا نتیجہ ہوگا۔

دوسری:۔ حملہ ایسا ہو کہ اُس میں اِس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو۔ کہ اگر اُس حملہ سے حفاظت نہ کی جائے۔ تو ضرر شدید اُس کا نتیجہ ہوگا۔

تیسری:۔ وہ حملہ کہ زناہ بالجبر کے ارتکاب کے قصد سے کیا جائے۔

چوتھی۔ وہ حملہ کہ استحصال خط خلاف وضع فطری کے قصد سے کیا جائے۔

پانچویں۔ وہ حملہ کہ انسان کے لئے بھاگنے یا بھگا لیجانیکے قصد سے کیا جائے۔

چھٹی:۔ وہ حملہ کہ کسی شخص کے حبس بیجا کے لئے ایسی حالتوں میں کیا جائے۔ جن سے شخص مذکور کو اِس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو۔ اسکو اپنی رہائی کے باب میں حکام سے استمداد کرنا غیر ممکن ہے۔

دفعہ ۸۷۔ اگر جرم اُن قسموں میں سے کسی قسم میں داخل نہ ہو۔ کہ جو دفعہ ملحقہ بالا میں لکھی گئی ہیں۔ تو استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ آور کے عمداً ہلاک کرنے پر محیط نہیں ہے۔ مگر اُن قیود کی رعایت سے جو دفعہ (۸۵) میں لکھی گئی ہیں حملہ آور کے ہلاک کرنے کے سوائے اُسے بالارادہ کوئی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے۔

دفعہ ۸۸۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم جب ہی سے شروع ہوگا۔ جبکہ جرم کے اقدام یا دھمکی سے جسم کے لئے خطرہ کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو۔ گو جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو۔ اور یہ استحقاق اُس وقت تک قایم رہیگا۔ جب تک جسم کے لئے خطرہ کا وہی اندیشہ قایم رہے۔

دفعہ ۸۹۔ حق حفاظت خود اختیاری مال بمتابعت قیود متذکرہ دفعہ ۸۵ نقصان کرنے

والے کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے۔ اگر وہ جرم جس کا ارتکاب یا ارتکاب کا اقدام اس حق کے استعمال کا باعث ہو۔ مفصلہ ذیل اقسام میں سے کسی قسم کا جرم ہو۔ یعنے

اول :۔ سرقہ بالجبر

دوم :۔ نقب زنی بوقت شب

سوم :۔ نقصان رسانی بآتش جس کا ارتکاب عمارت خیمہ یا مرکب تری میں جو عمارت خیمہ یا مرکب تری انسان کی بود و باش یا مال کے محفوظ رکھنے کیلئے مستعمل کیا جاتا ہے۔

چہارم ۔ سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا سخانہ ایسی حالتوں میں کہ جن سے اندیشہ معقول پیدا ہو۔ کہ اگر حق حفاظت خود اختیاری استعمال نہ کیا جائے۔ تو نتیجہ ہلاکت یا ضرر شدید ہوگا۔

دفعہ ۹۰۔ اگر وہ جرم جس کا ارتکاب یا ارتکاب کا اقدام حق حفاظت خود اختیاری کے استعمال کا باعث ہو۔ سرقہ۔ نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ ہو۔ جو ان قسموں سے کسی قسم کا نہ ہو۔ جو دفعہ ملحقہ بالا میں مذکور ہیں۔ تو وہ حق بالارادہ ہلاک کرنے پر محیط نہیں ہوتا ہے۔ لیکن بمتابعت قیود متذکرہ دفعہ (۸۵) نقصان کرنے والے شخص کو ہلاکت کے سوا بالارادہ کسی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہوتا ہے۔

دفعہ ۹۱۔ پہلے استحقاق حفاظت خود اختیاری مال اس وقت سے شروع ہوگا۔ جب سے کہ مال کے لئے خطرہ کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو۔

دوسری ۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال کے دفعیہ میں تب تک قائم رہیگا۔ جب تک مجرم مال لیکر چلا جاوے۔ یا حکام سے مدد حاصل ہو جائے۔ یا مال دستیاب ہو۔

تیسری:- استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سرقہ بالجبر کے دفعیہ میں تب تک قایم رہیگا۔ جب تک مجرم کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کرتا رہے۔ یا اُن کا اقدام کرتا رہے۔ یا جب تک کہ فوراً ہلاکت ہونے یا فوراً متضرر ہونے یا فوراً مزاحمت بیجا جسمانی اٹھانے کا خوف قایم رہے۔

چوتھی۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے دفعیہ میں اس وقت تک قایم رہیگا۔ جب تک کہ مجرم مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے ارتکاب میں مصروف رہے۔

پانچویں۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال نقب زنی بوقت شب کے دفعیہ میں تب تک قایم رہیگا۔ جب تک وہ مداخلت بیجا بخانہ جس کا آغاز اس نقب زنی سے ہوا ہے۔ قایم رہے۔

دفعہ ۱۰۶۔ اگر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے استعمال کرنے میں جو ایسے حملہ کے دفعیہ میں ہو۔ جس سے ہلاکت کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو۔ حفاظت کرنے والا ایسی حالت میں ہو کہ وہ کسی بیگناہ شخص کو خطرہ نقصان پہونچانے کے بغیر اس استحقاق کو اچھی طرح استعمال نہیں کرسکتا۔ تو اس کا استحقاق حفاظت خود اختیاری اس شخص کو خطرہ میں ڈال لینے پر بھی محیط ہے۔

تمثیل

اگر زید پر آدمیوں کا ایک گروہ ایسے ہلاکت کرنے کی جہت سے حملہ کرے۔ اور زید اس گروہ پر بندوق چلائے۔ بغیر استحقاق اپنی حفاظت خود اختیاری کو اچھی طرح استعمال نہیں کرسکتا۔ اور ان اطفال کو جو اس گروہ میں مخلوط ہیں۔ خطرہ نقصان

پہونچانے کے بغیر وہ بندوق نہیں چلا سکتا۔ تو اگر زید اس طرح بندوق چلانے سے ان اطفال میں سے کسی طفل کو نقصان پہونچائے۔ تو وہ کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے

پانچواں باب

اعانت کے بیان میں

دفعہ ۹۳۔ ہر وہ شخص کسی امر کے کرنے میں اعانت کرتا ہے۔ جو

اوّل کسی شخص کو اس امر کے کرنیکی ترغیب دے۔ یا

دوم۔ اس امر کے کرنے کے لیئے مشورہ میں کسی اور شخص یا اشخاص کا شریک ہو۔ اگر اس مشورہ کے پیش رفت میں اور اس امر کے کرنے کے لیئے کوئی فعل یا ترک ناجائز عمل میں آوے۔ یا

سوم۔ بذریعہ کسی فعل یا ترک ناجائز کے اس امر کے کرنے میں قصداً مدد کرے۔

تشریح:۔ ہر شخص کی نسبت جو عمداً غلط بیانی سے یا ایسے امر اہم کو عمداً مخفی رکھنے سے جس کے ظاہر کرنے کا وہ پابند ہو۔ بالارادہ کسی امر کو کرانیکا باعث ہو۔ یا کرادے یا باعث ہونے یا کرانے کا اقدام کرے۔ اس امر کے کرنیکی ترغیب دینا کہا جاتا ہے

تمثیل

(الف) زید عہدہ دار سرکاری کسی کورٹ آف جسٹس کے وارنٹ سے خالد کے گرفتار کرنیکا مجاز ہے۔ بکر جس کو اس امر کا علم ہو یا جانکر عمر خالد نہیں ہے۔ زید

سے عمداً بیان کرے۔ کہ عمرو ہی خالد ہے۔ اور اس طرح زید سے قصداً عمرو کو گرفتار کرائے۔ تو اس صورت میں بکر نے ترغیب کے ذریعہ سے عمرو کی گرفتاری میں اعانت کی۔

تشریح ۲۔ جو کوئی کسی فعل کے ارتکاب کے وقت یا اس سے پہلے کوئی امر اس فعل کے ارتکاب کے سہل کرنے کی غرض سے کرے۔ اور اس کے ذریعہ سے اس ارتکاب کو سہل کرے۔ تو اسکی نسبت اس فعل کے کرنیکی مدد کرنا کہا جاتا ہے

دفعہ ۱۰۸۔ ہر وہ شخص اعانت کرتا ہے۔ جو ارتکاب کسی جرم کے یا ارتکاب کسی ایسے فعل کی اعانت کرے۔ جس کا اگر معین کی نسبت یا علم سے کوئی شخص قابل ارتکاب جرم ارتکاب کرے۔ تو وہ جرم ہو۔

تشریح ۱۔ کسی فعل کی ترک ناجایز کا اعانت کرنا جرم ہو سکتا ہے۔ گو خواہ معین پر اس فعل کا کرنا واجب نہ ہو۔

تشریح ۲۔ اعانت کے جرم کے پیدا ہونیکے واسطے یہ ضرور نہیں ہے۔ کہ اس فعل کا جسکی اعانت کی جائے۔ ارتکاب کیا جائے۔ یا وہ نتیجہ جو جرم کے پیدا کرنے کیواسطے لازمی ہو۔ وہ وقوع میں آئے۔

تمثیلات

(الف) اگر زید بکر کو عمرو کے قتل کرنیکی ترغیب دے۔ اور بکر اس سے انکار کرے تو زید بکر کے قتل عمد کے ارتکاب کی اعانت کرنیکا مجرم ہے۔

(ب) اگر زید بکر کے قتل کرنے کی ترغیب دے۔ اور عمرو بہ پیش رفت اس ترغیب کے بکر کو کوئی آلہ بھونک دے۔ اور بکر اس زخم سے صحت یاب ہو جائے۔ تو زید بکر کو قتل عمد کے ارتکاب کی ترغیب دینے کا مجرم ہے۔

تشریح ۳۔ یہ ضرور نہیں ہے۔ کہ شخص معان قانون کے رُو سے کسی جُرم کے ارتکاب کرنیکے قابل ہو۔ یا وہی مجرمانہ نیت یا علم جو معین کی ہو۔ یا کوئی مجرمانہ نیت یا علم رکھتا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید نیت مجرمانہ سے کسی طفل یا فاتر العقل کے ایسے فعل کے ارتکاب کرنیکی اعانت کرتا ہے۔ جو جرم ہوتا۔ اگر اس کا ارتکاب کوئی ایسا شخص کرتا۔ جو قانون کے رُو سے کسی جُرم کے ارتکاب کرنیکے قابل ہو۔ اور وہ بھی نیت رکھتا ہو جو زید کی ہے۔ اس صورت میں خواہ فعل کا ارتکاب کیا جائے۔ یا نہیں۔ زید جرم کی اعانت کرنیکا مجرم ہے۔

(ب) زید بکر کے قتل کرنیکی نیت سے خالد کو جسکی عمر سات برس سے کم ہے ایسے فعل کے کرنیکی ترغیب دیتا ہے۔ جو بکر کی ہلاکت کا باعث ہو جائے خالد بوجہ اعانت کے اس فعل کو کرتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے بکر کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ اس صورت میں اگرچہ خالد قانون کے رُو سے جرم کے ارتکاب کرنیکے قابل نہ تھا۔ زید اسی طور سے سزا کا مستوجب ہے گو یا کہ خالد قانون کے رُو سے جُرم کے ارتکاب کرنیکے قابل ہوتا۔ اور ارتکاب قتل عمد کا کرتا اس لیے وہ مستوجب سزائے موت ہے۔

(ج) زید بکر کو مکان سکنی میں آگ لگا دینے کی ترغیب دے۔ بکر بوجہ اپنی فتور العقلی کے اس فعل کی نوعیت یا یہ امر جاننے کے قابل نہ ہو۔ کہ وہ فعل ناجائز یا خلاف قانون ہے۔ اور زید کی ترغیب کے باعث گھر میں آگ لگا دے۔ تو بکر کسی جُرم کا مرتکب نہیں ہے۔ لیکن زید مکان سکنی میں آگ لگانے کے جُرم کی اعانت

کرنیکا مجرم ہے۔ اور اسی سزا کا مستوجب ہے۔ جو اِس جرم کیواسطے مقرر ہے۔

(د) زید سرقہ کے ارتکاب کرانیکی نیت سے بکر کو مال ملکیت عمرو کا عمرو کے قبضہ سے لے لینے کی ترغیب دے۔ اور بکر کو یہ باور کرائے۔ کہ مال ملکیت زید کا ہے۔ اور بکر اِس مال کو عمرو کے قبضہ سے نیک نیتی سے اُسکو زید کا مال باور کرکے لے لے۔ تو چونکہ بکر اِس غلط فہمی کی وجہ سے عمل کرتا ہے۔ اور بددیانتی سے نہیں لیتا اِس لئے وہ سرقہ کا مرتکب نہیں ہے۔ لیکن زید سرقہ کی اعانت کرنیکا مجرم ہے اور اسی سزا کا مستوجب ہے۔ گویا کہ بکر نے سرقہ کا ارتکاب کیا۔

تشریح ۴۔ چونکہ جرم کی اعانت جرم ہے۔ اِس لئے اِس اعانت کی اعانت بھی جرم ہے۔

تمثیل

زید بکر کو ترغیب دیتا ہے۔ کہ وہ خالد کو عمرو کے قتل کرنے کی ترغیب دے۔ اور بکر اِس کیمطابق خالد کو عمرو کے قتل کرنیکی ترغیب دیتا ہے۔ اور خالد بباعث بکر کی ترغیب کے اِس جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔ بکر اپنے جرم کیواسطے سزا قتل عمد کی سزا کا مستوجب ہے۔ اور چونکہ زید نے بکر کو اِس جرم کے ارتکاب کرنیکی ترغیب دی تھی زید بھی اِس سزا کا مستوجب ہے۔

تشریح ۵۔ مشورہ کے ذریعہ سے اعانت کے جرم کے ارتکاب کیواسطے یہ ضرور نہیں ہے۔ کہ معین جرم کی بابت مشورہ اِس شخص کے ساتھ کرے۔ جو اُس کا ارتکاب کرے۔ یہ کافی ہے۔ کہ وہ اُس مشورہ میں شریک ہو۔ جسکی پیش رفت میں اُس جرم کا ارتکاب کیا جائے۔

تمثیل

زید بکر کے ساتھ عمرو کو زہر دینے کیواسطے ملکر تجویز کرے۔ اور یہ قرار پائے کہ زید زہر دیگا۔ اس کے بعد بکر تجویز کا حال خالد سے بیان کرے۔ اور کہے کہ ایک تیسرا شخص زہر دیگا۔ لیکن زید کا نام نہ بتائے۔ اور خالد زہر کا مہیا کردینا قبول کرے۔ اور جس طور سے کہ ذکر ہوا ہو۔ اس طور پر استعمال کئے جانیکی غرض سے بکر کے حوالہ کرے۔ اور زید زہر دے و عمرو اس کے باعث مرجائے۔ اس صورت میں اگرچہ زید اور خالد کا باہم مشورہ نہیں ہوا ہے۔ تاہم خالد اس مشورہ میں شریک رہا ہے جسکے پیش رفت میں عمرو قتل ہوا۔ اس لئے خالد اس جرم کا مرتکب ہوا ہے۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں ہے۔ اور مستوجب سزائے قتل عمد کا ہے۔

دفعہ ۹۴۔ (الف) جو شخص ریاست جموں و کشمیر کے اندر کسی ایسے فعل کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ جو ریاست جموں و کشمیر سے خارج یا اس کے باہر صادر ہو۔ اور ریاست جموں و کشمیر کے اندر صادر ہونے کی تقدیر میں جو ایک جرم قرار دیا جاتا۔ تو شخص مذکور نے حسب منشاء قوانین ہذا اس جرم میں اعانت کی۔

تمثیل

زید نے ریاست جموں و کشمیر میں عمرو کو جو غیر ملک کا باشندہ ہے۔ اندر گوا میں ہے ترغیب دی۔ کہ گوا میں مرتکب قتل عمد کا ہو۔ تو زید قتل میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا۔

دفعہ ۹۵۔ جو کوئی کسی جرم کی اعانت کرے۔ اگر اس فعل کا جسکی اعانت کیجائے۔ اس اعانت کے باعث ارتکاب کیا جائے۔ اور اس مجموعہ میں اس اعانت کی سزاء کیواسطے

کوئی صریح حکم نہ ہو۔ وہ سزا پائیگا۔ جو اُس جُرم کیواسطے مقرر ہے۔
تشریح۔ کسی فعل یا جُرم کا اعانت کے باعث سے اِرتکاب کیا جانا کہلاتا ہے۔
جبکہ اِس کا اِرتکاب بباعث ترغیب یا بہ پیش رفت مشورہ یا بذریعہ اِس مدد کے کیا
جائے۔ جس سے اعانت پیدا ہو۔

تمثیلات

(الف) بکر ایک سرکاری ملازم کو اُس کے لوازم منصبی کے استعمال میں زید اپنے ساتھ
رعایت کرنے کے عوض میں رشوت پیش کرے۔ اور بکر اُس رشوت کو قبول کرے
تو زید نے اُس جُرم کی اعانت کی ہے۔ جسکی تعریف دفعہ ۱۲۵) میں کی گئی ہے۔
(ب) زید بکر کو جھوٹھی گواہی دینے کی ترغیب دے۔ بکر اُس ترغیب کے باعث اُس جُرم کا
ارتکاب کرے۔ زید اِس جُرم کی اعانت کرنیکا مجرم اور اُسی سزاء کا مستوجب ہے۔ جس کا بکر
مستوجب ہو۔

(ج) زید اور بکر عمرو کو زہر دینے کا مشورہ کریں۔ زید بہ پیش رفت اِس مشورہ کے زہر
مہیا کر کے اِس کو بکر کے حوالے اِس غرض سے کرے۔ کہ بکر اِس کو عمرو کو کھلا دے
بکر بہ پیش رفت مشورہ زید کی عدم موجودگی میں زہر عمرو کو کھلا دے۔ اور اِس وجہ سے
عمرو کی ہلاکت کا باعث ہو۔ تو اِس صورت میں بکر قتل عمد کا مجرم ہے۔ اور زید اُس
جُرم کی اعانت کرنے کا بذریعہ مشورہ کے مجرم ہے۔ اور قتل عمد کی سزاء کا مستوجب ہے۔

دفعہ ۱۱۰۔ جو کوئی کسی جُرم کے ارتکاب کی اعانت کرے۔ اگر شخص معان
اِس فعل کو کسی نیت یا علم سے جو معین کی نیت یا علم سے مختلف ہو کرے۔ وہ سزاء
پائیگا۔ جو اِس جُرم کیواسطے مقرر ہو۔ جس کا ارتکاب ہوتا۔ اگر وہ فعل معین کی نیت یا
علم سے جو معین کی نیت یا علم سے۔ اور نہ کسی اور سے کیا جاتا۔

دفعہ ۹۷۔ جب ایک فعل کی اعانت کیجائے۔ اور فعل مختلف کیا جائے۔ تو معین اس فعل کیواسطے جو کیا جائے۔ اسی طریق پر اور اسی قدر قابل مواخذہ ہوگا۔ گویا کہ اس نے بلاتوسط اسکی اعانت کی تھی۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ فعل جو کیا گیا ہو۔ اس اعانت کا نتیجہ غالب ہو۔ اور اس ترغیب کے اثر سے یا اس مدد سے یا مشورہ کے پیش رفت میں کیا گیا ہو۔ جسکی اعانت پیدا ہوئی۔

تمثیلات

(الف) زید ایک طفل کو بکر کے کھانے میں زہر ڈالنے کی ترغیب دے۔ اور اس مطلب کیواسطے زہر اسکے حوالے کرے۔ اور وہ طفل بباعث اس ترغیب کے غلطی سے عمرو کے کھانے میں جو خالد کے کھانے کے پاس ہو۔ زہر ڈال دے۔ اس صورت میں اگر طفل زید کی ترغیب کے اثر سے عمل کرتا ہو۔ اور بصورت واقعات فعل جو کیا جائے۔ اس اعانت کا غالب نتیجہ ہو۔ تو زید اسی طور پر و اسی قدر قابل مواخذہ ہوگا۔ گویا کہ اس نے اس طفل کو عمرو کے کھانے میں زہر کے ڈالنے کی ترغیب دی تھی۔

(ب) زید بکر کو عمرو کا گھر جلانیکی ترغیب دے۔ بکر اس گھر میں آگ لگاوے۔ اور اسی وقت جو مال وہاں ہو۔ اسکے سرقہ کا ارتکاب کرے۔ زید اگرچہ گھر کے جلانے کی اعانت کرنیکا مجرم ہے۔ مگر سرقہ کی اعانت کرنیکا مجرم نہیں ہے۔ کیونکہ سرقہ ایک علیحدہ فعل تھا۔ جلانیکا غالب نتیجہ نہیں تھا۔

(ج) زید بکر و عمرو کو کسی آباد گھر میں آدھی رات کیوقت سرقہ بالجبر کے لئے گھس جانے کی ترغیب دے۔ اور اس مطلب کے لئے اُن کو ہتھیار دے۔ بکر و عمرو اس گھر میں گھس

جائیں۔ اور گھر والوں میں سے ایک مسمی خالد کے مقابلہ کرنے پر اسکو قتل کر ڈالیں اس صورت میں اگر قتل اعانت کا نتیجہ غالب تھا۔ تو زید اُس سزاء کا مستوجب ہے جو قتل کے واسطے مقرر ہے۔

دفعہ ۹۸۔ اگر اس فعل کا جس کے واسطے معین بروئے دفعہ ملحقہ بالا قابل مواخذہ ہے۔ اس فعل کے جسکی اعانت کیجائے۔ علاوہ ارتکاب کیا جائے۔ اور اُس سے علیحدہ جرم پیدا ہووے۔ تو معین ان جرائم میں سے ہر ایک سزاء کا مستوجب ہے

تمثیل

زید بکر کو کسی قرقی کے جو کوئی ملازم سرکاری کرے بالجبر مقابلہ کرنے کی ترغیب دے۔ اور بکر بباعث اس کے اس قرقی کا مقابلہ کرے۔ اور مقابلہ کرنے میں عہدہ دار قرقی کنندہ کو بالارادہ ضرر شدید پہونچائے۔ تو چونکہ بکر قرقی کے مقابلہ کرنیکے جرم کا اور بالارادہ ضرر شدید کے پہنچانے کے جرم کا مرتکب ہوا ہے اس لئے بکر ان دونوں جرائم کی سزاؤں کا مستوجب ہے۔ اور اگر زید کو علم تھا۔ کہ بکر کی قرقی کا مقابلہ کرنے میں بالارادہ ضرر شدید پہونچانیکا احتمال ہے۔ تو زید بھی ان جرائم میں سے ہر ایک کی سزاء کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۹۹۔ جب کسی فعل کی معین کی جانب سے کسی خاص نتیجہ پیدا کرنیکی نیت سے اعانت کیجائے اور کسی فعل سے جس کیواسطے معین اعانت کے باعث قابل مواخذہ ہو۔ کوئی نتیجہ اس نتیجے سے مختلف پیدا ہو جو معین کا مقصود تھا۔ تو معین اس نتیجہ کیواسطے جو پیدا ہو اسی طرح اور اسی قدر قابل مواخذہ ہوگا۔ گویا کہ اُس نے اس فعل کی اس نتیجہ کے پیدا کرنیکی نیت سے اعانت کی تھی بشرطیکہ اسکو علم تھا۔ کہ اس فعل سے جسکی اعانت کیگئی۔ اس نتیجہ کے پیدا ہونیکا احتمال ہے

تمثیل

زید بکر کو عمر کے تئیں ضرر شدید پہونچانیکی ترغیب دے۔ اور بباعث اُس ترغیب کے بکر عمر کو ضرر شدید پہونچائے۔ اور عمر بباعث اِس کے مرجائے۔ تو اُس صورت میں اگر زید کو علم تھا۔ کہ اُس ضرر شدید کے جسکی اعانت کی گئی۔ ہلاکت کے باعث ہونیکا احتمال ہے۔ تو زید مستوجب اُس سزا کا ہوگا۔ جو قتل عمد کیواسطے مقرر ہے

دفعہ ۱۰۰۔ جب کبھی کوئی شخص جو اگر غیر حاضر ہوتا بطور معین مستوجب سزا ہوتا اُس وقت موجود ہو۔ جب اِس فعل یا جرم کا جس کے واسطے وہ بباعث اعانت کے مستوجب سزا ہو۔ ارتکاب کیا جائے۔ تو وہ اِس فعل یا جرم کا مرتکب متصور ہوگا۔

دفعہ ۱۰۱ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ جسکی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام مقرر ہے۔ تو اگر اِس جرم کا ارتکاب اُس اعانت کے باعث سے واقع نہ ہو۔ اور ایسی اعانت کی نسبت اِس مجموعہ میں کوئی خاص سزا نہ ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر ایسے فعل کا ارتکاب کیا جائے۔ جسکی نسبت معین اعانت کے سبب سے مواخذہ کے لایق ہے۔ اور اُس فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے۔ تو معین دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہوگا۔ جسکی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیل

زید نے بکر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دی۔ مگر جرم وقوع میں نہ آیا۔ لیکن اگر بکر خالد کو مار ڈالتا۔ تو وہ سزائے موت یا حبس دوام کا مستوجب ہوتا۔ تو اس صورت میں زید کسی میعاد کی قید کا مستوجب ہوگا۔ جو سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر اس اعانت کے باعث سے خالد کو کچھ ضرر پہونچے۔ تو زید کسی میعاد کی قید کا مستوجب ہوگا۔ جو چودہ برس تک ہو سکتی ہے۔ اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۱۰۲۔ جو کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے جسکی پاداش میں قید کی سزاء مقرر ہے۔ تو اگر اس جرم کا ارتکاب اس اعانت کے باعث سے واقع نہ ہو۔ اور ایسی اعانت کی بنسبت اس مجموعہ میں کوئی خاص سزاء تعین نہ ہو۔ تو شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے۔ اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے۔ جو اس جرم کے لیئے مقرر ہے۔ یا اس جرمانہ کی سزاء دیجائیگی۔ جو جرم مذکور کے لیئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر معین یا معاون سرکاری ملازم ہو۔ جس پر ایسے جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہے۔ تو معین کو اس قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی جو جرم مذکور کے لیئے مقرر ہے۔ اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے۔ جو اس جرم کے لیئے مقرر ہے۔ یا اس جرمانہ کی سزاء دیجائیگی۔ جو اس جرم کے لیئے مقرر ہے۔ یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائینگی

تمثیلات

(۱) زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے۔ حق السعی کے طور پر اس لیئے رشوت دینی کرے۔

کہ بکر اپنے لوازم منصبی سے کہ فساد میں زید کیساتھ کچھ رعایت کرے - اور بکر رشوت لینے سے انکار کرے - تو زید اس دفعہ کے رُو سے سزاء کا مستوجب ہوگا۔

(ب) زید نے بکر کو جھوٹی شہادت دینے کی ترغیب دی - اس صورت میں اگر بکر جھوٹی گواہی نہ دے - تو بھی زید اِس جُرم کا مرتکب ہوگا - جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے اور اُسی کے مطابق سزاء کا مستوجب ہوگا۔

(ج) زید عہدہ دار پولیس جس پر سرقہ بالجبر کا روکنا لازم ہے - سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں اعانت کرے - تو ایسی صورت میں گو اِس سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہُوا ہو - تو بھی زید اِس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف کا مستوجب ہوگا - جو اُس جُرم کے لئے مقرّر ہے - اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

(د) بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں زید کی اعانت کرے - اور زید پولیس کا ایک عہدہ دار ہو - جس پر ایسے جُرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہے - تو اس صورت میں اگرچہ سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہو - تو بھی بکر اِس قید کی بڑی سی بڑی میعاد کے ایک نصف کا مستوجب ہوگا - جو سرقہ بالجبر کے پاداش میں مقرر ہے - اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۱۷ - (الف) جو کوئی شخص اکثر عامہ خلایق کی یا اشخاص کے کسی گروہ یا طبقہ کی جو دس شخص سے زیادہ کا ہو - کسی جُرم کے ارتکاب میں اعانت کرے - تو شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی - جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے - یا جرمانے کی یا دونو سزائیں دیجائینگی۔

تمثیل

زید آمدورفت عام کی کسی جگہ میں ایک اشتہار لگا دے - جس سے کسی فرقے

کو جس کی تعداد دس سے زیادہ ہو یہ ترغیب دیجائے۔ کہ کسی خاص وقت اور مقام پر اس غرض سے جمع ہوں۔ کہ فرقہ مخالف کے لوگوں پر جب وہ بہئیت اجتماعی جلتے ہوں حملہ کریں۔ تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۰۲ (ب) جو کوئی شخص یہ نیت کر کے کہ کسی جرم کا ارتکاب جس کی سزا موت یا حبس دوام ہے سہل ہو جائے۔ یا یہ جان کے کہ اس کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے۔

کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے اُس تدبیر کی موجودیت بالارادہ چھپائے جو ایسے جرم کی ارتکاب کے لیئے کی گئی ہو۔ یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جس کو وہ جھوٹھا جانتا ہو۔ تو اُس جرم کی ارتکاب کی صورت میں شخص مذکور کو دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ یا اگر جرم کا ارتکاب واقعہ نہ ہوا ہو۔ تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ اور ہر ایک صورت میں وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیل

زید یہ جان کر کہ ایک مقام (ب) میں عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے۔ صاحب مجسٹریٹ سے جھوٹھی مخبری کرے۔ کہ مقام (ج) میں جو دوسری طرف ہے عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے۔ اور اس ذریعہ سے صاحب مجسٹریٹ کو دھوکا دے۔ اس نیت سے کہ اس جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے۔ اور اس تدبیر پر عمل کرنے سے مقام (ب) میں ڈاکہ پڑ جائے۔ تو زید اس دفعہ کے رُو سے

سزاء کا مستوجب ہے۔

دفعہ ۲۰۲ (ج) کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے۔ یہ نیت کرکے کہ کسی جرم کا ارتکاب جس کا روکنا اُسکے عہدے کے اختیار سے اُس پر لازم ہے۔ سہل ہو جائے۔ یا یہہ جانکر کہ اسکے سہل ہو جانیکا احتمال ہے۔

کسی فعل یا ترک ناجائیز کے ذریعہ سے بالارادہ اُس تدبیر کی موجودیت کو چھپائے۔ جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لیئے کی گئی ہو۔ یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی بیان کرے۔ جسکو وہ جھوٹہا جانتا ہو۔

پس اگر جرم کا ارتکاب واقعہ ہو۔ تو شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی جو اُس جرم کی پاداش میں مقرّر ہے۔ اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے۔ جو اُس جرم کے لیئے مقرّر ہے۔ یا اُس جرمانہ کی سزاء جو جرم مذکور کے لیئے مقرر ہے۔ یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائینگی یا اگر اس جرم کی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام مقرر ہے۔ تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔

یا اگر جرم کا ارتکاب واقعہ نہ ہو۔ تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جو جرم مذکور کے لئے مقرّر ہے۔ اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے۔ جو اُس جرم کے لیئے مقرر ہے۔ یا اُس جرمانے کی سزاء جو جرم مذکور کے لیئے مقرر ہے۔ یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تمثیل

زید عہدہ دار پولیس پر قانوناً واجب ہے۔ کہ سرقہ بالجبر کے ارتکاب

کی تدبیریں جو اُس کو معلوم ہوں۔ اُن سب کی اطلاع کرے۔ اور وہ یہ جان کر کہ بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب کے لئے تدبیر کر رہا ہے۔ ایسی اطلاع کرنی اس نیت سے ترک کرے۔ کہ اُس جرم کا ارتکاب سہل ہو جاوے۔ تو اُس صورت میں زید نے ترک ناجائز کے ذریعہ سے بکر کی تدبیر کی موجودیت کو چھپایا۔ اور اِس دفعہ کے حکم کیمطابق زید سزاء کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۰۲(د) جو کوئی شخص بہ نیت کرنے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکی پاداش میں قید کی سزاء مقرر ہے۔ سہل ہو جاوے۔ یا یہ جانکر کہ اُس کے ارتکاب کے سہل ہو جانیکا احتمال ہے۔ کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے بالارادہ اُس تدبیر کی موجودیت کو چھپاوے۔ جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہے۔ یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے۔ جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو۔ تو اگر جرم مذکور کا ارتکاب واقع ہو۔ تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے۔ اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک اور ایک

اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہو۔ تو ایک آٹھویں تک ہو سکتی ہے۔ جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے۔ یا اُس جرمانہ کی سزاء جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب پنجم (الف) سازش مجرمانہ

دفعہ ۱۰۲ (ہ) جبکہ دو یا زیادہ اشخاص (۱) کسی خلاف قانون فعل یا (۲) کسی

فعل کے جو خلاف قانون نہ ہو۔ بذریعہ خلاف قانون وسایل کے کرنے یا کرانے میں باہم اقرار کریں۔ تو اقرار مذکور سازش مجرمانہ کہلاتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی اقرار بجز اقرار ارتکاب کسی جرم کے سازش مجرمانہ کی حد تک نہ پہونچیگا۔ الّا اُس صورت میں کہ کوئی فعل علاوہ اقرار مذکور کے ایک یا ایک سے زیادہ فریقین اقرار مذکور نے بہ تعمیل اقرار مذکور کے کیا ہو۔

تشریح:۔ یہ امر غیر اہم ہے۔ کہ آیا فعل خلاف قانون مذکور اقرار مذکور کا اصلی مقصود ہے یا مقصود مذکور سے محض اتفاقیہ طور پر متعلق ہے۔

دفعہ ۱۲۰ ب (۱) جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کسی سازش مجرمانہ کا فریق ہو۔ جسکی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام یا قید با مشقت دو سال یا زاید از دو سال مقرر ہے۔ جبکہ کوئی صریح حکم مجموعہ ہذا میں واسطے سزائے سازش مذکور کے نہ کیا گیا ہو اُسکو اُسی طریق میں سزا دیجائیگی۔ گویا کہ اُس نے جرم مذکور میں اعانت کی ہے۔

(۲) جو کوئی شخص کسی سازش مجرمانہ کا فریق ہو۔ علاوہ سازش مجرمانہ در بارہ ارتکاب کسی جرم قابل سزا حسب متذکرہ صدر کے اسکو کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی۔ جسکی میعاد چھ ماہ سے زاید نہ ہوگی۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجاوینگی۔

باب ششم

جرائم خلاف ورزی یا سرکار کے بیان میں

دفعہ ۱۲۱۔ جو کوئی شخص جرایم مندرجہ دفعات ۱۲۱ لغایت ۱۳۰ تعزیرات ہند مندرجہ

دفعہ ۱۲۱۔ ملکہ معظمہ کے مقابلہ میں جنگ کرنا یا اس کا اقدام یا ملکہ معظمہ کے مقابلہ

حاشیہ کا ارتکاب برخلاف سرکار انگریزی یا
برخلاف ریاست جموں وکشمیر کرے۔ اسکو
ایسی سزاء دیجائیگی۔ جو جرم مرتکبہ کے لئے
دفعات مذکورہ میں درج ہے۔ الا سزاء
حبس دوام بعبور دریائے شور کے بجائے
سزاء حبس دوام دیجائیگی۔ اور جہاں حبس
بعبور دریائے شور کی کمتر میعاد کے لئے
درج ہو۔ تو وہ سزاء حذف متصور ہوگی۔
تشریح۔ واسطے اغراض دفعہ ہذا الفاظ ریاست
جموں وکشمیر میں علاقہ جات پونچھ بھدرواہ
اور چنہنی بھی شامل ہیں۔

میں جنگ کرنے میں اعانت کرنا۔
دفعہ ۱۲۱۔(الف) سازش بغرض ارتکاب
جرائم قابل سزاء بروئے دفعہ ۱۲۱ تعزیرات ہند
دفعہ ۱۲۲ ملکہ معظمہ کے مقابلہ میں جنگ
کرنیکی نیت سے ہتھیار وغیرہ فراہم کرنا
دفعہ ۱۲۳۔ جنگ کرنیکی تدبیر کو اس کے
آسان کرنے کی نیت سے مخفی کرنا۔
دفعہ ۱۲۴ اختیار جائز کے نافذ کرنے
پر مجبور کرنے یا اُسے باز رکھنے کی نیت
سے گورنر جنرل یا گورنر وغیرہ پر حملہ کرنا
دفعہ ۱۲۴۔(الف) خیالات بدخواہی کی
ترغیب دینا۔ یا اُس کا اقدام کرنا۔
دفعہ ۱۲۵۔ کسی ایشیائے ملک کے
والی کے مقابلہ میں جو ملکہ معظمہ سے
رابطہ اتحاد یا مصالحت رکھتا ہو۔ جنگ
کرنا یا جنگ مذکور میں اعانت کرنا۔
دفعہ ۱۲۶۔ ایسے والی کے ملک میں
غارت گری کرنا۔ جو ملکہ معظمہ سے اتحاد
یا صلح رکھتا ہو
دفعہ ۱۲۷۔ ایسے مال کو اپنی تحویل
میں رکھنا ہو۔ جو جنگ یا غارتگری مذکور

دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ کے ذریعہ سے حاصل کیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۲۸ - سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اسکی حراست میں ہو۔ بالارادہ بھاگ جانے دیوے۔

دفعہ ۱۲۹ - سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اسکی حراست میں ہو بغفلت ... سے بھاگ جانے دے۔

دفعہ ۱۳۰ - اسیر مذکور کے بھاگ جانے یا چھوڑانے یا پناہ دینے میں مدد کرنا یا اس کے بار گرفتار کیے جانے میں تعرض کرنا

باب ہفتم

جرائم متعلقہ افواج سرکاری

دفعہ ۱۳۱ - جو کوئی شخص کسی افسر یا سپاہی فوج کی بغاوت کرنے میں اعانت کرے یا اسکو اطاعت یا خدمت نہ کرنے میں اعانت کرے یا اسکو اطاعت یا خدمت نہ کرنے کیلئے اغوا کا اقدام کرے تو اسکو سزا دیجائیگی حبس دوام کی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ کا ہوگا۔ اور اگر بباعث اس اعانت کے بغاوت

کا ارتکاب کیا جائے۔ تو سزاے موت یا حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۱۰۵ جو کوئی شخص کسی حملہ کی بجانب فوج کے کسی افسر یا سپاہی کے اُس کے افسر بالا پر جب وہ عہدہ کے کام میں ہو۔ اعانت کرے۔ تو اسکو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر بباعث اس اعانت کے حملہ کا ارتکاب کیا جائے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۱۰۶۔ جو کوئی شخص فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی اپنی نوکری پر سے فرار ہو جانے کی اعانت کرے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۱۰۷۔ جو کوئی شخص بجز حسب مستثنیٰ آئیندہ کے یہ جانکر یا وجہ باور کرنے کی رکھکر کہ فوج سرکاری کا کوئی افسر یا سپاہی اپنی نوکری سے فرار ہو گیا ہے۔ اُس افسر یا سپاہی کو پناہ دیوے۔ تو اُسکو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

مستثنیٰ ۱۔ یہ حکم اس صورت پر محیط نہیں ہے۔ کہ زوجہ اپنے شوہر کو پناہ دے یا باپ یا والدہ اپنے لڑکے کو یا لڑکا یا لڑکی اپنے باپ کو پناہ دے۔

دفعہ ۱۰۸ جو کوئی شخص کسی فعل کی اعانت کرے۔ جسکو وہ فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی جانب سے عدول حکمی جانتا ہو۔ اگر اس فعل عدول حکمی کا بباعث اُس اعانت کے ارتکاب کیا جائے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں۔

دفعہ ۱۰۹- جو کوئی شخص سرکار والا کی افواج کا سپاہی نہ ہو۔ اور اِس نیت سے کہ یہ باور کیا جا سکے کہ وہ ایسا سپاہی ہے۔ کوئی لباس پہنے۔ یا کوئی نشان لئے پھرے۔ جو مشابہ کسی لباس یا نشان کے ہو۔ جو کسی ایسے سپاہی کے استعمال میں ہو۔ تو اُس کو سزا دیجایگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی جو پانچ سو روپیہ تک ہو سکتا ہے۔ یا دونوں

باب ہشتم

اُن جرموں کے بیان میں جو امن و آسودگی عامہ خلایق کے مخالف ہیں

دفعہ ۱۱۰- پانچ یا زیادہ شخصوں کا ہر ایک مجمع مجمع ناجائز کہلائیگا۔ جب کہ اِن شخصوں کی جن سے وہ مجمع مرکب ہے۔ غرض مشترک یہ ہو۔ کہ

پہلی:- گورنمنٹ سرکار والا مدار یا کسی سرکاری ملازم کو اِس سرکاری ملازم کے اختیار جائیز کے استعمال میں جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمایش کے ذریعہ سے تخویف کریں

دوسری کسی قانون یا کسی حکمنامہ قانون کی تعمیل کے خلاف مقابلہ کریں۔ یا

تیسری۔ کسی نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کریں یا۔

چوتھی۔ کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمایش کرنے کے ذریعہ سے کوئی مال لے لیں۔ یا اُس پر قبضہ کر لیں۔ یا کسی شخص کو کسی راستے کی آمد و رفت یا کسی پانی کے کام میں لانے کے استحقاق یا کسی اور غیر مادی استحقاق کے

تمتع سے جو شخص مذکور کے قبضہ میں ہو۔ یا جس سے اسکو تمتع ہوتا ہو۔ محروم کریں۔ یا
کسی استحقاق یا خیالی استحقاق کو کام میں لائیں۔ یا
پانچویں۔ جبر جریانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنیکے ذریعے سے کسی شخص کو اس فعل
کے کرنے میں جس کا کرنا اس پہ قانوناً واجب ہو۔ یا ایسے فعل کے ترک کرنے میں
جس کے کرنیکا وہ قانوناً مستحق ہو۔ مجبور کریں۔
تشریح۔ ممکن ہے۔ کہ کوئی مجمع جو جمع ہونیکے وقت ناجائز نہ تھا۔ بعد ازاں مجمع
خلاف قانون ہو جائے۔
دفعہ ۱۱۱۔ جو کوئی شخص اُن امور سے واقف ہو کر جنکے باعث سے کوئی مجمع
ناجائز ہو جاتا ہے۔ قصداً اس مجمع میں شامل ہو جائے۔ یا داخل رہے۔ تو کہا
جائیگا۔ کہ شخص مذکور مجمع خلاف قانون کا شریک ہے۔
دفعہ ۱۱۲۔ جو کوئی شخص مجمع ناجائز کا شریک ہو۔ اُس کو دونوں قسموں میں سے
کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ
کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔
دفعہ ۱۱۳۔ جو کوئی شخص جو کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شے سے مسلح ہو۔
کہ اگر اس کو جرمانہ کے طور پر کام میں لائیں۔ تو اس سے ہلاکت کا احتمال ہے۔ کسی
مجمع ناجائز کا شریک ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید
کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ یا ہر دو سزائیں
دیجائینگی۔
دفعہ ۱۱۴۔ جو کوئی شخص کسی مجمع ناجائز میں شامل ہو جائے۔ یا داخل رہے
یہ جان کر کہ اس مجمع ناجائز کو طریقہ مقررہ قانون کے مطابق منتشر ہونیکا حکم ہو
چکا ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی

جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی سزا یا دونو سزائیں دیجائینگی -

دفعہ ۱۱۵ - جب کبھی کسی مجمع ناجائز یا اِس کے کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے میں جبر یا سختی کا استعمال کیا جائے ۔ تو اِس مجمع کا ہر ایک شریک بلوہ کرنے کے جرم کا مجرم ہوگا -

دفعہ ۱۱۶ - جو کوئی شخص بلوہ کرنیکا مجرم ہو - اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی - جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے - یا جرمانے کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

دفعہ ۱۱۷ - کوئی شخص جو سلاح مہلک یا ایسی شے سے مسلح ہو - کہ اگر وہ حربہ کے طور پر کام میں لائی جاوے - تو اِس سے ہلاکت کا احتمال ہے - بلوہ کرنیکا مجرم ہو - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی - جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے - یا جرمانے کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

دفعہ ۱۱۷ - (الف) اگر مجمع خلاف قانون کے کسی شریک کی جانب سے اُس مجمع کی غرض مشترک حاصل کرنے میں کسی جُرم کا ارتکاب ہو - یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہو جسکو اُس مجمع کے شرکاء جانتے ہوں - کہ اُس غرض کے حاصل کرنے میں اُس کے ارتکاب کا احتمال ہے - تو ہر ایک شخص جو اُس جرم کے ارتکاب کیوقت اِس مجمع کا شریک ہو - جُرم مذکور کا مجرم ہے -

دفعہ ۱۱۸ - جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی ناجائز مجمع میں شامل یا شریک ہونے کے لئے اجرت پر رکھے یا مقرر کرے - یا ملازم رکھے - یا اجرت پر رکھنے یا مقرر کرنے یا ملازم رکھنے میں سعی یا مساعدت کرے - مستوجب سزاء ہوگا - بطور شریک اِس ناجائز مجمع کے اور واسطے کسی جرم کے جس کا ارتکاب کوئی ایسا شخص بطور شریک اِس ناجائز مجمع کے اِس اجرت پر رکھنے مقرر کرنے یا ملازم ہونیکی پیش رفت میں کرے - اسیٰ

طور پر یا وہ اُس ناجائز مجمع کا شریک تھا۔ یا خود اُس نے اُس جرم کا ارتکاب کیا تھا۔

دفعہ ۱۱۹۔ جو کوئی پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی مجمع میں جس سے امن عامہ خلایق میں خلل واقع ہونیکا احتمال ہو۔ اِس مجمع کو منتشر ہونیکا بطور جائز حکم ہونے کے بعد جانکر شامل ہو یا رہے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں

تشریح۔ اگر وہ مجمع حسب منشاء دفعہ ۱۱۰ ناجائز مجمع ہو۔ تو جرم مستوجب سزاء حسب دفعہ ۱۱۴ کے ہوگا۔

دفعہ ۱۲۰۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم پر اُس وقت حملہ کرے۔ یا حملہ کرنے کی دھمکی دے۔ یا اُس کا مزاحم ہو یا مزاحم ہونیکا اقدام کرے۔ جبکہ ملازم مذکور کسی مجمع ناجائز کے منتشر کرنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرو کرنے میں اُس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو۔ یا ایسے ملازم پر جبر مجرمانہ کرے۔ یا جبر مجرمانہ کی دھمکی دے۔ یا جبر مجرمانہ کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جسکی میعاد چار برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۲۰۔ (الف) جو کوئی شخص براہ خیانت یا بدی کوئی امر خلاف قانون کرنے سے کسی شخص کی طبع کو اشتعال دے۔ یا اُس کی یہ نیت ہو۔ یا اِس امر کا احتمال اُس کے علم میں ہو۔ کہ اِس اشتعال کے باعث سے بلوہ کرنیکے جرم کا ارتکاب وقوع میں آئے۔ تو اگر اِس اشتعال کے باعث سے بلوہ کرنیکے جرم کا ارتکاب وقوع میں آئے تو شخص مذکور کو دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجاویگی۔ جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء یا دونو سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر بلوہ کرنیکے جرم کا ارتکاب وقوع میں نہ آئے۔ تو دونوں قسموں میں سے

کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجاوینگی۔

دفعہ ۱۲۰ (ب) جو کوئی شخص بذریعہ الفاظ جو بولے گئے یا لکھے گئے ہوں۔ یا بذریعہ اشتہارات یا نقل محسوس العین یا اور طور پر سرکار والا یا ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان دشمنی یا نفرت کے خیالات بڑھائے۔ یا بڑھانیکا اقدام کرے۔ اسکو ایسی قید کی سزا ہوگی۔ جسکی حد دو برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا ہو یا دونوں سزائیں دیجاوینگی۔

تشریح۔ جن امور سے سرکار والا یا ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان دشمنی یا نفرت کے خیالات پیدا ہورہے ہوں۔ یا جن کا میلان ان خیالات کے پیدا کرنیکی طرف پایا جاتا ہو۔ تو ان کا بدوں بداندیشی کے اور ان کے دور کرنے کی سچی نیت سے بتادینا حسب منشار دفعہ ہذا بمنزلہ جرم نہیں ہے۔

دفعہ ۱۲۰ (ج) جب کبھی کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو۔ یا بلوہ وقوع میں آئے تو اس زمین کا مالک یا دخیل جہاں وہ مجمع خلاف قانون جمع ہوا ہے۔ یا اس بلوہ کا ارتکاب ہوا ہے۔ اور نیز وہ شخص جو زمین مذکور میں استحقاق رکھتا ہو۔ یا زمین مذکور میں استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو۔ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔ جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ شخص مذکور یا اس کا کارندہ یا منصرم یہ جانکر کہ جرم مذکور کا ارتکاب ہورہا ہے۔ یا ہوچکا ہے۔ یا یہ باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ جرم مذکور کے ارتکاب کا احتمال ہے۔ اس افسر اعلیٰ کو جو قریب تر پولیس اسٹیشن میں مامور ہو۔ اس امر کی اطلاع حتی الامکان جلد نہ کرے۔ اور جب وہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو۔ یا رکھتے ہوں۔ کہ عنقریب جرم مذکور کا ارتکاب ہوگا۔ تمام جائز وسیلے جو اس کے یا ان

کے امکان میں ہوں۔ جرم مذکور کی روک کے لئے کام میں نہ لائے۔ یا نہ لائیں اور جرم مذکور کے واقع ہو جانے کی حالت میں اُس مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے یا اُس بلوہ کے فرو کرنے میں سب جائز وسیلے جو اُس کے یا اُن کے امکان میں ہوں۔ عمل میں نہ لائے۔ یا نہ لائیں۔

دفعہ ۱۲۰ (د) جب کبھی کسی بلوہ کا ارتکاب کسی ایسے شخص کی نفع یا خاطر کے لئے کیا جائے۔ جو کسی ایسی زمین کا مالک یا دخیل ہو۔ جسکی بابت وہ بلوہ ہوا۔ یا جو شخص اُس زمین میں یا کسی امر مابہ النزاع میں جو بلوہ کی بناء ہے۔ استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو۔ یا جس نے اُس زمین یا اُس امر سے کچھ نفع قبول کیا۔ یا حاصل کیا ہو تو شخص مذکور جرمانے کا مستوجب ہوگا۔ بشرطیکہ وہ یا اِس کا کارندہ یا منصرم یہ باور کرنیکی وجہ رکھ کر کہ اُس بلوہ کے ارتکاب کا احتمال تھا۔ یا یہ کہ اُس مجمع خلاف قانون کے جمع ہونیکا احتمال تھا۔ جس سے اُس بلوہ کا ارتکاب ہوا وہ تمام تدابیر جائز جو اُس کے یا اُن کے امکان میں ہوں۔ اُس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اُس کے منتشر کرنیکے لئے یا اُس بلوہ کے وقوع کے روکنے اور اُس کے فرو کرنے کے لئے کام میں نہ لائے یا نہ لائیں۔

دفعہ ۱۲۰ ھ۔ جب کسی بلوہ کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے نفع یا خاطر کیلئے کیا جائے۔ جو کسی ایسی زمین کا مالک یا دخیل ہو۔ جسکی بابت وہ بلوہ ہوا۔ یا جو شخص اُس زمین میں یا کسی امر مابہ النزاع میں جو بلوہ کی بنا ہے کسی استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو۔ یا جس نے اُس زمین یا امر سے کچھ نفع قبول کیا۔ یا حاصل کیا ہو۔ تو شخص مذکور کا کارندہ یا منصرم جرمانے کا مستوجب ہوگا۔ بشرطیکہ وہ کارندہ یا منصرم یہ باور کرنیکی وجہ رکھ کر کہ اس بلوہ کے ارتکاب کا احتمال تھا۔ یا اُس مجمع خلاف قانون کے جمع ہونیکا احتمال تھا۔ جس سے اُس بلوہ کا ارتکاب ہوا۔

وہ تمام تدابیر جائیز جو اُس کے امکان میں ہوں۔ اُس بلوہ کے وقوع کے روکنے اور اُس کے فرو کرنے کے لیئے یا اُس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اُس کے منتشر کرنے کے لیئے کام میں نہ لاوے۔

دفعہ ۱۲۱۔ جو کوئی شخص کسی مکان یا اراضی یا احاطہ میں جو اِس کے دخل یا اہتمام میں یا اِس کے اختیار میں ہو۔ کسی شخص یا اشخاص کو یہ جانکر کہ وہ اشخاص کسی مجمع ناجائیز میں شامل یا شریک ہونے کیواسطے اجرت پر رکھے گئے ہیں۔ مقرر کیئے گئے ہیں۔ یا ملازم رکھے گئے ہیں۔ یا اجرت پر رکھے جانے مقرر کیئے جانے یا ملازم رکھے جانے کو ہیں۔ پناہ دے۔ آنے دے۔ یا جمع کرے۔ اسکو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۱۲۲۔ جو کوئی افعال مصرحہ دفعہ ۱۰۱ میں سے کسی کے کرنے کو یا کرنیمیں مدد دینے کو مقرر کیا جاوے۔ یا اجرت پر رکھا جائے۔ یا اجرت پر رکھے جانے یا مقرر کیئے جانیکی درخواست کرے۔ یا اقدام کرے۔ اسکو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی اور جو کوئی حسب متذکرہ بالا یوں مقرر ہوکر یا اجرت پر رکھا جاکر کسی سلاح ہلاک یا کسی شے سے جس کے اگر وہ بطور حربہ کام میں لائی جاوے۔ موت کے باعث ہونیکا احتمال ہو۔ مسلح ہوکر پھرے۔ یا مسلح ہوکر پھرنے کا اقدام کرے۔ یا پھرنے کو کہے۔ اسکو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۱۲۳۔ جب دو یا زیادہ شخص آمدورفت عام کی کسی جگہ میں لڑنے

سے آسودگی عامہ خلایق میں خلل ڈالیں۔ تو کہا جائیگا۔ کہ وے ہنگامہ کے مرتکب ہوئے ہیں۔

دفعہ ۱۴۴۔ جو کوئی شخص ہنگامہ کا مرتکب ہو۔ اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا۔ جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

باب نہم

جرائم منجانب یا متعلق سرکاری ملازموں کے بیان میں

دفعہ ۱۲۵:۔ کوئی شخص جو ملازم سرکاری ہے۔ یا سرکاری ملازمت کا اُمیدوار ہے کوئی منصبی عمل کرنے یا اُس سے باز رہنے کے لئے یا اپنے لوازم منصبی کے استعمال میں کسی شخص کی رعایت یا مخالفت کرنے یا اُس سے باز رہنے کے لئے گورنمنٹ سری سرکار والامدار یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کیساتھ بھلائی یا برائی کرنے کے لئے یا اُس کا اقدام کرنے کے لئے اجر جائیز کے سوائے کسی شخص سے کسی طرح کا کوئی مایہ الانتفاظ نقد یا جنس وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے یا کسی اور شخص کیواسطے قبول کرے۔ یا حاصل کرے۔ یا قبول کرنے پر راضی ہو۔ یا حاصل کرنیکا

اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔یا جرمانہ کی سزاء یا دونو سزائیں دیجائینگی ؛

تشریحات

سرکاری ملازمت کا امیدوار ہوکر اگر کوئی شخص جسکو سرکاری ملازمت کی امید نہ ہو۔ دہوکا دیکر اوروں کو یہ باور کرائے۔ کہ میں سرکاری ملازم ہونے والا ہوں اور تب تمہارے کام آؤنگا۔ اور اُس ذریعہ سے کوئی مابہ الاحتظاظ حاصل کرے تو اُس صورت میں شخص مذکور دغا کا مجرم ہوسکتا ہے۔ لیکن اس جرم کا مجرم نہ ہوگا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔ مابہ الاحتظاظ کے لفظ سے صرف وہ مابہ الاحتظاظ مراد نہیں ہے۔ جو زر سے متعلق ہو۔یا جسکے قدر کا تخمینہ زر میں ہوسکے۔

اجر جائز کے لفظ سے نہ صرف وہ اجر مراد ہے۔جس کا کوئی سرکاری ملازم جوازاً مطالبہ کرسکے۔ بلکہ یہ لفظ ہر ایک اجر پہ محیط ہے۔جس کے قبول کرنے کی اسکو سرکار کی جانب سے اجازت ہے۔

وجہ تحریک یا حق السعی فعل کرنے کے لئے جو کوئی شخص کوئی فعل کرنے کیواسطے جس کا کرنا اُس کی نیت میں نہ ہو۔ وجہ تحریک کے طور پر یا کوئی فعل کرنے کیواسطے جس کو اُس نے نہ کیا ہو۔ حق السعی کے طور پر مابہ الاحتظاظ قبول کرے۔ وہ شخص اس عبارت کے مصداق میں داخل ہے۔

تمثیلیں

(ا) زید جو منصف ہے۔ کوئی مقدمہ بکر ساہوکار کے حق میں فیصل کرنے کی حق السعی کے طور پر ساہوکار مذکور کی کوٹھی میں اپنے بھائی ز کے لئے کوئی عہدہ حاصل کرے۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید جو سرکاری ملازم ہے۔ بکر کو مغالطہ دیکر باور کرائے۔ کہ اس رسوخ کے سبب جو مجھکو سرکار میں ہے۔ تجھ کو ایک خطاب حاصل ہوا ہے۔ اور زید اس طرح بکر کو تحریک کرے۔ کہ وہ اس خدمت کے حق السعی کے طور پر زید کو روپیہ دے۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۶۲۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو فاسد یا ناجائز وسیلوں کے ذریعہ اس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اس سے باز رہے۔ یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی رعایت یا مخالفت کرے۔ یا گورنمنٹ ہند یا سرکار والا مدار یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کی بھلائی یا برائی کرے۔ یا اس کا اقدام کرے۔ کسی شخص سے کسی طرح کا بلا استحقاق وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے۔ یا حاصل کرے۔ یا قبول کرنے پر راضی ہو۔ یا حاصل کرنے کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۶۳۔ جو کوئی شخص اپنے ذاتی رسوخ کے عمل میں لانے سے کسی سر

ملازم کو اِس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے ۔ یا اُس سے باز رہے ۔ یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی رعایت یا مخالفت یا گورنمنٹ سری سرکار والا مدار یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کیساتھ بھلائی یا برائی کرنے کے لئے یا اِس کا اِقدام کرنے کے لیے کسی شخص سے کوئی مایہ اللحفاظ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے ۔ یا حاصل کرے ۔ یا قبول کرنے پر راضی ہو ۔ یا حاصل کرنیکا اقدام کرے ۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی ۔ جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکتی ہے ۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

تمثیل

کوئی وکیل جو کسی جج کے حضور میں کسی مقدمہ کی بحث کرنے کے لیے محنتانہ لے ۔ کوئی شخص جو کسی ایسی عرضی کے مسودہ کرنے اور اصلاح دینے کی اُجرت لے جو سرکار کے حضور میں گذرانی جاوے ۔ اور جس میں سائل کی کارگذاری اور استحقاق کا اظہار ہو ۔ کوئی مجرم جس کی نسبت سزا کا حکم صادر ہوا ہو ۔ اُس کا کوئی تنخواہ دار مختار جو سرکار کے حضور میں ایسی حالات بیان کرے ۔ جس سے پایا جاوے ۔ کہ سزا کے حکم میں بے انصافی ہوئی ہے ۔ یہ سب لوگ اِس دفعہ میں داخل نہیں ہیں کیونکہ وے نہ اپنے ذاتی رسوخ کو عمل میں لانے اور نہ اُس کے عمل میں لانے کا اظہار کرتے ہیں ۔

دفعہ ۱۲۸ ۔ جو کوئی شخص جو وہ ملازم سرکاری ہو کر جن کے متعلق اُن جرائم میں سے

کسی کا جسکی تعریف دو دفعات محقہ بالا میں کی گئی ہے - ارتکاب کیا جاوے - اعانت کرے - تو شخص مذکور کو سزا دیجائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں -

تمثیل

زید ملازم سرکاری ہے - اور (ہندہ) زید کی زوجہ نے زید سے ایک خاص شخص کو ایک عہدہ دینے کی درخواست کرنے کیواسطے بطور وجہ تحریک ایک تحفہ لیا - زید نے اسکی اس طرح کرنے میں اعانت کی (ہندہ) مستوجب سزاء قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں کی ہے - زید مستوجب سزاء قید کا جس کی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کا یا دونوں کا -

دفعہ ۱۲۹ - جو کوئی ملازم سرکاری ہوکر کسی شخص سے جسکو اس کے علم میں کسی کارروائی یا کام میں جو اس ملازم سرکاری کیجانب سے کیا گیا ہو - یا کئے جانے کو ہے کچھ غرض تھی - یا ہو یا ہونے کا احتمال ہو یا اپنے یا کسی ملازم سرکاری کے جس کا وہ ماتحت ہو - لوازم منصبی سے تعلق ہو یا کسی شخص سے جس کو اس کے علم میں کچھ واسطہ یا رشتہ اس شخص سے ہے جسکی یوں غرض ہے - کوئی شے قیمتی بغیر دیئے بدل کے یا ایسے بدل پر جسکو کہ وہ غیر مکتفی جانتا ہو - خود اپنے واسطے یا اور کسی شخص کیواسطے قبول کرے - یا حاصل کرے - یا قبول کرنے کو راضی ہو - یا حاصل کرنیکا اقدام کرے تو اسکو سزا دیجائیگی قید محض کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں کی ۔

تمثیلات

(۱) زید ایک وزیر وزارت ایک مکان بکر کا جس کا ایک بندوبست کا مقدمہ اس کے

روبرو دائر ہے۔ کرایہ پر ہے۔ اور یہ اقرار پاوے۔ کہ زید پچاس روپیہ ماہوار دیگا بعد مکان ایسا ہو کہ اگر نیک نیتی سے معاملہ کیا جاتا۔ تو زید کو دو سو روپیہ ماہوار دینے پڑتے۔ تو زید نے قیمتی شے بلا کافی بدل کے حاصل کی ہے۔

(ب) زید ایک جج بکر سے جس کا مقدمہ زید کی عدالت میں دائر ہے۔ گورنمنٹ پرامیسری نوٹ بٹہ پر خریدے۔ جب بازار میں ان پر بٹہ ملتا ہو۔ تو زید نے قیمتی شے بلا بدل حاصل کی

(ج) زید کا بھائی گرفتار ہو کر بکر کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے۔ حلف دروغی کی علت میں لایا جاتا ہے۔ اور بکر زید کے ہاتھ کسی بنک کے حصہ بھرنے پر بیچے۔ جب بازار میں وہ بٹہ پر فروخت ہوتے ہوں۔ اور زید اُس حساب سے ان حصوں کی قیمت بکر کو دے تو روپیہ جو بکر نے حاصل کیا ہے۔ قیمتی شے ہے۔ جو اُس نے بلا کافی بدل کے حاصل کی ہے۔

دفعہ ۱۶۶۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے۔ قانون کی کسی ہدایت سے جو اُس طریقہ سے متعلق ہو جس میں اُسکو سرکاری ملازمت کی حیثیت سے عمل کرنا چاہیئے جان بوجھکر عدم تعمیل کرے۔ اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم کے ساتھ کہ اس عدم تعمیل سے کسی شخص کو ضرر پہنچائیگا۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی یا دونوں

تمثیل

زید ایک عہدہ دار ہے جسکو قانونًا کسی ڈگری کا روپیہ وصول کرنے کے لیئے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے بکر کے حق میں کی ہے۔ مال شاہ قرق کرنے کی ہدایت ہے۔ قانون کی اس ہدایت سے جان بوجھکر انحراف کرتا ہے۔ اس امر کے احتمال

سکے اِس علم سے کہ وہ اِس انحراف سے بکر کو نقصان پہونچائیگا۔ تو زید اِس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۳۱۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے۔ اور جسکو اِس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کوئی دستاویز مرتب کرنے یا ترجمہ کے لئے سپرد ہو۔ ایسے طور سے اُس دستاویز کو مرتب کرے۔ یا اُس کا ترجمہ کرے۔ جس کو وہ غلط جانتا یا غلط ہونا باور کرتا ہو۔ اِس نیت سے یا اِس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اُس سے کسی شخص کو نقصان پہونچاوے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۳۲۔ جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہے۔ اور جسپر اِس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے تجارت سے سروکار رکھنا فرض یا واجب ہے۔ تجارت سے سروکار رکھے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۳۲ (الف) کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے۔ اور جسپر اِس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی مال کو خرید نہ کرنا یا اُس کے واسطے بولی نہ بولنا قانوناً واجب ہے۔ اُس مال کو اپنے نام سے یا کسی دوسرے شخص کے نام سے یا اشتراک خواہ اوروں کیساتھ بہ حصص خریدے۔ یا اُس کے لئے بولی بولے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور مال مذکور اگر خرید کیا گیا ہو۔ تو ضبط کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۱۳۳۔ جو کوئی شخص سرکاری ملازم کے طور پر کسی خاص عہدہ پر مقرر ہونیکا ادعا کرے۔ یہ جانکر کہ وہ ایسا عہدہ پر مقرر نہیں ہے۔ یا فریب سے کسی شخص کو ایسا شخص بنکے جو اُس عہدہ پر مقرر ہے۔ اور اُس وضع ادعا کی

حالت میں عہدہ مذکور کے اعتبار سے کوئی فعل کرے۔ یا کسی فعل کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۴۰۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازموں کی کسی خاص جماعت میں داخل نہ ہو کوئی ایسا لباس پہنے۔ یا کوئی ایسا نشان لئے پھرے۔ جو اُس لباس یا نشان کے مشابہ ہو۔ جو سرکاری ملازموں کی اِس جماعت میں مستعمل ہے۔ اِس نیت سے یا اُس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ شخص سرکاری ملازموں کی جماعت میں داخل سمجھا جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب دہم

سرکاری ملازموں کے اختیارات جائز کے تحقیر کے بیان میں

دفعہ ۱۷۲۔ جو کوئی شخص اِس لئے روپوش ہو جائے۔ کہ کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے حکم نامہ یا حکم کا اِس تک پہونچایا جانا ٹل جائے۔ جو اُس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اِس حکم نامہ یا حکم کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے۔ یا

(۲) کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے حکمنامہ یا حکم کے اپنے یا اور کے پاس لگایا پہونچنے کو قصداً روکے۔ یا قصداً اُس سمن یا حکمنامہ یا حکم کے

کسی جگہ جوانا چسپان کئے جانیکو روکے ۔ یا کسی ایسے سمن یا اطلاعنامہ یا حکم کو جو کسی جگہ جوانا چسپان کیا گیا ہے ۔ قصداً اکھاڑے ۔ یا کسی ایسے اشتہار کی اجرائے جائیز و مشتہر کئے جانے کو قصداً روکے ۔ جو کسی ایسے سرکاری ملازم کے حکم کے مطابق ہو ۔ جو سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اس اشتہار کے جاری کرانے کا قانوناً مجاز ہے ۔ یا

(۳) جس کو کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے سمن یا اطلاعنامہ یا حکم اشتہار کی تعمیل میں جو اس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اس سمن یا اطلاعنامہ یا حکم اشتہار جاری کرنیکا قانوناً مجاز ہے ۔ کسی خاص مقام و خاص وقت پر خود حاضر ہونا یا اپنے مختار کو حاضر کرنا قانوناً واجب ہو ۔ اور وہ شخص اس موقع یا وقت پر حاضر ہونا قصداً ترک کرے ۔ یا اس مقام سے جہاں اسکو حاضر رہنا واجب ہے ۔ اس وقت سے پہلے چلا جائے ۔ جبکہ اس کا وہاں سے چلا جانا جائیز ہے ۔ یا

(۴) جس کو کسی سرکاری ملازم کے حضور میں اسکی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی دستاویز کا پیش کرانا یا اس کا اس ملازم کو حوالہ کر دینا قانوناً واجب ہے ۔ دستاویز مذکور کا پیش کرنا یا حوالے کر دینا قصداً ترک کرے ۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی ۔ جس کی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے ۔ یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

دفعہ ۱۲۶ ۔ (۱) کوئی شخص جس پر کسی سرکاری ملازم کو اسکی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت کوئی اطلاع دینی یا خبر کرنی قانوناً واجب ہے اس وقت اور اس طور پر جو قانون کی رو سے معین ہے ۔ وہ اطلاع دینی یا خبر کرنی

قسم ۱ ارتکاب کرے۔ یا

(۲) جب پر کسی امر کی نسبت اطلاع دینی قانوناً واجب ہو۔ اور اُس امر کی نسبت ایسی راستی خبر دی جسکو وہ جھوٹھی جانتا ہو۔ یا جسکے جھوٹھی باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور اگر وہ خبر جس کا دینا اُس شخص پر قانوناً واجب ہے کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔ یا جرم کے ارتکاب کی روک کیلئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنیکے لئے ضرور ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۷۸-۱۸۰ جو کوئی شخص سچ سچ بیان کرنے کیلئے حلف اٹھانے یا اقرار صالح کرنے سے اس حال میں انکار کرے۔ جبکہ کوئی ایسا سرکاری ملازم اسکو حلف اٹھانے کا حکم دے۔ جو حلف اٹھانے کیلئے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے۔ یا

(۲) جس پر کسی امر کی نسبت کسی سرکاری ملازم سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہو۔ کسی ایسے سوال کے جواب دینے سے انکار کرے۔ جو وہ سرکاری ملازم اُن سرکاری خدمت کے اختیارات جائز کے نفاذ میں اُس امر کی نسبت اُس سے پوچھے۔ یا

(۳) اپنے کسی بیان پر جو قلم بند ہوا ہو۔ اس حال میں دستخط کرنے سے انکار کرے۔ جبکہ کوئی سرکاری ملازم جو اُس شخص کو اِس بیان پر دستخط کرنے کے لئے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے۔ اُس کو اُس بیان پر دستخط کرنیکا حکم دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک

ہوسکتی ہے ۔ یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے
یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۳۸ ۔ (۱) جو کوئی شخص کسی مال کے لئے جانے میں جو کسی سرکاری ملازم
کے اختیار جائز کی رُو سے لیا جاتا ہو۔ کسی طرح کا تعرض کرے۔ یہ جانکر یا
باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ لیا ہی سرکاری ملازم نے ہے۔ یا
کسی مال کے نیلام میں جو بحیثیت ملازمت سرکاری ملازم کے اختیار جائز
کی رُو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو۔ قصداً مزاحمت پہونچائے۔ تو شخص مذکور کو
دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک
ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۳۹ ۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو یا اُس شخص کو جسکی نسبت وہ باور
کرتا ہو کہ اس سرکاری ملازم کو اس شخص سے غرض ہے۔ اس لئے ضرر پہونچانے
کی دھمکی دے۔ کہ اُس ملازم کو کسی ایسے فعل کے کرنے یا کسی ایسے فعل کے
کرانے باز رہنے یا اُس کے کرنے میں تاخیر کرنے کی ترغیب دے۔ جو اس
سرکاری ملازم کے لوازم منصبی کے نفاذ سے تعلق رکھتا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں
قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی
ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۳۹ ۔ (الف) جو کوئی شخص کسی شخص کو اس غرض سے نقصان پہونچانیکی
دھمکی دے۔ کہ وہ کسی نقصان سے محافظت کئے جانے کے لئے کسی ایسے
سرکاری ملازم کے حضور میں حسب قانون درخواست کرنے سے باز رہے۔ یا دست
کش ہو۔ جو اُس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے ایسی محافظت کرنے یا کرانے
کا اختیار رکھتا ہو۔ تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا

دیجائیگی۔ جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا دیا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۸۰۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو ایسی اطلاع دے۔ جسکو وہ جھوٹی جانتا۔ یا جھوٹی باور کرتا ہو۔ اس کی نیت ہو یا اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ اس کے ذریعہ سے اُس سرکاری ملازم سے اسکی سرکاری ملازمت کا اختیار بخلاف کسی شخص کو نقصان یا رنج پہونچانے کے لئے نافذ کرائے۔ یا کوئی ایسا امر کرلے یا ترک کرلے۔ جس کا کرنا یا ترک کرنا اُس سرکاری ملازم کو نہ چاہئے تھا اگر اُن واقعات کا سچا حال جنکی نسبت وہ اطلاع دیگئی ہے۔ اسکو معلوم ہوتا۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تمثیلیں

(۱) زید کسی مجسٹریٹ کو یہ اطلاع دے۔ کہ بکر کو جو ایک عہدہ دار پولیس ہے۔ اور اُس مجسٹریٹ کا ماتحت ہے۔ اپنے کام میں غفلت یا بدچلنی کا مجرم ہوا ہے۔ یہ جانکر کہ وہ اطلاع جھوٹی ہے۔ اور یہ جانکر کہ اس اطلاع کے سبب احتمال ہے۔ کہ وہ مجسٹریٹ بکر کو موقوف کر دیگا۔ تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید کسی سرکاری ملازم کو یہ جھوٹی اطلاع دے۔ کہ بکر کے پاس ایک مخفی جگہ میں نمک ناجائز موجود ہے۔ یہ جانکر کہ وہ اطلاع جھوٹی ہے۔ اور یہ جانکر کہ اس اطلاع کے

بسبب سے بکر کی خانہ تلاشی ہونیکا احتمال ہے۔ جس سے بکر کو رنج پہونچیگا۔ تو زید اِس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۷۱۔ جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام میں جو بحیثیت ملازمت کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے ہوتا ہو۔ کسی شخص کے لئے عام اِس سے کہ وہ خود ہی ہو یا کوئی اور کوئی مال خریدے۔ یا اُس کے لئے بولی بولے۔ یہ جانکر کہ اُس شخص کو اِس نیلام میں مال مذکورہ کا خریدنا قانوناً ممنوع ہے۔ یا اِس مال پر بولی بولے۔ اور ان شرائط کے اداء کرنیکی نیّت نہ رکھتا ہو۔ جو اِس بولی بولنے سے اِس پر عاید ہونگی۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۷۲۔ جو کوئی شخص جس پر کسی ملازم سرکاری کو اِس کے لوازم منصبی کے انجام ہی میں مدد دینی یا پہونچانی قانوناً واجب ہو۔ قصداً ایسی مدد دینی ترک کرے۔ تو اِس کو قید محض کی سزاء دیجائیگی۔ جسکی میعاد دو مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر وہ مدد اُس شخص سے کسی ایسی سرکاری ملازم نے مانگی ہو۔ جو قانوناً ایسی مدد طلب کرنیکا مجاز ہے۔ واسطے تعمیل کسی حکمنامہ کے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے جواز اً جاری کیا ہو۔ یا کسی جرم کے ارتکاب کے روکنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرو کرنے کے لئے یا کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے کے لئے جس پر کسی جرم کا اِلزام لگایا گیا ہو۔ یا جو کسی جرم کا یا حراست جائز سے بھاگ جانیکا مجرم ہوا ہو۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزاء دیجائیگی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزاء

جسکی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۴۲ (الف) جو کوئی شخص اِس حال میں کسی سرکاری ملازم کی بالارادہ مزاحمت کرے۔ جبکہ وہ ملازم اپنے لوازم منصبی کو انجام دے رہا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۴۳:- جو کوئی شخص یہ جانکر کہ اس کو کسی حکم کے ذریعہ سے جو کسی ایسے سرکاری ملازم نے مشتہر کرایا ہو۔ جو قانون کی رو سے ایسے حکم کے مشتہر کرانے کا مجاز ہے۔ کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص مال کی نسبت جو اس کے قبضہ یا اہتمام میں ہے۔ کوئی خاص بندوبست کرنیکی ہدایت ہوئی ہے۔ اور وہ شخص اِس ہدایت سے انحراف کرے۔ اس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی۔ جو ایک مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر وہ انحراف انسان کی جان یا عافیت یا اس کو خطرہ پہونچانے۔ یا پہونچانیکی طرف منجر ہو۔ یا کوئی بلوہ یا کوئی ہنگامہ برپا کرے۔ یا برپا کرنے کی طرف منجر ہو۔ تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

شرح - یہ ضرور نہیں۔ کہ نقصان پہونچانا مجرم کی نیت میں ہو۔ یا اس امر کا احتمال اس کے ذہن میں ہو کہ اس کے انحراف سے نقصان پیدا ہوگا بلکہ اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اس حکم کو جانتا تھا جس سے وہ انحراف کرتا ہے

اذیت اُس کا انحراف نقصان پیدا کرتا ہے۔ یا اُس سے نقصان پیدا
ہونے کا احتمال ہے۔

تمثیل

کوئی حکم کسی سرکاری ملازم کی جانب سے جو قانون کی رُو سے ایسا حکم
مشتہر کرنیکا مجاز ہے۔ اِس ہدایت سے مشتہر کرایا گیا ہو کہ کوئی مذہبی مجمع
بہ ہیئت اجتماعی کسی خاص کوچہ سے ہوکر نہ نکلے۔ اور زید جان بوجھ کر اُس حکم
سے انحراف کرے۔ اور اِس باعث سے بلوہ کا خطرہ پیدا کرے۔ تو
زید اِس جرم کا مرتکب ہے جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

باب یازدہم

جھوٹی گواہی اور جرائم خلاف معدلت عامہ کا

دفعہ ۱۹۱۔ جو کوئی شخص کسی حلف سے یا قانون کے صریح حکم سے
سچ بولنے کا قانوناً پابند ہو۔ یا قانون کی رُو سے کسی امر کے متعلق بیان دینے
کا پابند ہو۔ اور کوئی بیان کرے جو جھوٹا ہو۔ اور جس کا وہ جھوٹا ہونا
جانتا ہو۔ یا باور کرتا ہو۔ یا سچ ہونا باور نہیں کرتا ہو۔ تو کہا جائیگا۔ کہ اُس نے
جھوٹی گواہی دی۔

تشریح :- ہر بیان اِس دفعہ کے معنی میں داخل ہے۔ خواہ وہ زبانی کیا جائے یا اور طرح پر۔

تشریح ۲۔ ہر جھوٹھا بیان بابت تصدیق کرنیوالے شخص کے یقین کے اِس دفعہ کے معنے میں داخل ہے۔ اور ہر شخص جھوٹھی گواہی دینے کا مجرم ہو سکتا ہے اِس امر کے بیان کرنیسے کہ وہ کسی امر کا یقین کرتا ہے۔ جس کا وہ یقین نہیں کرتا ہو۔ اسی طرح جیسے کہ اس امر کے بیان کرنیسے کہ وہ ایک امر کو جانتا ہے۔ جس کو وہ نہیں جانتا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید ایک واجبی دعوے کی تائید میں جو ایک ہزار روپیہ کی بابت بکر کا عمر پر ہے۔ تحقیقات کے وقت جھوٹھا حلف اُٹھائے۔ کہ عمر کو بکر کے دعوے کی واجبی ہونے کا اقبال کرتے سُنا ہے۔ تو زید نے جھوٹھی گواہی دی

(ب) زید حلف کی رُو سے سچ بیان کرنیکا پابند ہو۔ اور بیان کرے کہ میں باور کرتا ہوں۔ کہ خاص دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں۔ جب کہ وہ اس کو بکر کے ہاتھ کا لکھا ہُوا باور نہیں کرتا ہے۔ تو اِس صورت میں زید ایسا بیان کرتا ہے۔ جس کو وہ جھوٹھا جانتا ہے۔ اور اِس لیئے وہ جھوٹھی گواہی دیتا ہے۔

(ج) زید جو بکر کے خط کی عام نشان پہچانتا ہے۔ بیان کرے۔ کہ میں خاص دستخط کو بکر کے ہاتھ کا لکھا ہُوا باور کرتا ہوں۔ اور زید نیک نیتی سے ایسا ہی باور کرتا ہو۔ تو اِس صورت میں زید کا بیان صرف اُس کے یقین کی

بابت ہے۔ اور اُس کی یقین کی بابت صحیح ہے۔ اور اِس لئے اگرچہ وہ دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہوں۔ تو زید نے جھوٹھی گواہی نہیں دی۔

(د) زید کسی حلف کی رُو سے سچ بولنے کا پابند ہو اور بیان کرے۔ کہ ایک خاص دن بکر ایک خاص مقام پر تھا۔ اور اِس امر کے متعلق اسکو کچھ معلوم نہ ہو تو زید نے جھوٹھی گواہی دی ہے۔ خواہ بکر اِس مقام پر اس روز ہو یا نہ ہو۔

(ھ) زید ایک ترجمان یا مترجم بطور صحیح زبانی یا تحریری ترجمہ کے کسی بیان یا دستاویز کے جس کی صحیح زبانی یا تحریری ترجمہ کرنیکا وہ حلف سے پابند ہو اُس کو دے یا تصدیق کرے۔ جو صحیح زبانی یا تحریری ترجمہ نہیں ہوا اور جس کو وہ صحیح زبانی یا تحریری ترجمہ باور نہ کرتا ہو۔ تو زید نے جھوٹھی گواہی دی ہے

دفعہ ۱۹۲۔ جو کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے۔ یا کسی کتاب یا کاغذ سررشتہ میں کوئی جھوٹھا اندراج بنا دے۔ یا کوئی دستاویز بنا دے جس میں جھوٹھا بیان مندرج ہو۔ اِس نیت سے کہ وہ صورت جھوٹھا اندراج یا جھوٹھا بیان کسی کارروائی عدالتانہ میں یا کسی کارروائی میں جو قانون کی رو سے روبرو کسی سرکاری ملازم کے بحیثیت اسکی ملازمت سرکاری کے ہو۔ یا روبرو کسی ثالث کے ہو شہادت میں پیش ہو سکے۔ اور وہ صورت جھوٹھا اندراج یا جھوٹھا بیان جو اِس طرح شہادت میں پیش ہو کسی شخص کے جسکو اُس کارروائی میں شہادت پر رائے قائم کرنی ہو۔ کسی امر کے متعلق جو اِس کارروائی کے نتیجہ کے لئے اہم ہو۔ غلط رائے پیدا کرنیکا باعث ہو۔ تو کہا جائیگا۔ کہ اس نے جھوٹھی گواہی بنائی۔

تمثیلات

(۱) الف۔ زید ایک صندوق میں جو بکر کا ہو۔ جواہرات اِس نیت سے رکھے۔ کہ

وہ اُس صندوق میں پائے جاویں۔ اور بصورت بکر کے سرقہ کا مجرم قرار پانے کے زید نے جھوٹی گواہی بنائی۔

(ب) زید اپنی دوکان کے بہی کھاتہ میں ایک جھوٹا اندراج اسکو کسی کورٹ آف جسٹس میں بطور شہادت تائید عمل استعمال کرنیکی غرض سے بناوے۔ تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی

(ج) زید بکر کو سازش مجرمانہ کا مجرم قرار دلانے کی نیت سے بکر کے خط کی تقلید کر کے ایک چٹھی لکھے۔ جو اُس سازش مجرمانہ کے کسی شخص کے نام لکھی معلوم ہو۔ اور اُس چٹھی کو ایسے مقام میں رکھے۔ جہاں وہ جانتا ہو۔ غالباً عہدہ دار پولیس تلاش کرینگے۔ تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی۔

دفعہ ۱۹۳۔ جو کوئی شخص قصداً عدالتانہ کارروائی کی کسی نوبت میں جھوٹی گواہی دے۔ یا کسی عدالتانہ کارروائی کی کسی نوبت میں استعمال کئے جانے کی غرض سے جھوٹی گواہی بنائے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور جو کوئی قصداً کسی اور صورت میں جھوٹی گواہی دے۔ یا بنائے۔ اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا

تشریح (۱) کوئی تجویز جو روبرو کورٹ مارشل کے ہو کارروائی عدالتانہ ہوتی ہے۔

تشریح (۲) تفتیش جس کی کوئی کارروائی کے جو کورٹ آف جسٹس کے روبرو ہو پہلے بطور ابتدا کے حسب قانون ہدایت ہو کارروائی عدالتانہ کی نوبت ہے۔ اگرچہ وہ تفتیش کسی کورٹ آف جسٹس کے روبرو وقوع میں نہ آئے

تمثیل

زید ایک تحقیقات میں جو روبرو مجسٹریٹ کے اس امر کے دریافت کرنے کی غرض سے ہو۔ کہ آیا مجرم تجویز کے واسطے سپرد کیا جانا چاہیے۔ حلف سے ایک بیان کرے۔ جس کو وہ جھوٹا جانتا ہے۔ تو چونکہ یہ تحقیقات کارروائی عدالتانہ کی ایک نوبت ہے زید نے جھوٹی گواہی دی۔

تشریح ۳۔ کوئی تفتیش جسکی کورٹ آف جسٹس حسب قانون ہدایت کرے۔ اور حسب حکم کسی کورٹ آف جسٹس کے کیجائے۔ کارروائی عدالتانہ کی ایک نوبت ہے اگرچہ وہ تفتیش کسی کورٹ آف جسٹس کے روبرو وقوع میں نہ آئے

دفعہ ۱۹۴۔ جو کوئی شخص جھوٹی گواہی اس نیت سے یا اس امر کے اغلب ہونے کے علم سے کہ وہ اس سے کسی شخص کو کسی جرم کا جو حسب اس مجموعہ کے قابل سزائے موت ہو۔ مجرم قرار دلائے دے۔ یا بنادے تو اس کو سزا دیجائیگی حبس دوام کی یا قید سخت کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر کوئی بیگناہ شخص بوجہ اس جھوٹی شہادت کے مجرم قرار دیا جائے۔ اور سزائے موت پاوے تو وہ شخص جو جھوٹی شہادت دے۔ اسکو سزا دیجاویگی موت کی یا سزائے مذکورہ بالا کی۔

دفعہ ۱۹۵۔ جو کوئی شخص جھوٹی گواہی اس نیت سے یا اس امر کے اغلب ہونے کے علم سے کہ وہ اس سے کسی شخص کو کسی جرم کا جو حسب اس مجموعہ کے قابل سزائے موت نہ ہو۔ لیکن قابل سزائے حبس دوام کی یا قید کی ہو۔ جسکی میعاد سات سال یا زیادہ ہو سکے مجرم قرار دلائے دے یا بنادے سزا پائیگا اسی طرح جیسے کہ کوئی شخص جو اس جرم کا مجرم قرار پاتا مستوجب سزا ہوتا۔

تمثیل

زید کسی کورٹ آف جسٹس کے روبرو بکر کو ڈکیتی کا مجرم قرار دلانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دے۔ سزاء ڈکیتی کی حبس دوام یا قید سخت جسکی میعاد دس سال تک ہوسکتی ہے۔ مع یا بلا جرمانہ کے ہے۔ تو زید اس لئے مستوجب حبس دوام یا قید معہ یا بلا جرمانہ کے ہے۔

دفعہ ۱۹۶ جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی شہادت کو جسکو جھوٹی یا بنائی ہوئی جانتا ہو۔ بطور سچی یا اصلی شہادت کی استعمال کرے۔ یا استعمال کرنیکا اقدام کرے۔ اسی طریق سے سزاء پائیگا۔ گویا کہ اُس نے جھوٹی شہادت دی یا بنائی

دفعہ ۱۹۶ (الف) جو کوئی شخص کوئی ایسا سارٹیفکیٹ جاری کرے۔ یا اُس پر دستخط کرے۔ جس کا دیا جانا یا جس پر دستخط کیا جانا قانون کی رُو سے ضرور ہے۔ یا جو کسی ایسے امر واقع سے متعلق ہو جس کی وجہ ثبوت کے طور پر وہ سارٹیفکیٹ قانوناً لیئے جانیکے لائق ہے۔ یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اس سارٹیفکیٹ میں کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہے۔ تو اُس شخص کو اُسی طرح سزاء دیجائیگی۔ کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۹۶ ب ۔ جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے سارٹیفکیٹ کو سچے سارٹیفکیٹ کی حیثیت سے کام میں لائے۔ یا کام میں لانے کا اقدام کرے یہ جان کر کہ اُس سارٹیفکیٹ میں کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہے۔ تو اُس کو اُسی طرح سزاء دیجائیگی۔ کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۹۶ (ج) کوئی شخص کسی اظہار میں جو اُس نے دیا یا جس پر اُس نے دستخط کیا ہو۔ اور جس اظہار کو کسی امر واقعی کی وجہ ثبوت کے طور پر لینا کسی

کمٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم یا کسی اور شخص پر قانوناً واجب یا اُس کے
لیئے قانوناً جائز ہو۔ اُس مطلب کے کسی امرِ اہم کی نسبت میں کہ لیئے وہ اظہار
دیا گیا۔ یا کام میں لایا گیا ہے۔ کچھ بیان کرے۔ جو جھوٹا ہو یا جس کا جھوٹا ہونا یا
تو وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو۔ یا جس کا سچا ہونا وہ باور نہ کرتا ہو۔ تو اُس شخص کو اُسی طرح
سزا دیجائیگی۔ کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۴۹۔ (ب) جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت
سے کام میں لائے۔ یا کام میں لانیکا اقدام کرے۔ یہ جانکر کہ اسمیں کوئی امرِ اہم
جھوٹ ہے۔ تو اُس کو اُسی طرح کی سزا دیجائیگی۔ کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی ہے

تشریح۔ ہر ایک ایسا اظہار جو صرف کسی بے ضابطگی کی وجہ سے لے لیئے جانے کے
قابل نہ ہو۔ دفعہ ۱۴۹ (الف) و ۱۴۹ (ب) کی مراد میں داخل ہے۔

دفعہ ۱۵۰۔ جو کوئی شخص یہ جانکر یا وجہ باور کرنیکی رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب کیا
گیا ہے۔ مجرم کو سزائے جائز سے بچانے کی نیت سے اِس جرم کے ارتکاب
کی کسی شہادت کو غائب کرے۔ یا اُس نیت سے جرم کے متعلق کوئی اطلاع دے
جس کو وہ جانتا ہو۔ یا باور کرتا ہو۔ کہ جھوٹ ہے۔ اگر وہ جرم جس کا کہ وہ جانتا
ہو یا باور کرتا ہو۔ کہ ارتکاب ہوا ہے۔ قابل سزائے موت ہو۔ تو اُس کو سزا
دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک
ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر وہ جرم قابل سزائے حبس دوام
کا یا قید کا جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔
دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔
اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر وہ جرم قابل سزائے قید کا کسی میعاد کیواسطے
ہو۔ جو دس سال تک نہ ہو سکے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ اس قسم کی قید کی

جو اُس جرم کے واسطے مقرر ہو۔ ایسی میعاد کیواسطے جو سب سے زیادہ میعاد قید کی جو قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے جو اُس جرم کے واسطے مقرر ہو۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی

تمثیل

زید یہ جانکر کہ بکر نے عمر کو قتل کیا ہے۔ بکر کی اس کو سزا سے بچانے کی نیت سے لاش کے چھپانے میں مدد کرتا ہے۔ تو زید مستوجب دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا سات سال کے واسطے اور نیز جرمانہ کا ہے۔

دفعہ ۱۵۱۔ جو کوئی شخص یہ جانکر یا وجہ باور کرنے کی رکھ کر کہ کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ اُس جرم کے متعلق کسی اطلاع کا جس کے دینے کا وہ قانوناً پابند ہو۔ دینا قصداً ترک کرے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین ماہ تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی۔ یا دونوں کی۔

دفعہ ۱۵۲۔ جو کوئی شخص یہ جانکر یا وجہ باور کرنے کی رکھ کر کہ کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ اُس جرم کے متعلق کوئی اطلاع دے۔ جسکو کہ وہ جھوٹ جانتا ہو۔ یا باور کرتا ہو۔ اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۱۵۳۔ جو کوئی شخص کسی دستاویز کو جس کو وہ کسی کورٹ آف جسٹس میں یا کسی کارروائی میں جو حسب قانون کسی سرکاری ملازم کے روبرو اس کی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے ہو رہی ہو۔ بطور شہادت پیش کرنے کے لئے جائز

طور پر مجبور کیا جا سکتا ہو۔ پوشیدہ یا ضایع کرے۔ یا اس عدالت یا ملازم سرکاری حسب تذکرہ بالا کے روبرو سے اس کے بطور شہادت پیش یا استعمال کئے جانیکو روکنے کی نیت سے یا اس مطلب کیواسطے اس کے پیش کرنیکے لئے اس کو حسب قانون حکم یا ہدایت کئے جانیکے بعد اُس دستاویز کے کل یا کسی جزو کو مٹا دے۔ یا ایسا کرے۔ کہ پڑھا نہ جا وے۔ تو اُس کو سزا دیجاویگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۰۵۔ جو کوئی شخص جھوٹ کوئی اور شخص بنے۔ اور اس وضع ادعائی کی حالت میں کوئی اقبال یا بیان کرے۔ یا اقبال دعویٰ کرے۔ یا کوئی حکم نامہ جاری کرائے۔ یا حاضر ضامن یا مال ضامن ہو جائے۔ یا کسی مقدمہ یا کارروائی دیوانی یا فوجداری میں کوئی اور فعل کرے۔ تو اُس کو سزا دیجاویگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۰۶۔ جو کوئی شخص کسی مال کو یا کسی حق کو جو اس مال میں ہو۔ فریباً دور کر چھپائے۔ منتقل کرے۔ یا کسی شخص کے حوالہ کرے۔ اس نیت سے کہ اس سے اس مال یا حق کو بطور ضبطی یا بابت بقایائے جرمانہ کے موجب کسی حکم کی جو کسی کورٹ آف جسٹس یا اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو۔ یا اس کے صادر ہونے کے احتمال کا اُس کو علم ہو۔ لئے جانے کو یا کسی ڈگری یا حکم کے جسکو کسی کورٹ آف جسٹس نے کسی مقدمہ دیوانی میں صادر کیا ہو۔ یا جس کے صادر ہونے کے احتمال کا اُس کو علم ہو۔ اجراء میں لئے جانے کو روکے۔ تو اُس کو سزا دیجاویگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی۔ جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ

کی یا دونوں کی

دفعہ ۱۵۶- جو کوئی شخص کسی مال کو یا کسی حق کو جو اس مال میں ہو منفرداً قبول کرے- یا دعویٰ کرے- یہ جانکر کہ اس کو اُس مال یا حق یا استحقاق میں استحقاق یا واجبی دعویٰ نہیں ہے- یا کسی مال کے یا کسی استحقاق کے جو اس مال میں ہو- کسی حق کے متعلق کوئی دہوکا دہی استعمال کرے- اس نیت سے کہ اس سے اس مال یا حق کو بطور ضبطی یا بایفائے جرمانہ کے موجب کسی حکم کے جو کسی کورٹ آف جسٹس یا اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو- یا جس کے صادر ہونیکے احتمال کا اسکو علم ہوئے جانے کو یا کسی ڈگری یا حکم کے جس کو کسی کورٹ آف جسٹس نے کسی مقدمہ دیوانی میں صادر کیا ہو- یا جس کے صادر ہونے کے احتمال کا اس کو علم ہو- اجرا میں لئے جانیکو روکے- تو اُس کو سزاء دیجائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکتی ہے- یا جرمانہ کی یا دونوں کی-

دفعہ ۱۵۷- جو کوئی شخص کسی شخص کے مقدمہ پر جو کسی رقم کے واسطے ہو- جو واجب نہ ہو- یا کسی رقم کے واسطے ہو- جو اس سے زیادہ ہو- جو اُس شخص کو واجب الاداء ہو- یا کسی مال کے یا مال کے متعلق کسی حق کیواسطے ہو- جس کا کہ وہ شخص حقدار نہ ہو- اپنے خلاف کوئی ڈگری یا حکم فریباً صادر کرائے- یا صادر ہونے دے- یا کسی ڈگری یا حکم کا بعد اس کے کہ وہ ایفائے ہو چکی ہو- یا کسی چیز کے واسطے جس کے متعلق کہ وہ ایفا ہو چکی ہو- اپنے خلاف فریباً اجرا کرائے یا اجرا ہونے دے- تو اُس کو سزاء دیجائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے- یا جرمانہ کی- یا دونوں کی

تمثیل

زید بکر کے خلاف مقدمہ رجوع کرے۔ بکر یہ جانکر کہ زید اغلباً اِس کے خلاف ڈگری حاصل کریگا۔ عمرو کے جس کو اِس کے خلاف واجبی دعویٰ نہیں ہے مقدمہ پر اپنے خلاف زیادہ تعداد رقم کے واسطے فیصلہ فریباً صادر ہونے دے۔ تاکہ عمرو خود اپنے واسطے یا بکر کے فایدہ کے واسطے بکر کے مال کے نیلام کی آمدنی میں جو حسب ڈگری زید کے کیا جائے۔ حصّہ لے تو زید نے جرم حسب دفعہ ہذا کا ارتکاب کیا۔

دفعہ ۱۵۸۔ جو کوئی شخص فریباً یا بددیانتی سے یا کسی شخص کو نقصان یا رنج پہونچانیکی نیت سے کسی کورٹ آف جسٹس میں کوئی دعوے کرے۔ جس کا وہ جھوٹا ہونا جانتا ہو۔ تو اُس کو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۱۵۹۔ جو کوئی شخص فریباً کسی شخص کے خلاف کسی رقم کے واسطے جو واجب الوصول نہ ہو۔ یا رقم واجب الوصول سے زیادہ ہو۔ یا کسی مال یا حق استفادہ مال کی جس کا کہ وہ حقدار نہ ہو۔ فریباً کوئی ڈگری یا حکم حاصل کرے۔ یا کسی شخص کے خلاف کسی ڈگری یا حکم کا بعد اِس کے کہ وہ ایفا ہو گئی ہو۔ یا کسی شے کیواسطے جس کے متعلق اُس کا ایفا کیا گیا ہو۔ فریباً اجرا کرا دے یا کوئی ایسا فعل اپنے نام سے فریباً کیے جانے دے۔ یا کیے جانے کی اجازت دے۔ تو اُس کو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۱۶۰۔ جو کوئی کسی شخص کو نقصان پہونچانیکی نیت سے اِس شخص کے خلاف

کوئی کارروائی فوجداری دائر کرے۔ یا دائر کرا دے۔ یا کسی شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کا جھوٹ الزام لگا دے۔ تا حالنکہ کوئی واجبی یا جائز وجہ اُس شخص کے خلاف ایسی کارروائی یا الزام کی نہیں ہے۔ تو اُس کو سزاء دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

اور اگر ایسی فوجداری کارروائی کسی جرم قابل سزائے موت حبس دوام یا سات سال یا زیادہ کے جھوٹے الزام پر دائر کی جاوے۔ تو اُس کو سزاء دیجائیگی۔ دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۲۱۲۔ جب کبھی کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔ جو کوئی شخص کہ جس کو وہ جانتا ہو۔ یا وجہ باور کرنے کی رکھتا ہو۔ کہ مجرم ہے۔ اُس کو سزائے جائز سے بچانے کی نیت سے پناہ دے۔ یا چھپا دے۔ اگر وہ جرم قابل سزائے موت ہے۔ تو اُس کو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد پانچ سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر وہ جرم قابل سزائے حبس دوام یا قید ہے جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ تو اُس کو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر قابل سزائے قید ہے جس کی میعاد ایک سال سے زیادہ اور دس برس سے کم ہو۔ تو اُس کو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو جسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اس جرم کے لئے مقرر ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی

مستثنیٰ

یہ احکام کسی صورت سے متعلق نہ ہونگے جس میں پناہ دینا یا چھپانا مجرم کے شوہر یا زوجہ کی جانب سے ہو اور اس صورت میں بھی متعلق نہ ہونگے جس میں باپ یا والدہ اپنی لڑکی کو یا لڑکا یا لڑکی اپنے باپ کو پناہ دے

تمثیل

زید یہ جانکر کہ بکر نے ڈکیتی کا ارتکاب کیا ہے جان بوجھ کر بکر کو سزاے جایز سے بچانیکے واسطے چھپائے تو اس صورت میں چونکہ بکر مستوجب حبس دوام ہے زید مستوجب دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا ہے جس کی میعاد تین سال سے زیادہ نہ ہو اور نیز مستوجب جرمانہ کا ہے

دفعہ ۱۶۲ - جب کبھی کوئی شخص جو کسی جرم کا مجرم قرار پایا ہو جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو اس جرم کیواسطے حراست جایز میں ہو کر اس حراست سے بھاگ جائے یا جب کبھی کہ ملازم کوئی سرکاری اس ملازم سرکاری کے جایز اختیار کے استعمال میں کسی خاص شخص کے گرفتار کئے جانیکا حکم دے - جو کوئی کہ اس بھاگ جانے یا گرفتاری کے حکم کو جانکر اس شخص کو گرفتار ہونیسے بچانے کی نیت سے پناہ دے یا بچائے تو اسکو حسب طریقہ ذیل سزا دیجائیگی -

یعنے اگر وہ جرم جس کے واسطے وہ شخص حراست میں تھا یا اس کے گرفتار کئے جانیکا حکم ہے اگر وہ جرم قابل سزاے موت ہے تو اسکی سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہو گا - اگر قابل سزائے حبس دوام یا قید دس سالہ ہے تو اسکو سزا دیجائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے معہ یا بلا جرمانہ کے - اور اگر وہ جرم قابل سزائے قید ہے جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے - اور دس سال تک نہیں ہو سکتی - تو اسکو سزا دیجائیگی - اس قسم کی قید کی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے - اور جسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے - جو اس جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی -

دفعہ ۱۶۲ (الف) جو کوئی شخص یہ جانکر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ بعض

اشخاص سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنیوالے ہیں۔ یا حال ہی انہوں نے سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کی ہے ان سبکو یا ان میں سے کسی شخص کو اس ارادہ سے پناہ دے کہ ویسے سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب سہل ہو جاوے یا وہ اشخاص یا ان میں سے کوئی شخص سزاء سے بچ جائے اسکو قید بامشقت کی سزاء جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے دیجائیگی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح:- اس دفعہ کی اغراض کیلئے یہ امر قابل لحاظ نہیں ہے کہ آیا ریاست جموں و کشمیر کے اندر یا باہر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا ارادہ کیا گیا ہے یا نہیں یا اس کا ارتکاب ہوا ہے یا نہیں

استثناء یہ حکم اس صورت سے متعلق نہیں ہوگا جس صورت میں مجرم کے شوہر یا اسکی زوجہ یا اسکی والدہ یا باپ یا لڑکے یا لڑکی کی جانب سے پناہ دیجائے

دفعہ ۲۲ (ب) دفعات ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۲۳ (الف) میں لفظ "پناہ" میں کسی شخص کو پناہ دینا یا اسکو خوراک یا شئے نوشیدنی یا زرنقد یا کپڑے یا اسباب حرب و ضرب یا تحمیل کے وسائل کا پہونچانا یا کسی شخص کو کسی نوع سے گرفتاری سے نکل بھاگنے میں مدد دینا داخل ہے

مستثنٰی

یہ احکام کسی صورت سے متعلق نہ ہوں گے جس میں پناہ دینا یا چھپانا اس شخص کے شوہر یا زوجہ کی جانب سے ہو یا اسکی والدہ یا باپ یا لڑکے یا لڑکی کی جانب سے ہو گرفتار کیا جاتا ہے۔

دفعہ ۱۶۳- جو کوئی ملازم سرکاری ہو اور جانکر قانون کی کسی ہدایت سے متعلق کسی طریقہ کے جس سے اسکو بطور اس ملازم سرکاری کے عمل کرنا چاہیئے انحراف کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث وہ کسی شخص کو سزاے جائز سے بچائے یا جس قدر سزاء کا وہ شخص مستوجب ہو اس سے کم سزا دلائے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ کسی مال ضبطی یا کسی بار سے جس کا وہ قانوناً مستوجب ہو بچائے تو اسکو سزاء دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی

دفعہ ۱۶۷(الف) اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی کاغذ سررشتہ یا کسی اور نوشتہ کا مرتب کرنا اُس پر لازم کیا گیا ہو اور وہ اس کاغذ سررشتہ یا نوشتے کو ایسے طور سے مرتب کرے جس کو وہ غلط جانتا ہو اس نیت یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو نقصان یا ضرر پہونچایا جائے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُس کے باعث کسی شخص کو سزائے جائز سے بچایا جائے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اسکے باعث کسی مال کو ضبطی یا کسی اور خرچ سے جس کا وہ مال قانوناً مستوجب ہے بچایا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۶۴ - جو کوئی شخص کسی جرم کے چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزائے جائز سے بچانے یا کسی شخص کو سزائے جائز کرانے باز رہنے کے عوض میں اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے کوئی مالی احتفاظ اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے استرداد کے ذریعہ سے کوئی مال حاصل یا قبول کرنے کا اقدام کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو تو اگر اس جرم کی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چار برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا - اور اگر اس جرم کی پاداش میں حبس دوام یا ایسی قید مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔
اور اگر اس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس سے کم ہو تو اس شخص کو اس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا جرمانے

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکتی ہے معہ یا بلا جرمانہ کے
اگر اس شخص کو جو قید میں ہو یا گرفتار کیا جانا چاہیئے تھا کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سے، یا اس حکم
کے تبدل کی وجہ سے حکم سزائے حبس دوام یا قید کا ہوچکا ہو جسکی میعاد دس سال یا زیادہ ہو تو
دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکتی ہے معہ یا بلا جرمانہ کے
اگر اس شخص کو جو قید میں ہو یا گرفتار کیا جانا چاہیئے تھا کسی کورٹ آف جسٹس سے حکم سزائے قید ہوچکا
ہو۔ جسکی میعاد دس سال سے زیادہ ہو۔ یا اگر وہ شخص بطور جائز سپرد حراست ہوا تھا تو
سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ
کی یا دونوں کی

دفعہ ۱۷۰۔ جو کوئی شخص ملازم سرکاری ہو اور بطور اس ملازم سرکاری ہونیکے کسی شخص کو جسکے
ذمہ کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو۔ یا جو کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہو۔ یا بطور جائز بہ حراست کیا گیا ہو قید
میں رکھنے کا قانوناً پابند ہو غفلت سے اس شخص کو قید سے فرار ہو جانے دے تو اسکو سزا دیجائیگی
قید محض کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی

دفعہ ۱۷۱۔ جو کوئی اپنی جائز گرفتاری کا بابت کسی جرم کے جس کا اس پر الزام لگایا گیا ہو یا
جس کا وہ مجرم قرار دیا گیا ہو کوئی مقابلہ یا ناجائز مزاحمت کرے یا کسی حراست سے جسمیں وہ بطور
جائز کسی ایسے جرم کیواسطے روکا گیا ہو فرار ہو جائے یا فرار ہو جانیکا اقدام کرے تو اسکو سزاء
دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایکسال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی

تشریح:۔ سزاء اس دفعہ میں علاوہ اس سزاء کے ہے جس کا وہ شخص جو گرفتار کیا جانا حراست میں
رکھا جانا تھا۔ اس جرم کیواسطے مستوجب ہو جسکا اس کے ذمہ الزام لگایا تھا جسکا وہ مجرم قرار دیا گیا تھا

دفعہ ۱۷۲۔ جو کوئی شخص کسی اور شخص کے کسی جرم کی بابت جائز گرفتاری کا کوئی مقابلہ یا
ناجائز مزاحمت کرے یا کسی اور کو کسی حراست سے جسمیں وہ شخص کسی جرم کی بابت جائز طور
پر روکا گیا ہو چھڑا دے یا چھڑانیکا اقدام کرے تو اس کو سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے

کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔ یا اگر اس شخص پر جو گرفتار کیا جاتا تھا۔ یا اس شخص پر جو چھوڑایا گیا یا جسکے چھوڑانیکا اقدام کیا گیا۔ الزام لگایا گیا ہو۔ یا وہ مستوجب گرفتاری ہو۔ بابت کسی جرم کے جو قابل سزاء یا حبس دوام یا قید کے ہو جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ تو اسکو سزاء دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

یا اگر اس شخص پر جو گرفتار کیا جاتا ہو چھڑایا گیا ہو یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو الزام لگایا جاوے یا وہ مستوجب گرفتاری ہو بابت کسی جرم کے جو قابل سزائے موت ہو تو اسکو سزاء دیجائیگی دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

یا اگر وہ شخص جو گرفتار کیا جاتا تھا یا چھڑایا گیا یا جسکے چھڑائے جانے کا اقدام کیا گیا بوجہ حکم سزائے کسی کورٹ آف جسٹس کے یا بذریعہ تبادلہ کسی ایسے حکم سزاء کی مستوجب حبس دوام کا یا قید کا ہو جسکی میعاد دس سال یا زیادہ ہو تو اسکو سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۲۵ (الف) جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہو کر بحیثیت ویسی سرکاری ملازم کے قانوناً کسی شخص کے کسی ایسی صورت میں گرفتار کرنے یا قید میں رکھنے کا قانوناً پابند ہے جسکی نسبت دفعات ۱۲۸ - ۱۲۹ یا ۱۳۰ یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی حکم مندرج نہیں ہے۔ کسی ایسے شخص کی گرفتاری ترک کرے یا اس کو قید سے بھاگ جانے دے تو اسکو حسب ذیل سزا دیجائیگی۔

(الف) اگر ملازم مذکور قصداً اس فعل کا مرتکب ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

(ب) اگر وہ اس فعل کا غفلتاً مرتکب ہو تو اُس کو قید کی سزاء دیجائیگی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۱۷۳- جو کوئی شخص قصداً کسی ایسی صورت میں جسکی نسبت دفعہ ۱۷۱ یا ۱۷۲ میں کسی قانون نافذالوقت میں کچھ حکم مندرج نہیں ہے اپنے یا کسی اور شخص کے جوازاً گرفتار کئے جانے میں تعرض یا خلاف قانون مزاحمت کرے یا اس حراست سے بھاگ جائے یا بھاگ جانیکا اقدام کرے- جس میں وہ شخص جائز طور پر محصور ہو تو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۱۷۴- جس کسی نے کسی مشروط معافی سزاء کو قبول کیا ہو اور کسی شرط کی جس پر وہ معافی عطا کی گئی ہو خلاف ورزی کرے تو اسکو سزاء دیجائیگی اسی سزاء کی جسکا اسکو ابتداً حکم دیا گیا ہو- اگر اس نے سزاء کا کوئی جزو نہ بھگتا ہو- اگر حکم سزاء کا کوئی جزو بھگتا ہو- تو سزاء مذکور کے اسی قدر جزو کی سزا دیجائیگی جو اس نے نہیں بھگتا-

دفعہ ۱۷۵- جو کوئی شخص قصداً کسی سرکاری ملازم کی توہین کرے یا کسی طرح سے کسی سرکاری ملازم کا ہارج ہو- جبکہ وہ سرکاری ملازم عدالت کی کارروائی کی کسی عدالت میں اجلاس کر رہا ہو تو اس کو قید محض کی سزاء دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزاء جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی-

باب دوازدہم

جرائم متعلق سکہ اور اسٹامپ کے بیان میں

دفعہ ۲۳۰۔ سکہ وہ دہات ہے جو بوقت موجودہ بطور زر نقد کے رایج ہو اور کسی ریاست یا بادشاہ کے حکم سے اس طور پر استعمال کیجانے کے واسطے منقش و جاری کیا گیا ہے۔
شہنشاہ کا سکہ وہ دہات ہے۔ جو شہنشاہ یا گورنمنٹ ہند یا کسی پریذیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی اور گورنمنٹ واقع قلمرو شہنشاہ ممدوح کے حکم کے روسے بطور زر نقد کے رایج ہونے کی غرض سے ٹھپا کیا۔ اور جاری کیا گیا۔ اور وہ دھات جو اس طور پر ٹھپہ کیا اور جاری کیا گیا ہو۔ اس بات کی اغراض کے لئے شہنشاہ کا سکہ قایم رہے گا۔ بلالحاظ اس امر کے کہ بطور زر نقد کے اس کا رایج ہونا موقوف ہوگیا ہو۔

تمثیلات

(الف) کوڑیاں سکہ نہیں ہوتیں۔
(ب) غیر منقوش تانبہ کے ٹکڑے گو نقد کے طور پر مستعمل ہوں، سکہ نہیں ہیں۔
(ج) تمغہ سکہ نہیں ہیں۔ کیونکہ ان سے مقصود نہیں کہ وہ نقد کے طور پر مستعمل ہوں۔
(د) سکہ جو کمپنی کا روپیہ کہلاتا ہے وہ شہنشاہ کا سکہ ہے۔
(ہ) فرخ آبادی روپیہ جو گورنمنٹ ہند کے حکم کے بموجب پیشتر بطور زر نقد کے رایج تھا شہنشاہ کا سکہ ہے۔ اگر وہ اب حسب مذکورہ بالا رایج نہ رہا ہو۔

دفعہ ۲۳۱۔ جو کوئی شخص سکہ کی تلبیس کرے۔ یا اسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر

انجام دے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح - وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جو مغالطہ دینے کی نیت سے یا اس علم سے کہ اس ذریعہ سے اس مغالطہ کے چل جانیکا احتمال ہے۔ کسی اصلی سکہ کو ایسا کردے۔ کہ وہ کسی اور سکہ کی مانند معلوم ہو۔

(الف) جو کوئی شخص شہنشاہ کے سکہ کی تلبیس کرے یا اسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے۔ تو شخص مذکور کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۷۸ جو کوئی شخص کوئی ٹھپا یا ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ اور اوزار بنائے یا اس کی مرمت کرے۔ یا اس کے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے۔ اس کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے۔ اس غرض سے کہ وہ سکہ کی تلبیس کے لئے کام میں آئے۔ یا یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اس کا سکے کی تلبیس کے لئے کام میں لا جانا مقصود ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۷۸ (الف) جو کوئی شخص کوئی ٹھپہ یا اوزار بنائے یا اسکی مرمت کرے یا بنانے یا مرمت کرنیکے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا اس غرض کہ وہ شہنشاہ کے سکے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جائیگا یا یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اس سکے کی تلبیس کیلئے کام میں لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۷۹ جو کوئی شخص کوئی اوزار یا سامان اپنے پاس رکھتا ہو اس غرض سے کہ وہ سکہ کی تلبیس کیلئے کام میں لایا جاوے یا یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اسکا اس غرض کیلئے کام میں لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔
اور اگر سکہ جو تلبیس کئے جانیکو ہے شہنشاہ کا سکہ ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی

میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۰۔ جو کوئی شخص ریاست جموں وکشمیر کی حدود سے باہر سکّہ کی تلبیس میں اعانت کرے۔ تو شخص مذکور کو اسی طرح سزا دی جائیگی۔ کہ گویا اُس نے ریاست جموں وکشمیر کی حدود کے اندر اس سکے کی تلبیس میں اعانت کی

دفعہ ۱۸۱۔ جو کوئی شخص کوئی تلبیس سکّہ ریاست جموں وکشمیر کے اندر لائے یا اُس سے باہر لیجائے۔ یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ ملبّس ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۱-الف۔ جو کوئی شخص کوئی ملبّس سکّہ جس کو وہ جانتا ہو۔ یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ شہنشاہ کے سکّہ سے ملبّس ہے۔ ریاست جموں وکشمیر کے اندر لائے یا اُس سے باہر لیجائے۔ تو شخص مذکور کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۲۔ جو کوئی شخص کوئی ملبّس سکّہ رکھتا ہو جس کو وہ اِس وقت جب وہ اُس کے قبضہ میں آیا ملبّس جانتا تھا۔ اور فریباً یا اِس نیّت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے۔ اُس کو کسی شخص کے حوالہ کرے۔ یا کسی کو اُس کے لینے کی ترغیب دینے کا اقدام کرے تو اسکو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۱۸۲-الف۔ جو کوئی شخص جس کے پاس کوئی ایسا ملبّس ہو جو شہنشاہ کے سکہ سے ملبّس ہوا ہو اور جس کو اُس نے قبضہ میں لیتے وقت شہنشاہ کے سکہ سے ملبّس جانا ہو اُس سکّہ کو فریباً یا فریب کے ارتکاب کئے جانیکی نیّت سے کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم

قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا
دفعہ ۱۸۳ - جو کوئی شخص کوئی ملمّع سکہ جسکو وہ ملمّع سکہ جانتا ہو لیکن اسکو قبضہ میں لیتے وقت ملمّع نہ جانتا ہو سکہ اصلی کی حیثیت سے کسی دوسرے شخص کے حوالہ کرے - یا کسی شخص کو سکہ اصلی کی حیثیت سے اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کا اقدام کرے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے - یا اُس جرمانہ کی سزا جسکی مقدار اُس سکے کی مالیت کے دس گونہ تک ہوسکتی ہے جس کی تلبیس کی گئی یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

دفعہ ۱۸۴ - جو کوئی شخص فریباً یا اِس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے ملمّع سکہ اپنے پاس رکھتا ہو - اور اُس کو قبضہ میں لاتے وقت اُسے یہ علم تھا کہ وہ ملمّع سکہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۱۸۴ - الف - جو کوئی شخص فریباً یا اِس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کوئی ملمّع سکہ اپنے پاس رکھتا ہو - جو شہنشاہ کے سکے کی ملمّع ہو - اور اُس کو قبضہ میں لاتے وقت یہ علم تھا - کہ وہ ایسا سکہ ملمّع ہے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۱۸۵ - جو کوئی شخص کسی سکہ پر فریب یا بددیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اُس سکہ کا وزن کم ہو جائے - یا اُس سکہ کی ترکیب بدل جائے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

تشریح - جو شخص کسی سکہ میں سے کھود کر کوئی جزو نکال لے - اور گڑھے میں کوئی اور شے بھر دے - تو اُس نے اُس سکہ کی ترکیب کو تبدیل کیا -

دفعہ ۱۸۵ (الف) جو کوئی شخص شہنشاہ کے کسی سکہ پر فریب یا بد دیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکہ کا وزن کم ہو جائے۔ یا اُسکی ترکیب بدل جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسم میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۶۔ جو کوئی شخص کسی سکہ پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکہ کی صورت بدل جائے اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسم میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۶ (الف) جو کوئی شخص شہنشاہ کے کسی سکہ پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکہ کی صورت بدل جائے۔ اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۷۔ کوئی شخص جسکے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعات ۱۸۵ و ۱۸۶ میں کی گئی ہے۔ اور جس نے اس سکہ کو قبضہ میں لاتے وقت یہ جان لیا ہو کہ اس سکہ کی نسبت جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے اس سکہ کو کسی دوسرے شخص کے حوالہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو اس سے اپنی تحویل میں لینے کی ترغیب دینے کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۷ (الف) کوئی شخص جس کے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف ۱۸۵ (الف یا ۱۸۶ (الف میں کی گئی ہے اور جس نے اس سکہ کو قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ اس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے۔ اس سکہ کو فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کسی دوسرے شخص کے حوالہ کرے۔ یا کسی دوسرے شخص کو اس سے اپنی

تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۱۸۸ - جو کوئی شخص فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے - کوئی ایسا سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی نسبت اس جرم کا ارتکاب ہوچکا ہے - جسکی تعریف دفعہ ۱۸۵ یا ۱۸۶ میں کی گئی ہے - اور اس نے سکہ مذکور قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو - کہ اس سکہ کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہوچکا ہے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۱۸۸ (الف) جو کوئی شخص فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاوے کوئی سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی نسبت اس جرم کا ارتکاب ہوچکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۱۸۵ الف یا ۱۸۶ میں کی گئی ہے اور اس نے سکہ مذکور کو قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو - کہ اس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہوچکا ہے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۱۸۹ - جو کوئی شخص کسی سکہ کو جس کے متعلق وہ جانتا ہو - کہ کوئی ایسا عمل کیا گیا ہے جس کا دفعات ۱۸۵ و ۱۸۵ الف ۱۸۶ و ۱۸۶ الف میں ذکر ہے لیکن جس کے متعلق جب اس نے اس کو قبضہ میں لیا نہیں جانتا ہو کہ ایسا عمل کیا جاچکا ہے کسی اور شخص کو بطور اصلی کے یا جس قسم کا وہ ہے اس سے مختلف قسم کی سکہ کی حیثیت سے کسی کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اس کے لینے کی بطور اصلی کے یا جس قسم کا وہ ہے اس سے بطور مختلف قسم کے سکہ کی ترغیب دینے کا اقدام کرے - تو اس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی جسکی مقدار اس سکہ کے دس گونہ قیمت تک ہوسکتی ہے جس کے عوض سکہ مبتدل چلایا گیا - یا چلانے کا اقدام کیا گیا -

دفعہ ۱۹۰ - جو کوئی شخص کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کرے یا جان بوجھکر اس کی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دے جو گورنمنٹ یا ریاست جستون و کشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری

کیا گیا ہے۔ تو شخص مذکور کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا

تشریح۔ وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہو گا جو ایک نوع کی اصلی اشٹامپ کو دوسری نوع کی اصلی اشٹامپ کی صورت کر دینے سے تلبیس کرے

دفعہ ۱۹۰ (الف) جو کوئی شخص کوئی اوزار یا سامان اس غرض سے اپنے قبضہ میں رکھتا ہو کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے یا یہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ اس کا کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے کام میں آنا مقصود ہے۔ جو گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا

دفعہ ۱۹۰ (ب) جو کوئی شخص کوئی اوزار بنائے۔ یا اسکی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اس اوزار کو خرید ے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے۔ اس غرض سے کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے۔ یا یہ جان کر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اس کا کسی ایسے اشٹامپ کی تلبیس کے کام میں آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔

دفعہ ۱۹۰ (ج) جو کوئی شخص کوئی اشٹامپ بیچے یا بغرض بیع میں رکھے۔ یہ جان کر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ کسی ایسے اشٹامپ سے ملبس ہے۔ جو گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔

دفعہ ۱۹۰ (د) جو کوئی شخص کوئی اشٹامپ جس کو وہ جانتا ہو کہ کسی ایسے اشٹامپ سے ملبس ہے جو گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے اپنے پاس رکھتا ہو۔ اس نیت سے کہ اس اشٹامپ کو اصلی اشٹامپ کی حیثیت سے کام میں لائے یا اپنے

قبضہ سے جدا کرے۔ یا بہ غرض ہو کہ وہ اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لایا جاوے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۹۰ (ھ) جو کوئی شخص اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کوئی اسٹامپ کام میں لائے۔ یہ جان کر کہ وہ اسٹامپ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے۔ جو گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۰ (و) جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کا زیان کرائے کسی مادہ سے جس پر کوئی ایسا اسٹامپ لگا ہو۔ جو گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ کوئی تحریر یا دستاویز دور کرے۔ یا مٹاڈالے جس کے لئے وہ اسٹامپ کام میں لیا گیا تھا۔ یا کسی تحریر یا دستاویز سے کوئی اسٹامپ جو اس تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا گیا ہو۔ اس غرض سے دور کرے۔ کہ وہ اسٹامپ کسی اور تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۰ (ز) جو کوئی شخص فریب یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کا زیان کرائے۔ کوئی اسٹامپ جو گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو۔ کسی غرض سے کام میں لائے۔ یہ جان کر کہ وہ پہلے کام میں آچکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۹۰ (ح) جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کا زیان کرائے کسی اسٹامپ پر سے جو گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی

کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ کوئی ایسا نشان چھیل ڈالے۔ یا دُور کرے۔ جو اس بات کو ظاہر کرنے کے لیے اس اسٹامپ پر لگایا یا نقش کیا گیا ہو کہ وُہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے۔ یا ایسا اسٹامپ جس پر سے وُہ نشان چھیلا گیا۔ یا دُور کیا گیا ہو۔ جان بُوجھکر اپنے پاس رکھے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جُدا کرے۔ یا ایسے اسٹامپ کو جس کو وُہ جانتا ہو۔ کہ استعمال ہو چکا ہے۔ فروخت کرے یا قبضہ سے علیحدہ کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۰ ظ - (۱) جو کوئی شخص (الف) کوئی مصنوعی اسٹامپ بنائے یا جان بُوجھکر چلائے یا اُس کا کاروبار کرے۔ یا اُسے بیچے یا کوئی مصنوعی اسٹامپ کسی ڈاک کی غرض سے جان بُوجھکر استعمال کرے یا

(ب) کوئی مصنوعی اسٹامپ بدُون عذر جایز کے اپنے پاس رکھے یا (ج) کوئی ٹھپّہ یا دھات کے کندہ کئے ہوئے تختے یا آلہ یا سامان کوئی مصنوعی اسٹامپ بنانے کے لئے بنائے یا بدُون عذر جایز کے اپنے پاس رکھے تو اُس کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

(۲) ہر ایسا اسٹامپ یا ٹھپّہ یا دھات کے کندہ کئے ہُوئے تختہ یا آلہ یا سامان مصنوعی اسٹامپ بنانے کا جو کسی شخص کے پاس پایا جائے وُہ قرق ہو کر ضبط کر لیا جائیگا۔

(۳) اس دفعہ میں "مصنوعی اسٹامپ" کے الفاظ سے ہر ایسا اسٹامپ مراد ہے جو جُھوٹ مُوٹھ مقتضی اس کا ہو کہ گورنمنٹ نے اُسے محصُول ڈاک کی شرح کے ظاہر کرانیکی غرض سے جاری کیا ہے۔ یا ایسے اسٹامپ کی کوئی نقل یا تقلید یا شبیہ کراوے جسے گورنمنٹ نے اس غرض کیلئے جاری کیا ہے۔ عام اس سے کہ وُہ کاغذ پر ہو یا اور نہج پر

(۴) دفعہ ہذا اور نیز دفعہ ۱۹ الغایت ۱۹۰ ط بشمول ہر دو میں گورنمنٹ کے لفظ سے جبکہ اسکا استعمال کسی ایسے اسٹامپ کے ساتھ یا اُس کے متعلق کیا جائے جو محصُول ڈاک کی شرح کی

ظاہر کرنیکی غرض سے جاری کیا گیا ہو ہر وہ شخص یا اشخاص سمجھے جائیں گے۔ جو اگر کسی گورنمنٹ کا انتظام کرنے کے لئے نہ صرف برٹش انڈیا کے کسی حصہ میں بلکہ سرکار قیصر ہند شہنشاہ کی قلمرو کے کسی حصہ میں یا کسی ملک غیر میں قانوناً مجاز گردانے گئے ہوں۔

باب سیزدہم

جرائم متعلقہ اوزان و پیمانوں کا

دفعہ ۱۹۱ (۱) جو کوئی شخص وزن کرنے کے کسی آلہ کو جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو۔ یا کسی جھوٹے وزن یا طول یا وسعت کے پیمانہ کو فریباً کام میں لائے۔

(۲) یا کوئی وزن یا پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو۔ اپنے پاس رکھے اس نیت سے کہ وہ فریباً کام میں لایا جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۹۱ (الف) جو کوئی شخص تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اس غرض سے بنائے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام میں لایا جائے۔ یا یہ جانکر کہ سچے کی حیثیت سے اُس کے کام میں لانے کا احتمال ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

باب چہاردہم

اُن جرموں کے بیان میں جو عامہ خلائق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا کے اخلاق پر مؤثر ہیں

دفعہ ۱۹۲ - وہ شخص امر باعث تکلیف عامہ خلائق کا مجرم ہوگا جو کوئی ایسا فعل کرے یا کسی ایسی حرکت ناجایز کا مجرم ہو جو عامہ خلائق کو یا عموماً اُن لوگوں کو جو اُس کے قرب و جوار میں رہتے یا کسی جایداد پر دخل رکھتے ہوں کوئی مشترک ضرر یا خطرہ یا رنج عام پہنچائے جو اُن لوگوں کو جن پر کبھی استحقاق عامہ کے کام میں لانیکی ضرورت ہو۔ بالضرور نقصان یا مزاحمت یا خطرہ یا رنج پہنچائے۔ کوئی امر باعث تکلیف عامہ خلائق اِس وجہ سے درگذر کے لائق نہ ہوگا - کہ اِس سے کچھ آسایش یا نفع ظہور میں آتا ہے۔

دفعہ ۱۹۳ جو کوئی شخص ناجایز طور پر یا غفلت سے کوئی فعل کرے جو ایسا ہے اور جس کو وہ جانتا ہے۔ یا جسکی نسبت وہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ اُس سے کسی ایسی مرض کی خاصیت متعدی کے پھیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۴ - جو کوئی شخص خباثت سے ایسا فعل کرے جو ایسا ہو - اور جس کو وہ جانتا ہو یا جسکی نسبت وہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اس سے کسی ایسی مرض کی خاصیت متعدی کے پھیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں

میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۴ (الف) جو کوئی شخص جان بوجھکر کسی ایسے قاعدہ سے انحراف کرے جو سرکار دلانے واسطے انتظام آمدرفت مد میان ایسے مقاموں کے جہانکہ کوئی مرض عفونتی پھیلا ہوا ہے۔ اور اور مقامات کے جاری یا مشتہر کیا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۵۔ جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی کسی شے میں ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ وہ شے کھانے یا پینے میں مضر ہو جائے۔ اس نیت سے کہ اس شے کو کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے بیچے یا اس علم سے کہ کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے اس شے کے بک جانیکا احتمال ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۶۔ جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے کسی ایسی شے کو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے۔ جو مضر بنائی گئی ہو یا مضر ہو گئی ہو یا ایسی حالت میں ہو کہ کھانے یا پینے کے قابل نہ ہو یا یہ جان کر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ شے مذکور کھانے یا پینے کے لئے مضر ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۷۔ جو کوئی شخص کسی دوائی مفرد یا مرکب میں ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ اسکے ذریعہ سے اسکی تاثیر کم کر دے۔ یا اُس کا اثر بدل دے۔ یا اُس کو مضر بنادے

اِس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی مطلب کے لیے اِس طرح سے بِک جائے یا کام میں آئے۔ کہ گویا اُس میں آمیزش نہیں ہوئی۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جس کی میعاد چھ ۶ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۸- جو کوئی شخص یہ جان کر کہ کسی دوائی مفرد یا مرکب میں ایسی طرح پر آمیزش کی گئی ہے۔ کہ اس کے سبب سے اسکی تاثیر کم ہوگئی یا اثر بدل گیا یا وہ مضر بنا دی گئی ہے مطالب طبی کے لیے اُس کو بیچے یا معرض بیع میں رکھے۔ یا بیچنے کیلئے نکالے۔ یا دواخانہ سے مطالب طبی کے لیے ایسی دوا کی حیثیت سے جس میں آمیزش نہیں کی گئی تقسیم کرے یا کسی شخص سے جو اس آمیزش سے واقف نہ ہو۔ مطالب طبی کے لیے اس کا استعمال کرائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد چھ ۶ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۹- جو کوئی شخص کسی اور دوائی مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائی کی حیثیت سے جان بوجھکر بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لیے نکالے یا دوائی خانہ سے مطالب طبی کے لیے تقسیم کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۰- جو کوئی شخص کسی چشمہ عام یا حوض عام کے پانی کو بالارادہ خراب یا گندا کر کے اس طرح پر کہ اسکو ایسا کر دے کہ جس مطلب کیواسطے وہ حسب معمول کام میں آتا ہے جیسا تھا ویسا اُس کے لائق نہ رہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانصد روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۱- جو کوئی شخص کسی جگہ کی ہوا کو بالارادہ فاسد کرے۔ اس طرح پر کہ وہ ان لوگوں کی صحت کے لیے مضر ہو۔ جو عموماً اُس کے قرب وجوار میں بود و باش رکھتے یا کاروبار کرتے ہیں

دفعہ ۲۰۶ - جو کوئی شخص زہریلے مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی اور شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی زہریلے مادے کی نسبت جو اُس کے پاس ہو جان بوجھ کر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے۔ جو اُس خطرہ کے دفعیہ کے لئے جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس زہریلے مادے سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۷ - جو کوئی شخص آگ یا کسی آتشگیر مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو۔ یا جس سے کسی اور شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی آگ یا کسی آتشگیر مادہ کی نسبت جو اُس کے پاس ہو جان بوجھ کر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے۔ جو اُس خطرہ کے دفعیہ کے لئے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس آگ آتشگیر مادہ سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۷ (الف) جو کوئی شخص بھک سے اُڑ جانیوالے کسی مادہ سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو۔ یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو۔ یا بھک سے اڑ جانیوالے کسی مادہ کی نسبت جو اُس کے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اُس خطرہ کے دفعیہ کے لئے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس بھک سے اڑ جانے والے مادہ سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں

یا کسی گذرگاہ عام سے ہوکر آمد و رفت رکھتے ہوں۔ تو شخص مذکور کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جو پندرہ روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۲۰۲۔ جو کوئی شخص کسی شارع عام میں ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلائے یا سوار ہوکر نکلے۔ کہ اُس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۳۔ جو کوئی شخص کسی مرکب تری کو اس طور پر بے احتیاطی یا غفلت سے چلائے کہ اس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۰۴۔ جو کوئی شخص پانی کی راہ سے کسی شخص کو مرکب تری میں جبکہ وہ مرکب تری ایسی حالت میں یا اس قدر لدا ہو۔ کہ اس میں اُس شخص کی جان کو خطرہ ہو۔ جان بوجھکر یا غفلت کرکے اجورے پر لیجائے۔ یا لیجانے کا باعث ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۵۔ جو کوئی شخص کسی فعل کے کرنے سے یا کسی جائداد کی نسبت جو اُس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو جو نگہداشت ترک کرنے سے کسی شارع عام یا مرکب تری کے عام راہ پر کسی شخص کو خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہونچائے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۷ (ب) جو کوئی شخص کسی کل سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے۔ جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی کل کی نسبت جو اُس کے پاس ہو یا اُس کے اہتمام میں ہو جان بوجھکر یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے۔ جو اُس خطرہ کے دفعیہ میں جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس کل سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جُرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۰۸۔ جو کوئی شخص کسی عمارت کے مسمار کرنے یا مرمت کرنے میں اُس عمارت کی نسبت ایسی نگہداشت جان بوجھکر یا غفلت کر کے ترک کرے۔ جو اُس خطرے سے جس کے پہونچنے کا انسان کی جان کو اُس عمارت یا اُس کے کسی جزو کے گرنے سے اغلب ہے۔ کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۹۔ جو کوئی شخص کسی حیوان کی نسبت جو اُس کے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کر کے ایسے انتظام کا کرنا ترک کرے۔ جو انسان کی جان کے خطرہ یا ضرر شدید کے اندیشہ کے دفعیہ کے لئے جس کے پہونچنے کا اُس حیوان سے اغلب ہے۔ کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۱۰۔ جو کوئی شخص کسی ایسی حالت میں کسی امر باعث تکلیف و خلائق عام کا مرتکب ہو جس کے پاداش میں اس مجموعہ کے رُو سے کوئی اور سزا معین نہیں ہے۔ تو شخص

مذکور کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۱۱- اگر کوئی شخص کسی امر باعث تکلیف دہ خلائق عام کا اعادہ کرے یا اسے کرتا رہے جس کو کسی ایسے سرکاری ملازم کی جانب سے اس امر باعث تکلیف کے اعادہ نہ کرے یا اسے نہ کرتے رہنے کی ہدایت ہو چکی ہو جو ایسی ہدایت نافذ کرنے کا اختیار جائز رکھتا ہو۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۱۲- جو کوئی شخص

(الف) کوئی فحش کتاب یا رسالہ یا تحریر یا تصویر سادہ یا رنگدار یا شبیہ یا کوئی اور نقش یا اور کوئی فحش چیز خواہ کسی قسم کی ہو بیچے یا کرایہ پر چلائے یا بانٹے یا عامہ خلائق کو دکھلائے یا کسی طریق پر اسے گشت کرائے یا بیچے یا کرایہ پر چلائے یا بانٹے یا عامہ خلائق کو دکھائے یا گشت کرانیکی غرض سے بنائے یا تصنیف کرے یا اپنے قبضہ میں رکھے۔ یا

(ب) کسی فحش چیز کو درآمد یا برآمد کرے۔ یا ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہنچائے اغراض مذکورہ بالا میں سے کسی غرض سے یا اس علم سے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ شے مذکور بیچی جائیگی۔ یا کرایہ پر چلائی جائیگی۔ یا عامہ خلائق کو دکھائی جائیگی یا کسی طریق سے گشت کرائی جائیگی۔

(ج) کوئی ایسا کاروبار کرے یا اس سے منفعت حاصل کرے جسکے دوران میں اسے علم ہو یا وہ یہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ کوئی ہیچو قسم فحش اشیاء اغراض مذکورہ بالا میں سے کسی غرض کیلئے بنائی جاتی ہیں یا تصنیف کیجاتی ہیں۔ یا خریدی جاتی ہیں۔ یا رکھی جاتی ہیں۔ یا درآمد برآمد کیجاتی ہیں۔ یا ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہنچائی جاتی ہیں۔ یا عامہ خلائق کو دکھائی جاتی ہیں۔ یا کسی طریق سے گشت کرائی جاتی ہیں۔ یا

(د) اشتہار دے۔ یا خواہ کسی وسائل سے مشہور کرے کہ کوئی شخص کوئی فعل جو زیر دفعہ ۔ جسکا جرم کی حد تک پہنچتا ہو کر رہا ہے۔ یا کرنے پر آمادہ ہے۔ یا کوئی ہیچو فحش سے کسی شخص سے یا

شخص کی وساطت سے مِل سکتی ہے۔ یا

(۵) کسی ایسے فعل کے کرانے پر جو زیر دفعہ ہذا جرم کی حد تک پہنچتا ہو۔ آمادہ ہو۔ یا اُس کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

مستثنیٰ

یہ دفعہ کسی ایسی کتاب۔ یا رسالہ یا تحریر یا تصویر سادہ یا رنگدار پر جو نیک نیتی سے اغراض مذہبی کے لئے رکھنی یا استعمال کی جاتی ہو یا کسی ایسے نقش پر حاوی نہ ہوگی۔ جو کسی مندر کے اُوپر یا اندر یا گاڑی پر جو مورتیوں کے لیجانے کے واسطے یا مذہبی اغراض کے لئے استعمال کی جاتی ہو۔ تراشی ہوئی یا کھودی ہوئی یا رنگدار یا سادہ بنی ہوئی یا اور طرح منقش ہو۔ یا کسی مذہبی غرض کے لئے رکھے یا استعمال میں لائی جاتی۔

دفعہ ۲۱۳۔ جو کوئی شخص کسی ایسی فحش شے کو جو پچھلی الحق الذکر دفعہ میں مذکور ہوئی ہے کسی ایسے شخص کے پاس جسکی عمر بیس برس سے کم ہو بیچے یا کرایہ پر دے۔ یا بانٹے یا گشت کرائے۔ یا ایسا کرنے پر آمادہ ہو یا اُس کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۱۴۔ جو کوئی شخص اوروں کے رنج پہونچانے کو عامہ خلائق کی آمد و رفت کی جگہ میں کوئی فحش فعل کرے یا ایسی جگہ یا اِس کے قریب کوئی فحش گیت گائے یا کوئی فحش شعر پڑھے یا فحش باتیں کہے۔ تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۱۴ (الف) جو کوئی شخص کوئی دفتر یا مکان بغرض ایسی چٹھی ڈالنے کے رکھے جسکی اجازت سرکار سے نہیں ہے۔ اُس کو دونوں اقسام میں سے کسی قسم کی قید اُس میعاد کی ہوگی۔ جو چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔ اور جو شخص کسی واقعہ یا اتفاق کے وقوع یا عدم وقوع کی نسبت یا متعلق کسی کمیٹی یا قرعہ۔ یا نہر یا مدرسہ وغیرہ کے ایسی چٹھی ڈالنے میں رکھتا ہو کسی شخص کی منفعت کیواسطے

کچھ روپیہ ادا کرنے یا کوئی اسباب حوالہ کرنے یا کسی فعل کے عمل میں لانے یا کسی فعل کے کرنے سے باز رہنے کیلئے کوئی تجویز مشتہر کرے اُس کو سزا جرمانہ کی ہوگی جو ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔

باب پانزدہم

جرائم متعلقہ مذہب

دفعہ ۲۱۵ - جو کوئی شخص کسی مقام پرستش کو یا کسی شے کو جس کو کوئی فرقہ اشخاص متبرک سمجھتا ہو - غارت کرے - نقصان پہونچائے یا ناپاک کرے اِس نیت سے کہ کسی فرقہ اشخاص کے مذہب کی اُس سے توہین ہو یا اِس علم سے کہ اُس کو غارت کرنے نقصان پہنچانے یا ناپاک کرنے کو کوئی فرقہ اشخاص اپنے مذہب کی توہین اغلباً خیال کریگا - تو اُس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں کی -

دفعہ ۲۱۶ - جو کوئی شخص بالارادہ کسی مجمع میں جو مذہبی پرستش یا مذہبی رسومات کے ادا میں بطور جائز مصروف ہو خلل ڈالے - اُس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں کی -

دفعہ ۲۱۷ - جو کوئی شخص کسی شخص کی طبیعت کو رنج دینے یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے یا اِس علم سے کہ کسی شخص کی طبیعت کو غالباً اُس سے رنج پہونچیگا - یا کسی شخص کے مذہب کی اغلباً اُس سے توہین ہوگی - کسی مقام پرستش میں یا کسی مقام قبرستان میں یا کسی مقام میں جو مراسم تدفین کی ادائے کے واسطے یا بہر نعش کی ودیعت گاہ کے علیحدہ ہے مداخلت کا ارتکاب کرے - یا کسی فرقہ اشخاص میں جو رسمیات تدفین کی ادائے کے واسطے جمع ہوں خلل ڈالے اُسکو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں کی -

دفعہ ۲۱۸ - جو کوئی شخص کسی شخص کی مذہبی طبیعت کے رنج پہنچانیکی نیت سے سوچ بچار کر اُس شخص کی سماعت میں کوئی لفظ زبان سے نکالے کوئی آواز کرے - یا اُس شخص کے پیش نظر کوئی حرکت کرے یا اُس شخص کے پیش نظر کوئی شے رکھے - تو اُس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی

دفعہ ۲۱۹ - اگر کوئی شخص بالارادہ کسی جانور کو جو از قسم گائے - نسل - بیل - سانڈ - مادہ گائے - گوسالہ کے ہو ذبح یا ہلاک کرے (خواہ وہ خانگی ہو یا جنگلی) تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے - اور نیز وہ مستوجب جرمانہ ہوگا -

تشریح - لفظ گائے میں گوند شامل بھی ہے -

دفعہ ۲۱۹ (الف) اگر کوئی شخص ی مذبوح یا ہلاک کردہ جانور متذکرہ دفعہ ۲۱۹ کا گوشت اپنے قبضہ میں رکھے - یہ جان کر یا یہ باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ گوشت کسی ایسے جانور کا گوشت ہے - تو اُس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے - اور نیز وہ مستوجب جرمانہ کا ہوگا جسکی حد پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے

دفعہ ۲۱۹ (ب) اگر کوئی شخص بالارادہ کسی جاموش یا گاؤمیش کو ذبح یا ہلاک کرے تو اُس کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی - جو اُس اراس مذبوحہ کی قیمت سے جو عدالت مقرر کرے پنج گونہ تعداد تک -

دفعہ ۲۱۹ (ج) اگر کوئی شخص کسی قصبہ میں گوند کا گوشت کچا یا پکا ہوا لائے - یا اپنے قبضہ میں رکھے - تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو صد روپیہ تک ہو سکتی ہے - یا دونوں سزائیں دی جائینگی

تشریح - برائے اغراض دفعہ ہذا لفظ قصبہ کے معنی کسی تحصیل کا صدر مقام متصور ہونگے

باب شانزدہم

اُن جرموں کے بیان میں جو انسان کی جان پر مؤثر ہیں

دفعہ ۲۲۰ - جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب سے موت کا باعث ہو اِس نیت سے کہ موت وقوع میں آئے - یا اِس نیت سے کہ ایسا ضرر جسمانی وقوع میں آئے جس کا موت کا باعث ہونا اغلب ہو یا اِس علم سے کہ غالباً اِس فعل کے کرنے سے وہ موت کا باعث ہوگا - تو وہ شخص مجرم قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہے -

تمثیلیں

(ا) زید کسی غار پر لکڑیاں اور گھاس پھوس رکھدے - اِس نیت سے کہ اُس کے ذریعہ سے موت کا باعث ہو - یا اِس علم سے کہ اُس کے ذریعہ سے موت اغلباً وقوع میں آئیگی - اور بکر اُس کو سخت زمین سمجھکر اُس پر چلے اور اُس میں گر کر ہلاک ہو جائے - تو زید قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہوا

(ب) زید یہ جانتا ہو - کہ بکر کسی جھاڑی کے پیچھے ہے - اور عمر یہ نہ جانتا ہو اور زید عمر کو اُس جھاڑی پر بندوق چلانیکی ترغیب دے اِس نیت سے یا اِس امر کو اغلب جان کر کہ وہ ترغیب بکر کی موت کا باعث ہوگی - عمر بندوق چلائے - اور بکر کو ہلاک کرے - تو اُس صورت میں ممکن ہے کہ عمر کسی جرم کا مجرم نہ ہو - مگر زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہُوا -

(ج) زید کسی مرغی کو مارنے اور چرانے کی نیت سے مرغی پر بندوق چلائے - اور بکر کو جو کسی جھاڑی کے پیچھے ہو ہلاک کرے - اور زید کو یہ معلوم نہ ہو - کہ بکر وہاں ہے - تو اِس صورت میں زید قتل انسان

مستلزم سزا کے جرم کا مجرم نہ ہوگا۔ کہ وہ ایک فعل ناجائز کرتا تھا۔ کیونکہ اُس نے بکر کے مار ڈالنے کی نیت نہیں کی تھی۔ اور نہ اُسکی یہ نیت تھی۔ کہ ایسے فعل کے کرنے سے جس سے وہ جانتا تھا۔ کہ اغلباً موت کا باعث ہوگا۔ موت کا باعث ہو جائے۔

پہلی تشریح۔ جو کوئی شخص کسی اور شخص کو جو کسی عارضہ یا مرض یا ضعف جسمانی میں مبتلا ہو ضرر جسمانی پہنچائے۔ اور اِس کے ذریعہ سے اُسکی موت کی تعجیل کا باعث ہو۔ تو شخص مذکور اُسکی موت کا باعث متصور ہوگا۔

دُوسری تشریح۔ جس حال میں ضرر جسمانی کے سبب سے موت واقع ہو تو شخص جو اُس ضرر جسمانی کا باعث ہوا ہے اس موت کا باعث متصور ہوگا۔ گو مناسب تدبیروں اور عاقلانہ علاج کی طرف رجوع کرنے سے اِس موت کی روک ہوسکتی تھی۔

تیسری تشریح۔ رحم مادر میں کسی بچہ کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان نہیں ہے مگر کسی زندہ بچہ کی موت کا باعث ہونا قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچ سکتا ہے۔ اگر اُس بچہ کا کوئی جزو رحم سے باہر نکل آیا ہو۔ گو اُس بچہ نے سانس نہ لی ہو۔ یا تمام وکمال پیدا نہ ہُوا ہو۔

دفعہ ۳۰۰۔ اِن صورتوں کے سوا جو نیچے مستثنیٰ کی جاتی ہیں قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد ہوگا

پہلی۔ اگر وہ فعل جسکے باعث سے موت واقع ہُوئی۔ اِس نیت سے کیا گیا۔ کہ موت کا باعث ہو یا

دوسری۔ اگر فعل ایسے ضرر جسمانی کے پہنچانیکی نیت سے کیا گیا ہو۔ جس سے مجرم کے علم میں ہو کہ وہ اغلباً شخص متضرر کی موت کا باعث ہوگا۔

تیسری۔ اگر فعل کسی شخص کو ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت سے کیا گیا ہو۔ اور وہ ضرر جسمانی جس کا پہنچانا مقصود تھا طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً ہلاک کرنیکو کافی ہو۔ یا

چوتھی۔ اگر وہ شخص جو اِس فعل کا مرتکب ہے۔ یہ جانتا ہو کہ وہ فعل ایسا شدت سے خطرناک ہے کہ اغلباً موت یا ایسے ضرر جسمانی کا باعث ہوگا جس سے موت کا واقع ہونا غالب ہے اور اِس فعل کے ارتکاب میں موت کا خطرہ یا ضرر مذکورۃ الصدر کا خطرہ پیدا کرنا محض بلا وجہ ہو۔

تمثیلیں

(ا) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے اُس پر بندوق چلائے - اور بکر اس سبب سے مرجائے تو زید قتل عمد کا مرتکب ہُوا -

(ب) زید یہ جان کر کہ بکر ایسی مرض میں مبتلا رہے - کہ ایک ضرب سے اُسکی موت کا واقع ہونا اغلب ہے ضرر جسمانی پہونچانیکی نیت سے بکر کو مارے اور بکر اُس ضرب کے سبب سے مرجائے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا - گو ایسی ضرب طبیعت کی عادت معہُودہ کے موافق یعنی عادتاً کسی تندرست شخص کی موت کے باعث ہونیکو کافی نہ ہو سکے - لیکن اگر زید یہ نہ جانتا ہے - کہ بکر کسی مرض میں مبتلا رہے - اور اُسکو کوئی ایسی ضرب لگائے جو طبیعت کی عادت معہُودہ کے موافق یعنی عادتاً کسی تندرست شخص کی موت کے باعث ہونیکو کافی نہ ہو سکے - تو اس صُورت میں زید قتل عمد کا مجرم نہ ہوگا - اگرچہ اُس نے ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت کی ہو بشرطیکہ ہلاک کرنا یا ایسا ضرر جسمانی پہونچانا اُسکی نیت میں نہ تھا جو طبیعت کی عادت معہُودہ کے موافق یعنی عادتاً موت کا باعث ہو سکتا تھا -

(ج) زید تلوار یا لٹھ سے بکر کو بالارادہ ایسا زخم پہنچائے - جو طبیعت کی عادت معہُودہ کے موافق یعنی عادتاً کسی آدمی کے ہلاک کرنیکو کافی ہوتا ہے - اور بکر اُس زخم کے سبب سے مرجائے تو اُس صورت میں زید قتل عمد کا مجرم ہوگا - گو بکر کا ہلاک کرنا اُسکی نیت میں نہ تھا -

(د) زید لوگوں کے ایک ہجوم پر محض بلا وجہ بھری ہُوئی توپ چلائے - اور اُن میں سے ایک کو ہلاک کرے - تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا - گو پہلے سے نیت کر کے اُس نے کسی خاص شخص کے ہلاک کرنے کا ارادہ نہ کیا ہو -

پہلا استثنیٰ - قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا جبکہ سخت و ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے مجرم کو اپنے ضبط کرنے کی قدرت نہ رہے - اور وُہ اُس شخص کو ہلاک کرے جس نے وُہ باعث اشتعال طبع دلایا ہو - یا غلطی یا اتفاق سے کسی دُوسرے شخص کی موت کا باعث ہو

مستثنیٰ بالا تابع شرائط ذیل کے ہے

پہلی۔ یہ کہ مجرم خود اُس باعث اشتعال طبع کا طالب نہ ہُوا ہو یا بالارادہ اِس غرض سے اِس باعث اشتعال طبع کا محرک نہ ہُوا ہو کہ آیا کسی شخص کے ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے کی وجہ ہو جائے

دوسری۔ یہ کہ باعث اشتعال طبع ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو۔ جو قانون کی تعمیل میں کیا گیا ہے۔ یا جس کو کسی سرکاری ملازم نے اپنے سرکاری ملازمت کے اختیارات کے نفاذ جائز میں کیا ہے۔

تیسری۔ یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو۔ جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جائز میں کیا گیا ہے۔

تشریح۔ یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع واقع میں اس قدر سخت و ناگہانی تھا۔ یا نہیں کہ اُس سے اُس جرم کا قتل عمد کی حد تک پہنچنا رک جائے۔ ایک امر تنقیح طلب ہے۔

تمثیلیں

(ا) زید غلبہ غیظ میں جو بکر کے دلائے ہوئے باعث اشتعال طبع کے سبب مشتعل ہو گیا ہو بکر کے طفل حامد نامی کو بالارادہ ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے۔ کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع طفل نے نہیں دلایا تھا۔ اور اس طفل کی موت اتفاق یا شامت سے ایسے فعل کے کرنے میں واقع نہیں ہوئی۔ جس کا سبب وہ باعث اشتعال طبع ہُوا ہو۔

(ب) بکر زید کو سخت اور ناگہاں باعث اشتعال طبع دلائے۔ اور زید اُس باعث اشتعال طبع کے ہوتی۔ بکر پر پستول چلائے۔ اور خالد کے ہلاک کرنیکی اُسکی نیت ہو۔ اور نہ اس امر کا احتمال اُس کے علم میں ہو۔ کہ وہ خالد کو ہلاک کرے۔ جو اُس کے پاس کھڑا ہے۔ مگر نظر نہیں آتا۔ اور زید خالد کو ہلاک کرے۔ تو اس صورت میں زید قتل عمد کا مرتکب نہیں ہُوا۔ بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا۔

(ج) زید کہ ناظر کا پیادہ ہو۔ جو از اُ بکر کو گرفتار کرے۔ اور بکر گرفتاری کے باعث دفعتہً غیظ شدید میں آکر زید کو ہلاک کرے۔ تو یہ قتل عمد ہے۔ کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایک ایسے امر سے دلایا گیا۔ جو ایک سرکاری ملازم کی جانب سے اُس کے اختیارات کے نفاذ میں سرزد ہُوا۔

(د) زید بکر کے رُوبرُو جو مجسٹریٹ ہے گواہ کے طور پر حاضر ہو اور بکر یہ کہے کہ میں زید کے اظہار کے کسی ایک لفظ پر بھی اعتماد نہیں کرتا۔ اور زید نے دروغ حلفی کی ہے اور زید ان باتوں سے دفعتاً غیظ میں آجائے۔ اور بکر کو ہلاک کرے۔ تو یہ قتل عمد ہے۔

(ھ) زید بکر کے ناک مروڑنے کا اقدام کرے۔ اور بکر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں زید کو اس لئے پکڑ لے۔ کہ اُسکی یہ حرکت روکے اور زید اس سبب سے دفعتہً غیظ شدید میں آکر بکر کو ہلاک کرے۔ تو یہ قتل عمد ہے۔ کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر سے دلایا گیا ہو۔ جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں سرزد ہُوا۔

(و) زید بکر کو مارے اور بکر اُس اشتعال طبع کے سبب سے غیظ شدید میں بھر جائے۔ اور خالد جو قریب کھڑا ہُوا ہو اس نیت سے کہ اُس غیظ میں زید کو بکر سے ہلاک کرانے کا موقع مل جائے۔ بکر کے ہاتھ میں اس غرض سے ایک چھری دیدے اور بکر اُس چھری سے زید کو ہلاک کرے۔ تو اس صورت میں ممکن ہے کہ بکر صرف قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو مگر خالد قتل عمد کا مرتکب ہوگا۔

دُوسری مستثنیٰ۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا۔ اگر مجرم نیک نیتی سے استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم یا مال کے استعمال میں اختیار عطیہ قانون سے تجاوز کرے۔ اور اس ضرر سے جو اُس حفاظت کے لئے ضرور ہے۔ زیادہ ضرر پہونچانے کے پہلے سے کوئی فکر یا نیت نہ کرکے اُس شخص کو ہلاک کرے جس کے دفعیہ میں اُس استحقاق حفاظت کو استعمال کرتا ہے

تمثیل

(۱) زید بکر کے کوڑے مارنے کا اقدام کرے نہ اِس طرح پر کہ بکر کو ضرر شدید پہنچے۔ اور بکر پستول نکالے اور زید اُس حملے میں اصرار کرے۔ اور بکر نیک نیتی سے یہ سمجھ کر کہ وہ اپنے تئیں کسی اور تدبیر سے کوڑے کھانے سے نہیں بچا سکتا۔ زید کو پستول مار کر ہلاک کرے۔ تو بکر قتل عمد کا مرتکب نہیں ہُوا۔ بلکہ صرف قتل انسان مستلزم السزا کا۔

تیسری مستثنیٰ۔ قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد نہ ہوگا۔ اگر مجرم جو سرکاری ملازم ہو یا کسی ایسے سرکاری ملازم کی مدد کر رہا ہو جو معدلت عامہ کے اجراء کے لئے عمل کر رہا ہے۔ اُن اختیارات سے جو اُس کو قانون کی رُو سے حاصل ہیں۔ تجاوز کرے اور کسی ایسے فعل کے کرنے سے موت کا باعث ہو جس کو وہ نیک نیتی سے جائز اور منصبی خدمت کے مناسب انجام دینے کے لئے بحیثیت اُس سرکاری ملازمت کے ضروری سمجھتا ہو اور اُس شخص سے جو ہلاک ہُوا۔ کچھ عداوت نہ رکھتا ہو۔

چوتھی مستثنیٰ۔ قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد نہ ہوگا۔ اگر بلا ارادہ سابق کی ناگہانی تنازع کے واقع ہونے پر بحالت غیظ ناگہانی لڑائی میں اُس کا ارتکاب ہُوا ہو۔ اور بدون اِس کے کہ مجرم نے اُس عمل میں نامناسب استفادہ کیا ہو۔ یا بے رحمی سے یا بجبر معمولی طور پر عمل کیا ہو

تشریح۔ ایسی صورت میں یہ امر لحاظ طلب نہیں ہے۔ کہ اشتعال طبع کس فریق نے دلایا یا پہلے کس نے حملہ کا ارتکاب کیا۔

پانچویں مستثنیٰ۔ قتل انسان مستلزم السزا اُس حالت میں قتل عمد نہ ہوگا۔ جبکہ وہ شخص جو ہلاک کیا گیا ہے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا ہو اور اپنی رضامندی سے ہلاک کیا جائے۔ یا ہلاکت کا خطرہ اٹھائے

تمثیل

زید بکر سے جس کی عمر اٹھارہ برس سے کم ہے۔ ترغیب دیکر بالارادہ خودکشی کا ارتکاب کرائے۔ تو چونکہ

اس صورت میں بکر کم عمری کے باعث سے اپنی ہلاکت کی نسبت رضامندی ظاہر کرنے کے قابل نہ تھا اس لئے زید نے قتل عمد میں اعانت کی۔

دفعہ ۲۲۲ - اگر کوئی شخص ایسا امر کرنے سے جس سے اسکی یہ نیت ہو۔ یا جس سے اس امر کا اغلب ہونا اس کے علم میں ہو۔ کہ وہ موت کا باعث ہوگا کسی ایسے شخص کی موت کا باعث ہوکر قتل انسان مستلزم السزا کا ارتکاب کرے جسکی موت کے باعث ہونیکی نہ تو اس نے نیت کی نہ اس امر کا اغلب ہونا اسکے علم میں تھا کہ وہ اسکی موت کا باعث ہو تو یہ قتل انسان مستلزم السزا جسکا وہ مجرم مرتکب ہوا ہے اسی قسم کا ہے۔ جو اس حالت میں ہوتا جبکہ مجرم اس شخص کی موت کا باعث ہوا ہوتا جسکی موت اسکی نیت میں تھی یا اس امر کا اغلب اسکے علم میں تھا کہ وہ اسکی موت کا باعث ہوگا

دفعہ ۲۲۳ - جو کوئی شخص قتل عمد کا مرتکب ہو اسکو سزائے موت یا حبس دوام کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۲۴ - جو کوئی شخص جسکی نسبت حبس دوام کا حکم سزا صادر ہو چکا ہو قتل عمد کا مرتکب ہو تو اس کو سزائے موت دی جائیگی۔

دفعہ ۲۲۵ - جو کوئی شخص ایسے قتل انسان مستلزم السزا کا مرتکب ہو جو قتل عمد کی حد کو نہ پہنچتا ہو۔ تو اس شخص کو حبس دوام کی سزا دیجائیگی۔ یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد بارہ برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ بشرطیکہ وہ فعل جس سے موت واقع ہوئی موت کا باعث ہونیکی نیت سے یا ایسے ضرر جسمانی کے باعث ہونیکی نیت سے کیا گیا ہو جس سے موت کا واقع ہونا اغلب ہو۔

یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ بشرطیکہ فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو۔ کہ اس سے موت کا واقع ہونا اغلب ہے مگر کچھ یہ نیت نہ ہو کہ اس سے موت واقع ہو یا ایسا ضرر جسمانی پہونچے جس سے موت کا واقع ہونا اغلب ہے۔

دفعہ ۲۲۶ - اگر کوئی شخص عدم تاملانہ یا غفلتانہ فعل کے کرنے سے جو قتل انسان مستلزم السزا

مرتکب ہوگا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔ گو اِس فعل کی موت واقع نہ ہو۔

(ج) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت کر کے ایک بندوق خریدے اور اُس کو بھرے تو ہنوز زید جُرم کا مرتکب نہیں ہے۔ پھر زید بکر پر بندوق چلائے۔ تو زید اِس جُرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔ اور اگر بندوق چلانے سے وہ بکر کو زخمی کرے تو زید اِس سزا کا مستوجب ہوگا۔ جو اِس دفعہ کے جزو اخیر میں مقرر کی گئی ہے۔

(د) زید بکر کو زہر سے مار ڈالنے کی نیت کر کے زہر خریدے اور اُس کو اس کھانے میں ملاوے جو زید کی تحویل میں رہتا ہو۔ تو ہنوز زید نے اِس جُرم کا ارتکاب نہیں کیا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

پھر زید اِس کھانے کو بکر کے دسترخوان پر لگائے۔ یا بکر کے نوکروں کو زید دے کہ وہ اسکو بکر کے دسترخوان پر لگائیں۔ تو زید اِس جُرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۳۰۸۔ جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر وہ اس فعل کے ذریعہ سے موت کا باعث ہوتا۔ تو وہ اس قتل انسان مستلزم اُلسزا کا مجرم ہوتا جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہونچتا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جُرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر اِس فعل کے باعث کسی شخص کو ضرر پہونچے۔ تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی

تمثیل

زید سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب بکر پر ایسی حالت میں پستول چلائے اگر وہ اُس کے ذریعہ سے موت کا باعث ہوتا۔ تو وہ اِس قتل انسان مستلزم اُلسزا کا مجرم ہوتا۔ جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہنچتا ہے۔ تو زید اِس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

کی حد تک نہ پہنچے کسی شخص کی موت کا باعث ہو تو اُس کو دونوں قسموں سے کسی قسم کی قید کی سزا اُس میعاد تک ہوگی جو دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں ہونگی

دفعہ ۲۲۷- اگر کوئی شخص جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو یا کوئی فاتر العقل یا مسلوب الحواس یا کوئی مخبط فطری یا کوئی تنشی آخود کشی کا ارتکاب کرے۔ تو جو کوئی شخص اِس خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے اُس کو سزائے موت۔ یا حبس دوام یا ایسی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد بارہ برس سے زائد نہ ہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۲۸- اگر کوئی شخص خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اِس خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۲۹- جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت سے یا ایسے علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر وہ اِس فعل کے ذریعہ سے موت کا باعث ہوتا تو قتل عمد کا مجرم ہوتا تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر اِس فعل کے باعث سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو مجرم یا تو حبس دوام یا اُس سزا کا جو اِس دفعہ میں بیان کی گئی ہے مستوجب ہوگا۔

جس حالت میں کہ کوئی شخص جو حسب دفعہ ہذا مجرم ہو کر سزائے حبس دوام بھگت رہا ہو اُس صورت میں اگر کسی شخص کو ضرر پہنچے تو اُس کو سزائے موت ہو سکتی ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو ہلاک کرنیکی نیت سے ایسی حالت میں بندوق اُس پر چلائے کہ اگر اُس سے موت واقع ہوتی۔ تو زید قتل عمد کا مجرم ہوتا تو زید اِس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے

(ب) زید کسی کم عمر طفل کے ہلاک کرنیکی نیت سے اُس کو کسی ویران جگہ میں ڈالدے تو زید اِس جرم کا

دفعہ ۲۳۱- جو کوئی شخص خودکشی کے ارتکاب کا اقدام کرے اور کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف منجر ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہونچانے اور بچوں کو باہر ڈالدینے اور اخفائے تولد کے بیان میں

دفعہ ۲۳۲- جو کوئی شخص بالارادہ کسی عورت کے اسقاط حمل کا باعث ہو تو اگر وہ اسقاط حمل نیک نیتی سے اُس عورت کی جان بچانے کے لیئے نہ کرایا گیا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جُرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر اس عورت کے جنین میں جان پڑگئی ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- وہ عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کی باعث ہو۔ اس دفعہ کی مراد میں داخل ہے۔

دفعہ ۲۳۳- جو کوئی شخص بلا رضامندی عورت کے اس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف دفعہ ملحقہ بالا میں کی گئی ہے۔ عام اس سے کہ اس عورت کے جنین میں جان پڑگئی ہو یا نہیں تو شخص مذکور کو حبس دوام کی سزا دیجائیگی۔ یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۳۴- جو کوئی شخص کسی عورت کا اسقاط حمل کرانے کی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جو اس عورت کی موت کا باعث ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر وُہ فعل بلا رضامندی اس عورت کے کیا جاوے تو یا تو حبس دوام کی سزا دیجائیگی

یا وہ سزا دی جائیگی - جو پہلے بیان کی گئی ہے -
تشریح - اس جرم کے متحقق ہونے کے لئے مجرم کا یہ جاننا ضروری نہیں ہے - کہ اس فعل سے موت واقع ہونے کا احتمال ہے -

دفعہ ۲۳۵ - جو کوئی شخص کسی بچہ کے پیدا ہونے سے پہلے کوئی فعل اس نیت سے کرے - کہ وہ اُس کے باعث سے اُس بچہ کے زندہ پیدا ہونے کو روکے - یا اُس کے پیدا ہونے کے بعد اُسکی موت کا باعث ہو تو اگر وہ فعل نیک نیتی سے ماں کی جان بچانے کے لئے نہ کیا گیا ہو - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

دفعہ ۲۳۶ - جو کوئی شخص ایسی حالت میں کوئی فعل کرے - کہ اگر وہ اُس کے ذریعہ سے موت کا باعث ہوتا - تو وہ قتل انسان مستلزم السزا کا مجرم ہوتا - اور وہ اس فعل سے کسی جاندار جنین کو ہلاک کرائے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

تمثیل

زید یہ جان کر کہ وہ غالباً کسی حاملہ عورت کو ہلاک کریگا - کوئی ایسا فعل کرے - کہ اُس سے عورت کی موت واقع ہوتی تو وہ قتل انسان مستلزم السزا کی حد تک پہونچتا اور اُس عورت کو ضرر پہونچے - مگر ہلاک نہ ہو لیکن وہ جنین جاندار جسکی وہ عورت حاملہ ہے - اس فعل کے باعث سے ہلاک ہو جائے - تو زید اس جرم کا مجرم ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے -

دفعہ ۲۳۷ - جو کوئی شخص کسی بارہ برس سے کم عمر بچہ کا باپ یا ماں یا محافظ ہو کر اس بچہ کو کسی جگہ اس نیت سے ڈالدے یا چھوڑ دے - کہ اُس بچہ سے قطع تعلق کرے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے - یا جرمانے کی سزا یا

دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تشریح - اس دفعہ سے یہ مراد نہیں کہ اگراس ڈالدینے کے سبب سے بچہ ہلاک ہوجائے۔ تو مجرم جرم قتل عمد یا قتل انسان مستلزم السزا ایسی صورت ہو ماخوذ نہ کیا جائے۔

دفعہ ۳۱۸ - جو کوئی شخص کسی بچہ کی نعش چھپکے سے دفن کر دینے سے یا کسی اور طرح اسکو علیحدہ کر دینے سے بقصد اُس بچہ کے تولد کا اخفا کرے۔ یا اُس کے اخفا میں جہد کرے۔ عام اس سے کہ وہ بچہ پیدا ہونے سے پہلے یا پیچھے پیدا ہوتے ہی مر گیا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

ضرر کے بیان میں

دفعہ ۳۱۹ - جو کوئی شخص کسی شخص کو درد جسمانی یا مرض جسمانی یا ضعف جسمانی پہنچائے تو کہا جائے گا۔ کہ اُس نے ضرر پہنچایا۔

دفعہ ۳۲۰ - ضرر کی صرف دے قسمیں جو نیچے لکھی جاتی ہیں ضرر شدید کہی جائینگی۔

پہلی - مخنث کیا جانا

دوسری - کسی آنکھ کی بصارت کا ہمیشہ کے لیے معدوم کیا جانا۔

تیسری - کسی کان کی سماعت کا ہمیشہ کے لیے معدوم کیا جانا۔

چوتھی - کسی عضو یا مفصل کا معدوم کیا جانا۔

پانچویں - کسی عضو یا مفصل کے قواے کا معدوم کیا جانا یا ہمیشہ کے لیے ضعیف کیا جانا۔

چھٹی - سر یا چہرہ کا ہمیشہ کے لیے بدصورت کیا جانا۔

ساتویں - کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالا جانا۔ یا اُکھاڑ ڈالا جانا۔

آٹھویں - کوئی ضرر جو جان کو خطرہ میں ڈالے یا بیست روز کے عرصہ تک شخص متضرر کو سخت درد

جسمانی میں مبتلا رکھے۔ یا اُس کو اپنے معمولی کاروبار کرنے کے ناقابل کردے۔

دفعہ ۲۴۱۔ جو کوئی شخص اِس نیت سے کوئی فعل کرے۔ کہ اِس کے ذریعہ سے کسی شخص کو ضرر پہنچائے۔ یا اِس امر کے اغلب ہونے کے علم سے کہ اِس فعل کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہنچائے تو کہا جائیگا۔ کہ اُس نے بالارادہ ضرر پہنچایا۔

دفعہ ۲۴۲۔ جو کوئی شخص بالارادہ ضرر شدید پہنچائے۔ اگر وہ ضرر جس کے پہونچانیکی اُسکی نیت ہو۔ یا جس کو وہ جانتا ہو۔ کہ اُس سے اُسکے پہونچنے کا احتمال ہے ضرر شدید ہو اور جو ضرر اُس نے پہنچایا وہ ضرر شدید ہے۔ تو اُسکی نسبت بالارادہ ضرر شدید کا پہنچانا کہا جاتا ہے۔

تشریح۔ کسی شخص کی نسبت بالارادہ ضرر شدید کا پہنچانا نہیں کہا جاتا۔ بجز اس کے کہ جب وہ ضرر شدید پہونچائے۔ اور نیز ضرر شدید پہونچانیکی نیت یا پہونچانیکے اغلب ہونیکا اس کو علم رکھتا ہو۔ لیکن اُسکی نسبت بالارادہ ضرر شدید کا پہنچانا کہا جا سکتا ہے۔ اگر ایک قسم کے ضرر شدید پہونچانیکی نیت یا پہونچ جانے کے اغلب ہونیکا علم ہو اور دوسری قسم کے ضرر شدید فی الواقع پہونچائے۔

تمثیل

زید بکر کے چہرہ کو ہمیشہ کے لئے بدشکل کرنے کے احتمال کے علم سے بکر کے ایک ضرب لگائے جس سے بکر کا چہرہ ہمیشہ کے واسطے بدشکل نہ ہو جائے۔ لیکن جو بکر کو عرصہ بست یوم تک سخت جسمانی تکلیف میں رکھے۔ زید نے بالارادہ ضرر شدید پہونچائی۔

دفعہ ۲۴۳۔ جو کوئی شخص بجز اِس صورت کے جس کے واسطے دفعہ (۲۵۰) میں حکم ہے۔ بالارادہ ضرر پہونچائے۔ اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۴۴۔ جو کوئی شخص بجز اُس صورت کے جس کے واسطے دفعہ (۲۵۰) میں حکم ہے بالارادہ

ضرر پہنچائے۔ بذریعہ کسی چھوڑ کر چلانے والے بھرنے والے یا کاٹنے والے ہتھیار کے یا کسی ہتھیار کے جو اگر بطور آلہ حرب کام میں لایا جائے۔ اغلباً باعث موت ہو یا بذریعہ آگ یا کسی گرم کئے ہوئے مادہ کے یا بذریعہ کسی زہر یا کسی گلا مادہ کے یا بذریعہ کسی بھبک سے اُڑ جانیوالے مادہ کے یا بذریعہ کسی مادہ کے جس کا دم لگنا یا نگلنا یا خون میں ملا لینا جسم انسان کو مضر ہو یا بذریعہ کسی حیوان کے تو اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔ اور

اگر وہ ضرر جو پہنچایا جائے ضرر شدید ہو تو سزا دی جائیگی حبس دوام کی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۵۔ جو کوئی شخص بجز اس صورت کے جس کے واسطے دفعہ (۲۵۰) کے فقرہ ثانی میں حکم ہے بالارادہ ضرر شدید پہنچائے۔ اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۶۔ جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہنچائے اس غرض سے کہ متضرر سے یا کسی شخص سے جو متضرر سے غرض یا واسطہ رکھتا ہو کسی مال یا کفالت المال کا انتصال بالجبر کرے یا متضرر سے واسطہ رکھتا ہو یا کسی امر کے کرنے کو جو ناجائز ہو مجبور یا کسی جرم کے ارتکاب کو سہل کرے تو اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور

اگر وہ ضرر جو غرض متذکرہ دفعہ ہذا سے پہنچایا جائے ضرر شدید ہو تو اسکو سزا دی جائیگی حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۷۔ جو کوئی شخص کسی یا دو شخص کو کوئی زہر یا بیہوش کرنیوالی شئے یا مضر صحت دوائی

مفرد یا کوئی اور شے کھلائے۔ یا کھلوائے۔ اس نیت سے کہ اس شخص کو ضرر پہنچائے یا کسی جرم کا ارتکاب کرے۔ یا ارتکاب سہل کرے۔ یا یہ جان کر کہ وہ غالباً اُس سے ضرر پہونچائیگا اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۳۴۸۔ جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہنچائے۔ اس غرض سے کہ متضرر سے یا کسی شخص سے جو متضرر سے واسطہ رکھتا ہو۔ کوئی اقبال یا کوئی اطلاع جو کسی جرم یا بد اعمالی کے انکشاف کا باعث ہو سکے بالجبر کرائے۔ یا اس غرض سے کہ متضرر کو یا کسی شخص کو جو متضرر سے واسطہ رکھتا ہو کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے یا کسی دعوی یا مطالبہ کا ایفا کرنے یا کسی اطلاع کے جو کسی مال یا کفالت المال کی واپسی کا باعث ہو سکے دینے کے لیے مجبور کرے اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

اور اگر وہ ضرر جو غرض مذکور الصدر کے لیے پہنچایا گیا ہو ضرر شدید ہو اسکو سزا دی جائیگی حبس دوام کی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

تمثیلات

(الف) (زید) ایک عہدہ دار پولیس (بکر) کو اس نیت سے تکلیف پہنچائے کہ (عمر) کو اس اقبال کرنیکی ترغیب ہو کہ اس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ (زید) جرم حسب دفعہ ہذا کا مجرم ہے۔

(ب) (زید) ایک عہدہ دار پولیس (بکر) کو اس امر کی اطلاع دینے کے واسطے تکلیف دے کہ وہ بتلا دے کہ اس نے خاص مال مسروقہ کہاں رکھا ہے۔ (زید) جرم حسب دفعہ ہذا کا مجرم ہے۔

(ج) (زید) ایک عہدہ دار مال (بکر) کو بقایا مالگذاری کے جو (عمر) کے ذمہ واجب الادا ہے۔ ادا کرنے کو مجبور کرنے کے لئے تکلیف دے۔ (زید) جرم حسب دفعہ ہذا کا مجرم ہے۔

(د) زید ایک زمیندار ایک رعیت کو اپنا لگان ادا کرنے کو مجبور کرنے کے لئے تکلیف دے (زید) جرم حسب دفعہ ہذا کا مجرم ہے۔

دفعہ ۲۴۹۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو جو ملازم سرکاری ہو بالارادہ ضرر پہنچائے۔ اس کے اور اُس ملازم سرکاری کے فرض کی انجام دہی میں یا اُس شخص کو یا کسی اور ملازم سرکاری کو اس کے بطور اس ملازم سرکاری کے فرض کی انجام دہی سے روکنے یا خوف دلانے کی نیت سے یا بوجہ کسی امر کے جو اُس شخص نے بطور اس ملازم سرکاری کے فرض کی جائز انجام دہی میں کیا ہو۔ یا کرنے کا اقدام کیا ہو۔ اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔ اور

اگر وہ ضرر جو غرض مذکورۂ دفعہ ہذا کے لئے ملازم سرکاری کو پہنچایا ہو۔ ضرر شدید ہو تو اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۲۵۰۔ جو کوئی شخص سخت و ناگہانی اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر پہنچائے۔ اگر اُس شخص کے جس کے باعث اشتعال طبع ہُوا۔ علاوہ کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی اُسکی نیت ہو نہ پہنچانے کے اغلب ہونے کا علم ہو۔ اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں کی۔

اگر وہ ضرر جو بصورت متذکرہ دفعہ ہذا پہنچایا گیا۔ ضرر شدید ہو تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چار سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی جسکی مقدار دو ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں کی۔

تشریح۔ یہ دفعہ اُنہی شرائط کے تابع ہے جن کا مستثنیٰ دفعہ (۲۲۱) تابع ہے۔

دفعہ ۲۵۱- جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی عدم تاملی یا غفلت سے کرے جس سے جان انسان یا اوروں کی ذاتی عافیت کو خطرہ میں ڈالے- اُس کو سزا دی جائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی جسکی مقدار ڈھائی سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں کی-

دفعہ ۲۵۲- جو کوئی شخص کسی فعل کے اس طرح عدم تاملی یا غفلت سے کرنے سے کہ جان انسان یا اوروں کی ذاتی عافیت کو خطرہ میں ڈالے- کسی شخص کو ضرر پہنچائے اُسکو سزا دی جائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے- یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے- یا دونوں کی-

اگر وُہ ضرر جو بصورت متذکرہ دفعہ ہذا پہنچایا جائے ضرر شدید ہو تو اُس کو سزا دی جائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے- یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے- یا دونوں کی-

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان میں

دفعہ ۲۵۳- جو کوئی شخص کسی شخص کا بالارادہ اس طرح سدراہ ہو کہ اُس شخص کو کسی ایسی سمت میں جانے سے روکے جس میں وُہ جانے کا استحقاق رکھتا ہو- تو کہا جائیگا کہ اُس نے اُس شخص کی مزاحمت بیجا کی-

مستثنیٰ

خشکی یا تری کے کسی نجی کی راہ کو مسدود کرنا- جسکی نسبت کوئی شخص نیک نیتی سے باور کرتا ہے کہ وُہ اُس کو مسدود کرنے کا استحقاق جائز رکھتا ہے- حسب منشا اس دفعہ کے جرم نہیں ہے +

تمثیل

زید کسی راہ کو جس پہ چلنے کا بکر استحقاق رکھتا ہے۔ مسدود کرے نیک نیتی سے یہ باور نہ کرے کہ میں اُسکے روکدینے کا استحقاق رکھتا ہوں اور اس باعث سے بکر اس راہ پہ چلنے سے روکا جاوے۔ تو زید نے بکر کی مزاحمت بیجا کی ہے۔

دفعہ ۲۵۴ جو کوئی شخص کسی شخص کی اس طرح سے مزاحمت بیجا کرے کہ اُس شخص کو کسی خاص حدود محیط کے باہر جانے سے روکے۔ تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور نے اُسکی نسبت حبس بیجا کیا

تمثیلیں

(الف) زید اس امر کا باعث ہو کہ بکر ایک چار دیواری کے اندر چلا جائے۔ اور زید قفل لگا کر اُس کو اُسکے اندر بند کردے۔ اور اس طرح بکر دیوار کے خط محیط سے باہر کسی سمت میں جانے سے رک جائے۔ تو زید نے بکر کو حبس بیجا کیا۔

(ب) زید آدمیوں کو جو گولی مارنے کے ہتھیار لئے ہوئے ہیں۔ کسی مکان کی برآمدگاہوں پر معین کرے۔ اور بکر سے کہدے کہ اگر تو اس مکان سے باہر جانیکی جہد کریگا تو وے تجھے گولی مارینگے تو اُس صورت میں زید نے بکر کو حبس بیجا کیا۔

دفعہ ۲۵۵ - جو کوئی شخص کسی شخص کو مزاحمت بیجا کرے۔ تو اُس کو قید محض کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۵۶ (الف) جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا کرے تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی ؛

(ب) اگر تین روز یا اِس سے زیادہ کے لئے حبس بیجا کیا جائے - یا اِس غرض سے حبس مذکورہ وقوع میں آوے کہ کسی مال کا استحصال بالجبر ہو یا کوئی ایسا اقرار یا مخبری کیجائے جو کسی جُرم یا بدکرداری کے منکشف کر دینے کی طرف مخبر ہو - یا کسی مال کے واپس کرنے کے واسطے یا دعوے یا مطالبہ کے ادا کرنے کے لئے جبر عمل میں آوے تو سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے - اور نیز جرمانہ کی سزا دی جائیگی -

(ج) جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا میں رکھے یہ جان کر کہ اُس شخص کی رہائی کی نسبت حسب ضابطہ حکمنامہ جاری ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور یہ اُس قید کی میعاد کے علاوہ ہوگی جس کا وہ اِس مجموعہ کی کسی اور دفعہ کی رُو سے مستوجب ہوگا -

(د) جو کوئی شخص کسی شخص کو اس طرح سے حبس بیجا کرے - کہ جس سے بہ نیت ظاہر ہو - کہ اُس شخص کا محبوس ہونا کسی شخص کو جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہو - یا کسی سرکاری ملازم کو معلوم نہ ہوسکے یا یہ کہ اُس حبس کی جگہ ایسے شخص یا سرکاری ملازم کو جس کا ذکر اِس دفعہ میں پہلے کیا گیا ہے معلوم یا دریافت نہ ہو جاوے - تو شخص مذکور کو اور سزا کے علاوہ جس کا وہ اس حبس بیجا کی بابت مستوجب ہو - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے -

جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان میں

دفعہ ۲۵۷ - اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو - یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو

کہ وہ شے اُس دوسرے شخص کی جسم کی کسی جزو سے اتصال پائے۔ یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے
جس کو وہ دوسرا شخص پہنے ہوئے۔ پائے ہوئے یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے
جو ایسے طور پر قائم ہو کہ وہ اتصال اُس دوسرے شخص کے لامسہ پر مؤثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور
نے دوسرے شخص پر جبر کا استعمال کیا۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع
حرکت کا باعث ہو۔ جو نیچے لکھے ہوئے تینوں طریقوں میں سے کسی طریق پر اُس حرکت یا
تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو

پہلی۔ خود اپنی قوت جسمانی سے

دوسری کسی شے کو ایسے طور پر رکھنے سے کہ وہ حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت
بلا ارتکاب کسی اور فعل کے اُس شخص کی جانب سے یا کسی دوسرے شخص کی جانب
سے وقوع میں آئے۔

تیسری کسی حیوان کو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کی تحریک کرنے سے

دفعہ ۳۵۰۔ جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کسی شخص پر اُسکی بلا رضامندی
قصداً جبر اُسکا استعمال کرے۔ یا اِس نیت سے یا اِس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے
سے وہ اِس شخص کو جس پر جبر کا استعمال کیا گیا ہے۔ نقصان یا خوف یا رنج پہونچائیگا۔ تو
کہا جائیگا کہ اُس شخص نے دوسرے شخص پر جبر مجرمانہ کا استعمال کیا۔

تمثیلیں

(۱) بکر کسی کشتی پر جو دریا میں رسوں سے بندھی ہے بیٹھا ہے۔ اور زید رسوں کو کھولدے اور اسطرح قصداً
کشتی کو دریا میں بہاوے۔ تو اِس صورت میں زید قصداً بکر کی حرکت کا باعث ہوا اور اُس
نے یہ فعل اشیاء کو اِس طرح رکھنے سے کیا۔ کہ بلا ارتکاب کسی اور فعل کے کسی شخص کیجانب سے
حرکت پیدا ہو گئی۔ تو اِس سے زید نے بکر پر قصداً جبر کا استعمال کیا اور اگر اُس نے

سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۴ الف۔ جو کوئی شخص جان بوجھکر کسی ایسے قاعدہ سے انحراف کرے جو سرکار ڈالنے واسطے انتظام آمدرفت درمیان ایسے مقاموں کے جہانکہ کوئی مرض عفونتی پھیلا ہوا ہے۔ اور اور مقامات کے جاری یا مشتہر کیا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۵۔ جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی کسی شے میں ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ وہ شے کھانے یا پینے میں مضر ہو جائے۔ اس نیت سے کہ اس شے کو کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے بیچے یا اس علم سے کہ کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے اس شے کے بک جانیکا احتمال ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۶۔ جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے کسی ایسی شے کو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے۔ جو مضر بنائی گئی ہو یا مضر ہوگئی ہو یا ایسی حالت میں ہو کہ کھانے یا پینے کے قابل نہ ہو یا یہ جان کر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ شے مذکور کھانے یا پینے کے لئے مضر ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۷۔ جو کوئی شخص کسی دوائی مفرد یا مرکب میں ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ اسکے ذریعہ سے اسکی تاثیر کم کردے۔ یا اس کا اثر بدل دے۔ یا اس کو مضر بنادے

اِس نیت سے یا اِس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی مطالبے کے لئے اِس طرح سے بک جائے یا کام میں آئے۔ کہ گویا اُس میں آمیزش نہیں ہوئی۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ۶ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۸- جو کوئی شخص یہ جان کر کہ کسی دوائی مفرد یا مرکب میں ایسی طرح پر آمیزش کی گئی ہے۔ کہ اِس کے سبب سے اسکی تاثیر کم ہو گئی یا اثر بدل گیا یا وہ مضر بنا دی گئی ہے مطالب طبی کے لئے اُس کو بیچے یا معرض بیع میں رکھے۔ یا بیچنے کیلئے نکالے۔ یا دواخانہ سے مطالب طبی کے لئے ایسی دوا کی حیثیت سے جس میں آمیزش نہیں کی گئی۔ تقسیم کرے یا کسی شخص سے جو اِس آمیزش سے واقف نہ ہو۔ مطالب طبی کے لئے اس کا استعمال کرائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد چھ۶ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۹- جو کوئی شخص کسی اور دوائی مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائی کی حیثیت سے جان بوجھکر بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے یا دوائی خانہ سے مطالب طبی کے لئے تقسیم کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۰- جو کوئی شخص کسی چشمہ عام یا حوض عام کے پانی کو بالارادہ خراب یا گندا کرے اسطرح پر کہ اسکو ایسا کر دے کہ جس مطلب کیواسطے وہ حسب معمول کام میں آتا ہے جیسا تھا ویسا اُس کے لائق نہ رہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانصد روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۱- جو کوئی شخص کسی جگہ کی ہوا کو بالارادہ فاسد کرے۔ اِس طرح پر کہ وہ اُن لوگوں کی صحت کے لئے مضر ہو۔ جو عموماً اُس کے قرب و جوار میں بود و باش رکھتے یا کاروبار کرتے ہیں

یا کسی گذرگاہ عام سے ہو کر آمد رفت رکھتے ہوں۔ تو شخص مذکور کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جو پندرہ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۰۲۔ جو کوئی شخص کسی شاہرہ عام میں ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلائے یا سوار ہو کر نکلے۔ کہ اُس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۳۔ جو کوئی شخص کسی مرکب تری کو اس طور پر بے احتیاطی یا غفلت سے چلائے کہ اس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۰۴۔ جو کوئی شخص پانی کی راہ سے کسی شخص کو مرکب تری میں جبکہ وہ مرکب تری ایسی حالت میں یا اس قدر لدا ہو۔ کہ اُس میں اُس شخص کی جان کو خطرہ ہو۔ جان بوجھکر یا غفلت کرکے اجرت پر لیجائے۔ یا لیجانے کا باعث ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۵۔ جو کوئی شخص کسی فعل کے کرنے سے یا کسی جایداد کی نسبت جو اُس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو نگہداشت ترک کرنے سے کسی شارع عام یا مرکب تری کے عام راہ میں کسی شخص کو خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہونچائے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۶ - جو کوئی شخص زہریلے مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی اور شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی زہریلے مادے کی نسبت جو اُس کے پاس ہو جان بوجھ کر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے - جو اُس خطرہ کے دفعیہ کے لیے جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس زہریلے مادے سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے - یا جُرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

دفعہ ۲۰۷ - جو کوئی شخص آگ یا کسی آتشگیر مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو - یا جس سے کسی اور شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی آگ یا کسی آتشگیر مادہ کی نسبت جو اُس کے پاس ہو جان بوجھ کر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے - جو اُس خطرہ کے دفعیہ کے لیے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس آگ آتشگیر مادہ سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی

دفعہ ۲۰۸ (الف) جو کوئی شخص بھک سے اُڑ جانیوالے کسی مادہ سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو - یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو - یا بھک سے اُڑ جانیوالے کسی مادہ کی نسبت جو اُس کے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے - جو اُس خطرہ کے دفعیہ کے لیے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس بھک سے اُڑ جانیوالے مادہ سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے - یا جُرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں

سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۷ (ب) جو کوئی شخص کسی کل سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے۔ جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی کل کی نسبت جو اُس کے پاس ہو یا اُس کے اہتمام میں ہو جان بوجھکر یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے۔ جو اُس خطرہ کے دفیعہ میں جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس کل سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۰۸۔ جو کوئی شخص کسی عمارت کے مسمار کرنے یا مرمت کرنے میں اُس عمارت کی نسبت ایسی نگہداشت جان بوجھکر یا غفلت کر کے ترک کرے۔ جو اُس خطرے سے جس کے پہونچنے کا انسان کی جان کو اُس عمارت یا اُس کے کسی جزو کے گرنے سے اغلب ہے۔ کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۹۔ جو کوئی شخص کسی حیوان کی نسبت جو اُس کے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کر کے ایسے انتظام کا کرنا ترک کرے۔ جو انسان کی جان کے خطرہ یا ضرر شدید کے اندیشہ کے دفیعہ کے لئے جس کے پہونچنے کا اُس حیوان سے اغلب ہے۔ کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۱۰۔ جو کوئی شخص کسی ایسی حالت میں کسی امر باعث تکلیف و خلائق عام کا مرتکب ہو جس کے پاداش میں اِس مجموعہ کے رُو سے کوئی اور سزا معین نہیں ہے۔ تو شخص

مذکور کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار دو سُو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۱۱۔ اگر کوئی شخص کسی امر باعث تکلیف دہ خلائق عام کا اعادہ کرے یا اُسے کرتا رہے جس کو کسی ایسے سرکاری ملازم کی جانب سے اُس امر باعث تکلیف کے اعادہ نہ کرے یا اسے نہ کرتے رہنے کی ہدایت ہو چکی ہو جو ایسی ہدایت نافذ کرنے کا اختیار جایز رکھتا ہو۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۱۲۔ جو کوئی شخص

(الف) کوئی فحش کتاب یا رسالہ یا تحریر یا تصویر سادہ یا رنگدار یا شبیہ یا کوئی اور نقش یا اور کوئی فحش چیز خواہ کسی قسم کی ہو بیچے یا کرایہ پر چلائے یا بانٹے یا عامہ خلائق کو دکھلائے یا کسی طریق پر اسے گشت کرائے۔ یا بیچے یا کرایہ پر چلائے یا بانٹے یا عامہ خلائق کو دکھائے یا گشت کرانیکی غرض سے بنائے یا تصنیف کرے یا اپنے قبضہ میں رکھے۔ یا

(ب) کسی فحش چیز کو درآمد یا برآمد کرے۔ یا ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہنچائے اغراض مذکورہ بالا میں سے کسی غرض سے یا اس علم سے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ شے مذکور بیچی جائیگی۔ یا کرایہ پر چلائی جائیگی۔ یا عامہ خلائق کو دکھائی جائیگی یا کسی طریق سے گشت کرائی جائیگی۔

(ج) کوئی ایسا کاروبار کرے یا اُس سے منفعت حاصل کرے جسکے دوران میں اُسے علم ہو یا وہ یہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ کوئی ایسی قسم فحش اشیاء اغراض مذکورہ بالا میں سے کسی غرض کے لئے بنائی جاتی ہیں یا تصنیف کیجاتی ہیں۔ یا خریدی جاتی ہیں۔ یا رکھی جاتی ہیں۔ یا درآمد برآمد کیجاتی ہیں۔ یا ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہنچائی جاتی ہیں۔ یا عامہ خلائق کو دکھائی جاتی ہیں۔ یا کسی طریق سے گشت کرائی جاتی ہیں۔ یا

(د) اشتہار دے۔ یا خواہ کسی وسائل سے مشہور کرے کہ کوئی شخص کوئی فعل جو زیر دفعہ ہذا جرم کی حد تک پہنچتا ہو کرتا ہے۔ یا کرنے پر آمادہ رہتا ہے۔ یا کوئی ایسی فحش شے کسی شخص سے یا

شخص کی وساطت سے مِلسکتی ہے - یا

(ھ) کسی ایسے فعل کے کرانے پر جو زیر دفعہ ہذا جرم کی حد تک پہنچتا ہو - آمادہ ہو - یا اُس کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

مستثنیٰ

یہ دفعہ کسی ایسی کتاب - یا رسالہ یا تحریر یا تصویر - سادہ یا رنگدار پر جو نیک نیتی سے اغراض مذہبی کے لیے رکھنی یا استعمال کی جاتی ہو یا کسی ایسے نقش پر حاوی نہ ہوگی - جو کسی مندر کے اُوپر یا اندر یا کسی گاڑی پر جو مورتیوں کے لیجانے کے واسطے یا مذہبی اغراض کے لیے استعمال کی جاتی ہو - تراشی ہوئی یا کھودی ہوئی یا رنگدار یا سادہ بنی ہوئی یا اور طرح منقش ہو - یا کسی مذہبی غرض کے لیے رکھے یا استعمال میں لائی جاتی

دفعہ ۲۱۳ - جو کوئی شخص کسی ایسی مخش شے کو جو پچھلی الملحق الذکر دفعہ میں مذکور ہوئی ہے کسی ایسے شخص کے پاس جسکی عمر بیس برس سے کم ہو بیچے یا کرایہ پر دے - یا بانٹے یا گشت کرائے - یا ایسا کرنے پر آمادہ ہو یا اُس کا اقدام کرے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۱۴ - جو کوئی شخص اوروں کے رنج پہونچانے کو عامہ خلائق کی آمد و رفت کی جگہ میں کوئی فحش فعل کرے - یا ایسی جگہ یا اِس کے قریب کوئی فحش گیت گائے یا کوئی فحش شعر پڑھے یا فحش باتیں کہے - تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو مہینے تک ہوسکتی ہے - یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۱۴ (الف) جو کوئی شخص کوئی دفتر یا مکان بغرض ایسی چٹھی ڈالنے کے رکھے جسکی اجازت سرکار سے نہیں ہے - اُس کو دونوں اقسام میں سے کسی قسم کی قید اُس میعاد کی ہوگی - جو چھ مہینے تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائینگی - اور جو شخص کسی واقعہ یا اتفاق کے وقوع پر بہ نسبت یا متعلق کسی کمیٹی یا قرعہ - یا نمبر یا مندسہ وغیرہ سے ایسی چٹھی ڈالنے میں رکھتا ہو کسی شخص کی منفعت کے واسطے

کچھ روپیہ ادا کرنے یا کوئی اسباب حوالہ کرنے یا کسی فعل کے عمل میں لانے یا کسی فعل کے کرنے سے باز رہنے کیلئے کوئی تجویز مشتہر کرے اُس کو سزا جرمانہ کی ہوگی جو ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔

باب پانزدہم

جرائم متعلقہ مذہب

دفعہ ۲۹۵ ۔ جو کوئی شخص کسی مقام پرستش کو یا کسی شے کو جس کو کوئی فرقہ اشخاص متبرک سمجھتا ہو۔ غارت کرے۔ نقصان پہونچائے یا ناپاک کرے اس نیت سے کہ کسی فرقہ اشخاص کے مذہب کی اُس سے توہین ہو یا اس علم سے کہ اُس کو غارت کرنے نقصان پہنچانے یا ناپاک کرنے کو کوئی فرقہ اشخاص اپنے مذہب کی توہین اغلباً خیال کریگا۔ تو اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۹۶ ۔ جو کوئی شخص بالارادہ کسی مجمع میں جو مذہبی پرستش یا مذہبی رسومات کے ادا میں بطور جائز مصروف ہو خلل ڈالے۔ اس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۹۷ ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کی طبیعت کو رنج دینے یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے یا اس علم سے کہ کسی شخص کی طبیعت کو غالباً اُس سے رنج پہونچیگا۔ یا کسی شخص کے مذہب کی اغلباً اُس سے توہین ہوگی۔ کسی مقام پرستش میں یا کسی مقام قبرستان میں یا کسی مقام میں جو مراسم تدفین کی ادائے کے واسطے یا بطور نعش کی ودیعت گاہ کے علیحدہ ہو۔ مداخلت کا ارتکاب کرے۔ یا کسی فرقہ اشخاص میں جو رسومات تدفین کی ادا کے واسطے جمع ہوں۔ خلل ڈالے اسکو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۱۸ - جو کوئی شخص کسی شخص کی مذہبی طبیعت کے رنج پہنچانیکی نیت سے سوچ بچار کر اُس شخص کی سماعت میں کوئی لفظ زبان سے نکالے کوئی آواز کرے - یا اُس شخص کے پیش نظر کوئی حرکت کرے یا اُس شخص کے پیش نظر کوئی شے رکھے - تو اُس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی

دفعہ ۲۱۹ - اگر کوئی شخص بالارادہ کسی جانور کو جو از قسم گائے - بیل - بیل سانڈ - مادہ گائے - گوسالہ کے ہو ذبح یا ہلاک کرے (خواہ وہ خانگی ہو یا جنگلی) تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے - اور نیز وہ مستوجب جرمانہ ہوگا -

تشریح - لفظ گائے میں گوند شامل بھی ہے -

دفعہ ۲۱۹ (الف) اگر کوئی شخص ی مذبوح یا ہلاک کردہ جانور متذکرہ دفعہ ۲۱۹ کا گوشت اپنے قبضہ میں رکھے - یہ جان کر یا یہ باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ گوشت کسی ایسے جانور کا گوشت ہے - تو اُس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے - اور نیز وہ مستوجب جرمانہ کا ہوگا جسکی حد پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے

دفعہ ۲۱۹ (ب) اگر کوئی شخص بالارادہ کسی جاموش یا گاومیش کو ذبح یا ہلاک کرے تو اُس کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی - جو اُس ار اس مذبوحہ کی قیمت سے جو عدالت مقرر کرے پنچ گونہ تعداد تک -

دفعہ ۲۱۹ (ج) اگر کوئی شخص کسی قصبہ میں گوند کا گوشت کچا یا پختہ لائے - یا اپنے قبضہ میں رکھے - تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو صد روپیہ تک ہو سکتی ہے - یا دونوں سزائیں دی جائینگی

تشریح - برائے اغراض دفعہ ہذا لفظ قصبہ کے معنی کسی تحصیل کا صدر مقام متصور ہونگے

باب شانزدہم

اُن جرموں کے بیان میں جو انسان کی جان پر مؤثر ہیں

دفعہ ۲۲۰۔ جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب سے موت کا باعث ہو اِس نیت سے کہ موت وقوع میں آئے۔ یا اِس نیت سے کہ ایسا ضرر جسمانی وقوع میں آئے جس کا موت کا باعث ہونا اغلب ہو یا اِس علم سے کہ غالباً اِس فعل کے کرنے سے وہ موت کا باعث ہوگا۔ تو وہ شخص مجرم قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہے۔

تمثیلیں

(ا) زید کسی غار پر لکڑیاں اور گھاس پھوس رکھدے۔ اِس نیت سے کہ اُس کے ذریعہ سے موت کا باعث ہو۔ یا اِس علم سے کہ اُس کے ذریعہ سے موت اغلباً وقوع میں آئیگی۔ اور بکر اُس کو سخت زمین سمجھکر اُس پر چلے اور اُس میں گر کر ہلاک ہو جائے۔ تو زید قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہُوا

(ب) زید یہ جانتا ہو۔ کہ بکر کسی جھاڑی کے پیچھے ہے۔ اور عمر یہ نہ جانتا ہو اور زید عمر کو اس جھاڑی پر بندوق چلانیکی ترغیب دے اِس نیت سے یا اِس امر کو اغلب جان کر کہ وہ ترغیب بکر کی موت کا باعث ہوگی۔ عمر بندوق چلائے۔ اور بکر کو ہلاک کرے۔ تو اُس صورت میں ممکن ہے کہ عمر کسی جرم کا مجرم نہ ہو۔ مگر زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہُوا۔

(ج) زید کسی مُرغی کو مارنے اور چُرانے کی نیت سے مُرغی پر بندوق چلائے۔ اور بکر کو جو کسی جھاڑی کے پیچھے ہو ہلاک کرے۔ اور زید کو یہ معلوم نہ ہو۔ کہ بکر وہاں ہے۔ تو اِس صورت میں زید قتل انسان

مستلزم سزا کے جرم کا مجرم نہ ہوگا۔ کہ وہ ایک فعل ناجایز کرتا تھا۔ کیونکہ اُس نے بکر کے مار ڈالنے کی نیت نہیں کی تھی۔ اور نہ اُسکی یہ نیت تھی۔ کہ ایسے فعل کے کرنے سے جس سے وہ جانتا تھا۔ کہ اغلباً موت کا باعث ہوگا۔ موت کا باعث ہو جائے۔

پہلی تشریح۔ جو کوئی شخص کسی اور شخص کو جو کسی عارضہ یا مرض یا ضعف جسمانی میں مبتلا ہو ضرر جسمانی پہنچائے۔ اور اس کے ذریعہ سے اُسکی موت کی تعجیل کا باعث ہو۔ تو شخص مذکور اُسکی موت کا باعث متصور ہوگا۔

دُوسری تشریح۔ جس حال میں ضرر جسمانی کے سبب سے موت واقع ہوئی ہو تو شخص جو اُس ضرر جسمانی کا باعث ہے اس موت کا باعث متصور ہوگا۔ گو مناسب تدبیروں اور عاقلانہ علاج کی طرف رجوع کرنے سے اس موت کی روک ہو سکتی تھی۔

تیسری تشریح۔ رحم مادر میں کسی بچہ کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان نہیں ہے مگر کسی زندہ بچہ کی موت کا باعث ہونا قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچ سکتا ہے۔ اگر اُس بچہ کا کوئی جزو رحم سے باہر نکل آیا ہو۔ گو اُس بچہ نے سانس نہ لی ہو۔ یا تمام و کمال پیدا نہ ہُوا ہو۔

دفعہ ۳۰۰۔ اِن صورتوں کے سوا جو نیچے مستثنیٰ کی جاتی ہیں قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد ہوگا

پہلی۔ اگر وہ فعل جس کے باعث سے موت واقع ہُوئی۔ اس نیت سے کیا گیا۔ کہ موت کا باعث ہو۔ یا

دوسری۔ اگر فعل ایسے ضرر جسمانی کے پہنچانیکی نیت سے کیا گیا ہو۔ جس سے مجرم کے علم میں ہو کہ وہ اغلباً شخص متضرر کی موت کا باعث ہوگا۔

تیسری۔ اگر فعل کسی شخص کو ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت سے کیا گیا ہو۔ اور وہ ضرر جسمانی جس کا پہنچانا مقصود تھا طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً ہلاک کرنیکو کافی ہو۔ یا

چوتھی۔ اگر وہ شخص جو اس فعل کا مرتکب ہے۔ یہ جانتا ہو کہ وہ فعل ایسا شدت سے خطرناک ہے کہ اغلباً موت یا ایسے ضرر جسمانی کا باعث ہوگا جس سے موت کا واقع ہونا اغلب ہے اور اس فعل کے ارتکاب میں موت کا خطرہ یا ضرر مذکورۃ الصدر کا خطرہ پیدا کرنا محض بلا وجہ ہو۔

تمثیلیں

(ا) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے اُس پر بندوق چلائے۔ اور بکر اس سبب سے مرجائے تو
زید قتل عمد کا مرتکب ہُوا۔

(ب) زید یہ جان کر کہ بکر ایسی مرض میں مبتلا رہے۔ کہ ایک ضرب سے اُسکی موت کا واقع ہونا اغلب ہے
ضرر جسمانی پہونچانیکی نیت سے بکر کو مارے اور بکر اُس ضرب کے سبب سے مرجائے تو زید قتل
عمد کا مجرم ہوگا۔ گو ایسی ضرب طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً کسی تندرست شخص
کی موت کے باعث ہونیکو کافی نہ ہوسکے۔ لیکن اگر زید یہ نہ جانتا ہو۔ کہ
بکر کسی مرض میں مبتلا ہے۔ اور اُسکو کوئی ایسی ضرب لگائے جو طبیعت کی عادت معہودہ
کے موافق یعنی عادتاً کسی تندرست شخص کی موت کے باعث ہونیکو کافی نہ ہوسکے۔ تو اس
صورت میں زید قتل عمد کا مجرم نہ ہوگا۔ اگرچہ اُس نے ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت کی ہو بشرطیکہ
ہلاک کرنا یا ایسا ضرر جسمانی پہونچانا اُسکی نیت میں نہ تھا جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق
یعنی عادتاً موت کا باعث ہوسکتا تھا۔

(ج) زید تلوار یا لٹھ سے بکر کو بالارادہ ایسا زخم پہنچائے۔ جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق
یعنی عادتاً کسی آدمی کے ہلاک کرنیکو کافی ہوتا ہے۔ اور بکر اُس زخم کے سبب سے مرجائے
تو اس صورت میں زید قتل عمد کا مجرم ہوگا۔ گو بکر کا ہلاک کرنا اُسکی نیت میں نہ تھا۔

(د) زید لوگوں کے ایک ہجوم پر بغیر بلا وجہ بھری ہُوئی توپ چلائے۔ اور اُن میں سے ایک کو ہلاک
کرے۔ تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا۔ گو پہلے سے نیت کر کے اُس نے کسی خاص شخص کے ہلاک
کرنے کا ارادہ نہ کیا ہو۔

پہلا استثنیٰ۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا جبکہ سخت و ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب
سے مجرم کو اپنے ضبط کرنے کی قدرت نہ رہے۔ اور وہ اُس شخص کو ہلاک کرے جس نے
وُہ باعث اشتعال طبع دلایا ہو۔ یا غلطی یا اتفاق سے کسی دوسرے شخص کی موت کا باعث ہو

مستثنیٰ بالا تابع شرائط ذیل کے ہے

پہلی۔ یہ کہ مجرم خود اُس باعث اشتعال طبع کا طالب نہ ہُوا ہو یا بالارادہ اِس غرض سے اِس باعث اشتعال طبع کا محرک نہ ہُوا ہو تاکہ آپ کسی شخص کے ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے کی وجہ ہو جائے

دوسری۔ یہ کہ باعث اشتعال طبع ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو۔ جو قانون کی تعمیل میں کیا گیا ہے۔ یا جس کو کسی سرکاری ملازم نے اپنے سرکاری ملازمت کے اختیارات کے نفاذ جائز میں کیا ہے۔

تیسری۔ یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو۔ جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جائز میں کیا گیا ہے۔

تشریح۔ یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع واقع میں اِس قدر سخت و ناگہانی تھا۔ یا نہیں کہ اُس سے اُس جرم کا قتل عمد کی حد تک پہنچنا رک جائے۔ ایک امر تنقیح طلب ہے۔

تمثیلیں

(ا) زید غلبہ غیظ میں جو بکر کے دلائے ہُوئے باعث اشتعال طبع کے سبب مشتعل ہو گیا ہو بکر کے طفل حامد نامی کو بالارادہ ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے۔ کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع طفل نے نہیں دلایا تھا۔ اور اس طفل کی موت اتفاق یا شامت سے ایسے فعل کے کرنے میں واقع نہیں ہوئی۔ جس کا سبب وہ باعث اشتعال طبع ہُوا ہو۔

(ب) بکر زید کو سخت اور ناگہان باعث اشتعال طبع دلائے۔ اور زید اُس باعث اشتعال طبع کے ہوتے۔ بکر پر پستول چلائے۔ اور خالد کے ہلاک کرنیکی اُسکی نیت ہو۔ اور نہ اس امر کا احتمال اُس کے علم میں ہو۔ کہ وہ خالد کو ہلاک کرے۔ جو اُس کے پاس کھڑا ہے۔ مگر نظر نہیں آتا۔ اور زید خالد کو ہلاک کرے۔ تو اُس صورت میں زید قتل عمد کا مرتکب نہیں ہُوا۔ بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا۔

(ج) زید کہ ناظر کا پیادہ ہو۔ جواز اً بکر کو گرفتار کرے۔ اور بکر گرفتاری کے باعث دفعتہً غیظ شدید میں آکر زید کو ہلاک کرے۔ تو یہ قتل عمد ہے۔ کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایک ایسے امر سے دلایا گیا۔ جو ایک سرکاری ملازم کی جانب سے اُس کے اختیارات کے نفاذ میں سرزد ہوا۔

(د) زید بکر کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے گواہ کے طور پہ حاضر ہو اور بکر یہ کہے کہ میں زید کے اظہار کے کسی ایک لفظ پر بھی اعتماد نہیں کرتا۔ اور زید نے دروغ حلفی کی ہے اور زید ان باتوں سے دفعتاً غیظ میں آجائے۔ اور بکر کو ہلاک کرے۔ تو یہ قتل عمد ہے۔

(ہ) زید بکر کے ناک مروڑنے کا اقدام کرے۔ اور بکر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں زید کو اس لئے پکڑے۔ کہ اُسکی یہ حرکت روکے اور زید اس سبب سے دفعتہً غیظ شدید میں آکر بکر کو ہلاک کرے۔ تو یہ قتل عمد ہے۔ کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر سے دلایا گیا ہو۔ جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں سرزد ہوا۔

(و) زید بکر کو مارے اور بکر اُس اشتعال طبع کے سبب سے غیظ شدید میں بھر جائے۔ اور خالد جو قریب کھڑا ہوا ہو اس نیت سے کہ اُس غیظ میں زید کو بکر سے ہلاک کرانے کا موقع مل جائے۔ بکر کے ہاتھ میں اس غرض سے ایک چھری دیدے اور بکر اُس چھری سے زید کو ہلاک کرے۔ تو اس صورت میں ممکن ہے کہ بکر صرف قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو مگر خالد قتل عمد کا مرتکب ہوگا۔

دوسری مستثنیٰ۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا۔ اگر مجرم نیک نیتی سے استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم یا مال کے استعمال میں اختیار علیہ قانون سے تجاوز کرے۔ اور اس ضرر سے جو اس حفاظت کے لئے ضرور ہے۔ زیادہ ضرر پہونچانے کے پہلے سے کوئی فکر یا نیت نہ کرکے اُس شخص کو ہلاک کرے جس کے دفعیہ میں اُس استحقاق حفاظت کو استعمال کرتا ہے

تمثیل

(۱) زید بکر کے کوڑے مارنیکا اقدام کرے نہ اِس طرح پر کہ بکر کو ضرر شدید پہنچے - اور بکر پستول نکالے اور زید اُس حملے میں اصرار کرے - اور بکر نیک نیتی سے یہ سمجھ کر کہ وہ اپنے تئیں کسی اور تدبیر سے کوڑے کھانے سے نہیں بچا سکتا - زید کو پستول مار کر ہلاک کرے - تو بکر قتل عمد کا مرتکب نہیں ہُوا - بلکہ صرف قتل انسان مستلزم السزا کا -

تیسری مستثنیٰ - قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد نہ ہوگا - اگر مجرم جو سرکاری ملازم ہو یا کسی ایسے سرکاری ملازم کی مدد کر رہا ہو جو معدلت عامہ کے اجراء کے لئے عمل کر رہا ہے - اُن اختیارات سے جو اُس کو قانون کی رُو سے حاصل ہیں - تجاوز کرے اور کسی ایسے فعل کے کرنے سے موت کا باعث ہو جس کو وہ نیک نیتی سے جائز اور منصبی خدمت کے مناسب انجام دینے کے لئے بحیثیت اُس سرکاری ملازمت کے ضروری سمجھتا ہو اور اُس شخص سے جو ہلاک ہُوا - کچھ عداوت نہ رکھتا ہو -

چوتھی مستثنیٰ - قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد نہ ہوگا - اگر بلا ارادہ سابق کی ناگہانی تنازع کے واقع ہونے پر بحالت غیظ ناگہانی لڑائی میں اُس کا ارتکاب ہُوا ہو - اور بدون اس کے کہ مجرم نے اُس عمل میں نامناسب استفادہ کیا ہو - یا بے رحمی سے یا بجبر معمولی طور پر عمل کیا ہو

تشریح - ایسی صورت میں یہ امر لحاظ طلب نہیں ہے - کہ اشتعال طبع کس فریق نے دلایا یا پہلے کس نے حملہ کا ارتکاب کیا -

پانچویں مستثنیٰ - قتل انسان مستلزم السزا اُس حالت میں قتل عمد نہ ہوگا - جبکہ وہ شخص جو ہلاک کیا گیا ہے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا ہو اور اپنی رضامندی سے ہلاک کیا جائے - یا ہلاکت کا خطرہ اٹھائے

تمثیل

زید بکر سے جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہے - ترغیب دیکر بالارادہ خودکشی کا ارتکاب کرائے - تو چونکہ

اس صورت میں بکر کم عمری کے باعث سے اپنی ہلاکت کی نسبت رضامندی ظاہر کرنے کے قابل نہ تھا اس سے زید نے قتل عمد میں اعانت کی۔

دفعہ ۲۲۲ - اگر کوئی شخص ایسا امر کرنے سے جس سے اسکی یہ نیت ہو۔ یا جس سے اس امر کا اغلب ہونا اُس کے علم میں ہو۔ کہ وہ موت کا باعث ہوگا کسی ایسے شخص کی موت کا باعث ہو کر قتل انسان مستلزم السزا کا ارتکاب کرے جسکی موت کے باعث ہونیکی نہ تو اُس نے نیت کی نہ اس امر کا اغلب ہونا اسکے علم میں تھا کہ وہ اُسکی موت کا باعث ہو تو یہ قتل انسان مستلزم السزا جسکا وہ مجرم مرتکب ہوا ہے اسی قسم کا ہے۔ جو اس حالت میں ہوتا جبکہ مجرم اس شخص کی موت کا باعث ہوا ہوتا جسکی موت اُسکی نیت میں تھی یا اس امر کا اغلب اسکے علم میں تھا کہ وہ اسکی موت کا باعث ہوگا

دفعہ ۲۲۳ - جو کوئی شخص قتل عمد کا مرتکب ہو اسکو سزاے موت یا حبس دوام کی سزا دی جاویگی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۲۴ - جو کوئی شخص جسکی نسبت حبس دوام کا حکم سزا صادر ہو چکا ہو قتل عمد کا مرتکب ہو تو اس کو سزاے موت دی جائیگی۔

دفعہ ۲۲۵ - جو کوئی شخص ایسے قتل انسان مستلزم السزا کا مرتکب ہو جو قتل عمد کی حد کو نہ پہنچتا ہو۔ تو اُس شخص کو حبس دوام کی سزا دیجائیگی۔ یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قیدکی سزا دی جائیگی جسکی میعاد بارہ برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ بشرطیکہ وہ فعل جس سے موت واقع ہوئی موت کا باعث ہونیکی نیت سے یا ایسے ضرر جسمانی کے باعث ہونیکی نیت سے کیا گیا ہو جس سے موت کا واقع ہونا اغلب ہو۔

یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ بشرطیکہ فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو۔ کہ اس سے موت کا واقع ہونا اغلب ہے مگر کچھ یہ نیت نہ ہو کہ اس سے موت واقع ہو یا ایسا ضرر جسمانی پہونچے جس سے موت کا واقع ہونا اغلب ہے۔

دفعہ ۲۲۶ - اگر کوئی شخص عدم تاملانہ یا غفلتانہ فعل کے کرنے سے جو قتل انسان مستلزم السزا

کی حد تک نہ پہنچے کسی شخص کی موت کا باعث ہو تو اُس کو دونوں قسموں سے کسی قسم کی قید کی سزا اُس میعاد تک ہوگی جو دو برس تک ہوسکتی ہے یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں ہونگی

دفعہ ۲۲۷-اگر کوئی شخص جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو یا کوئی فاتر العقل یا مسلوب الحواس یا کوئی مخبط فطری یا کوئی تنشئی خودکشی کا ارتکاب کرے۔ تو جو کوئی شخص اِس خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے اُس کو سزائے موت یا حبس دوام یا ایسی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد یا دہ برس سے زائد نہ ہو اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۲۸-اگر کوئی شخص خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اِس خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۲۹-جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیّت سے یا ایسے علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر وُہ اِس فعل کے ذریعے سے موت کا باعث ہوتا تو قتل عمد کا مجرم ہوتا تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر اِس فعل کے باعث سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو مجرم یا تو حبس دوام یا اُس سزا کا جو اِس دفعہ میں بیان کی گئی ہے مستوجب ہوگا۔

جس حالت میں کہ کوئی شخص جو حسب دفعہ ہذا مجرم ہو کر سزائے حبس دوام بھگت رہا ہو اُس صورت میں اگر کسی شخص کو ضرر پہنچے تو اُس کو سزائے موت ہوسکتی ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو ہلاک کرنیکی نیّت سے ایسی حالت میں بندوق اُس پر چلائے کہ اگر اُس سے موت واقع ہوتی۔ تو زید قتل عمد کا مجرم ہوتا تو زید اِس دفعہ کی رُو سے سزا کا مستوجب ہے

(ب) زید کسی کم عمر طفل کے ہلاک کرنیکی نیت سے اُس کو کسی ویران جگہ میں ڈال دے تو زید اِس جرم کا

مرتکب ہوگا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔ گو اِس فعل کی موت واقع نہ ہو۔

(ج) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت کرکے ایک بندوق خریدے اور اُس کو بھرے تو ہنوز زید جُرم کا مرتکب نہیں ہے پھر زید بکر پر بندوق چلائے تو زید اِس جُرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔ اور اگر بندوق چلانے سے وہ بکر کو زخمی کرے تو زید اِس سزا کا مستوجب ہوگا جو اِس دفعہ کے جزو اخیر میں مقرر کی گئی ہے۔

(د) زید بکر کو زہر سے مار ڈالنے کی نیت کرکے زہر خریدے اور اُس کو اس کھانے میں ملا دے جو زید کی تحویل میں رہتا ہو۔ تو ہنوز زید نے اِس جُرم کا ارتکاب نہیں کیا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

پھر زید اِس کھانے کو بکر کے دسترخوان پر لگائے۔ یا بکر کے نوکروں کو زید دے کہ وہ اُسکو بکر کے دسترخوان پر لگائیں۔ تو زید اِس جُرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۳۰۸۔ جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر وہ اِس فعل کے ذریعہ سے موت کا باعث ہوتا تو وہ اِس قتل انسان مستلزم السزا کا مجرم ہوتا جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہونچتا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جُرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر اِس فعل کے باعث کسی شخص کو ضرر پہونچے۔ تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی

تمثیل

زید بخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے بکر پر ایسی حالت میں پستول چلائے اگر وہ اُس کے ذریعہ سے موت کا باعث ہوتا۔ تو وہ اِس قتل انسان مستلزم السزا کا مجرم ہوتا۔ جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہنچتا ہے۔ تو زید اِس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۳۰۹ - جو کوئی شخص خودکشی کے ارتکاب کا اقدام کرے اور کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکورہ کے ارتکاب کی طرف منجر ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے - یا جرمانے کی سزا - یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہونچانے اور بچوں کو باہر ڈالدینے اور اخفائے تولد کے بیان میں

دفعہ ۳۱۲ - جو کوئی شخص بالارادہ کسی عورت کے اسقاط حمل کا باعث ہو تو اگر وہ اسقاط حمل نیک نیتی سے اُس عورت کی جان بچانے کے لئے نہ کرایا گیا ہو - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے - یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی - اور اگر اس عورت کے جنین میں جان پڑگئی ہو - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

تشریح - وہ عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کی باعث ہو - اس دفعہ کی مراد میں داخل ہے -

دفعہ ۳۱۳ - جو کوئی شخص بلا رضامندی عورت کے اس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف دفعہ المحقہ بالا میں کی گئی ہے - عام اس سے کہ اس عورت کے جنین میں جان پڑگئی ہو یا نہیں تو شخص مذکور کو حبس دوام کی سزا دیجائیگی - یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۳۱۴ - جو کوئی شخص کسی عورت کا اسقاط حمل کرانے کی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جو اس عورت کی موت کا باعث ہو - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

اور اگر وہ فعل بلا رضامندی اس عورت کے کیا جاوے تو یا تو حبس دوام کی سزا دیجائیگی

یا وہ سزا دی جائیگی - جو پہلے بیان کی گئی ہے -
تشریح - اس جُرم کے متحقق ہونے کے لئے مجرم کا یہ جاننا ضروری نہیں ہے - کہ اس فعل سے موت واقع ہونے کا احتمال ہے -

دفعہ ۳۱۵ - جو کوئی شخص کسی بچہ کے پیدا ہونے سے پہلے کوئی فعل اس نیت سے کرے - کہ وہ اُس کے باعث سے اُس بچہ کے زندہ پیدا ہونے کو روکے - یا اُس کے پیدا ہونے کے بعد اُسکی موت کا باعث ہو تو اگر وہ فعل نیک نیتی سے ماں کی جان بچانے کے لئے نہ کیا گیا ہو - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے - یا جُرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

دفعہ ۳۱۶ - جو کوئی شخص ایسی حالت میں کوئی فعل کرے - کہ اگر وہ اُس کے ذریعہ سے موت کا باعث ہوتا - تو وہ قتل انسان مستلزم السزا کا مجرم ہوتا - اور وہ اس فعل سے کسی جاندار جنین کو ہلاک کرائے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

تمثیل

زید یہ جان کر کہ وہ غالباً کسی حاملہ عورت کو ہلاک کریگا کوئی ایسا فعل کرے - کہ اُس سے عورت کی موت واقع ہوتی تو وہ قتل انسان مستلزم السزا کی حد تک پہونچتا اور اُس عورت کو ضرر پہونچے - مگر ہلاک نہ ہو لیکن وہ جنین جاندار جسکی وہ عورت حاملہ ہے اس فعل کے باعث سے ہلاک ہو جائے - تو زید اس جُرم کا مجرم ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے -

دفعہ ۳۱۷ - جو کوئی شخص کسی بارہ برس سے کم عمر بچہ کا باپ یا ماں یا محافظ ہو کر اس بچہ کو کسی جگہ اس نیت سے ڈالدے یا چھوڑ دے کہ اس بچہ سے قطع تعلق کرے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا

دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تشریح۔ اِس دفعہ سے یہ مراد نہیں کہ اگر اِس ڈالدینے کے سبب سے بچہ ہلاک ہوجائے۔ تو مجرم جرم قتل عمد یا قتل انسان مستلزم السزا ایسی صورت ہو ماخوذ نہ کیا جائے۔

دفعہ ۳۱۸۔ جو کوئی شخص کسی بچہ کی نعش چپکے سے دفن کردینے سے یا کسی اور طرح اُسکو علیحدہ کردینے سے بقصد اِس بچہ کے تولد کا اخفا کرے۔ یا اُس کے اخفا میں جہد کرے۔ عام اِس سے کہ وہ بچہ پیدا ہونے سے پہلے یا پیچھے پیدا ہوتے ہی مر گیا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

ضرر کے بیان میں

دفعہ ۳۱۹۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو درد جسمانی یا مرض جسمانی یا ضعف جسمانی پہنچائے تو کہا جائیگا۔ کہ اُس نے ضرر پہنچایا۔

دفعہ ۳۲۰۔ ضرر کی صرف وے قسمیں جو نیچے لکھی جاتی ہیں ضرر شدید کہی جائینگی۔

پہلی۔ مخنث کیا جانا

دوسری۔ کسی آنکھ کی بصارت کا ہمیشہ کیلئے معدوم کیا جانا۔

تیسری۔ کسی کان کی سماعت کا ہمیشہ کیلئے معدوم کیا جانا۔

چوتھی۔ کسی عضو یا مفصل کا معدوم کیا جانا۔

پانچویں کسی عضو یا مفصل کے قواے کا معدوم کیا جانا یا ہمیشہ کیلئے ضعیف کیا جانا۔

چھٹی۔ سر یا چہرہ کا ہمیشہ کیلئے بدصورت کیا جانا۔

ساتویں۔ کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالا جانا۔ یا اُکھاڑ ڈالا جانا۔

آٹھویں۔ کوئی ضرر جو جان کو خطرہ میں ڈالے یا بیس روز کے عرصہ تک شخص متضرر کو سخت درد

جسمانی میں مبتلا رکھے۔ یا اُس کو اپنے معمولی کاروبار کرنے کے ناقابل کردے۔

دفعہ ۳۴۱۔ جو کوئی شخص اس نیت سے کوئی فعل کرے۔ کہ اس کے ذریعے سے کسی شخص کو ضرر پہنچائے۔ یا اس امر کے اغلب ہونے کے علم سے کہ اس فعل کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہنچائے تو کہا جائیگا۔ کہ اُس نے بالارادہ ضرر پہنچایا۔

دفعہ ۳۴۲۔ جو کوئی شخص بالارادہ ضرر شدید پہنچائے۔ اگر وہ ضرر جس کے پہونچانیکی اُسکی نیت ہو۔ یا جس کو وہ جانتا ہو کہ اُس سے اُسکے پہنچنے کا احتمال ہے ضرر شدید ہو اور جو ضرر اُس نے پہنچایا وہ ضرر شدید ہے۔ تو اُسکی نسبت بالارادہ ضرر شدید کا پہنچانا کہا جاتا ہے۔

تشریح۔ کسی شخص کی نسبت بالارادہ ضرر شدید کا پہنچانا نہیں کہا جاتا۔ بجز اس کے کہ جب وہ ضرر شدید پہونچائے۔ اور نیز ضرر شدید پہونچانیکی نیت یا پہونچانیکے اغلب ہونیکا اس کو علم رکھتا ہو۔ لیکن اُسکی نسبت بالارادہ ضرر شدید کا پہنچانا کہا جا سکتا ہے۔ اگر ایک قسم کے ضرر شدید پہونچانیکی نیت یا پہونچانے کے اغلب ہونیکا علم ہو اور دوسری قسم کے ضرر شدید فی الواقع پہونچائے۔

تمثیل

زید بکر کے چہرہ کو ہمیشہ کے لئے بدشکل کرنے کے احتمال کے علم سے بکر کے ایک ضرب لگائے جس سے بکر کا چہرہ ہمیشہ کے واسطے بدشکل نہ ہو جائے۔ لیکن جو بکر کو عرصہ بست یوم تک سخت جسمانی تکلیف میں رکھے۔ زید نے بالارادہ ضرر شدید پہونچائی۔

دفعہ ۳۴۳۔ جو کوئی شخص بجز اس صورت کے جس کے واسطے دفعہ (۲۵۰) میں حکم ہے بالارادہ ضرر پہونچائے اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۳۴۴۔ جو کوئی شخص بجز اُس صورت کے جس کے واسطے دفعہ (۲۵۰) میں حکم ہے بالارادہ

ضرر پہنچائے۔ بذریعہ کسی چھوڑ کر چلانے والے بھر کنے والے یا کاٹنے والے ہتھیار کے یا کسی ہتھیار کے جو اگر بطور آلہ حرب کام میں لایا جائے۔ اغلباً باعث موت ہو یا بذریعہ آگ یا کسی گرم کئے ہوئے مادہ کے یا بذریعہ کسی زہر یا کسی گلا مادہ کے یا بذریعہ کسی بھک سے اڑ جانیوالے مادہ کے یا بذریعہ کسی مادہ کے جس کا دم لگانا یا نگلنا یا خون میں ملا لینا جسم انسان کو مضر ہو یا بذریعہ کسی حیوان کے تو اس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔ اور

اگر وہ ضرر جو پہنچایا جائے ضرر شدید ہو تو سزا دی جائیگی حبس دوام کی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۵ ۔ جو کوئی شخص بجز اس صورت کے جس کے واسطے دفعہ (۲۵۰) کے فقرہ ثانی میں حکم ہے بالارادہ ضرر شدید پہنچائے۔ اس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۶ ۔ جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہنچائے اس غرض سے کہ متضرر سے یا کسی شخص سے جو متضرر سے غرض یا واسطہ رکھتا ہو کسی مال یا کفالت المال کا انتصال بالجبر کرے یا متضرر سے واسطہ رکھتا ہو یا کسی امر کے کرنے کو جو ناجائز ہو مجبور یا کسی جرم کے ارتکاب کو سہل اگر ے تو اس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور

اگر وہ ضرر جو غرض متذکرہ دفعہ ہٰذا کے لئے پہنچایا جائے ضرر شدید ہو تو اسکو سزا دی جائیگی حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۷ ۔ جو کوئی شخص کسی اور شخص کو کوئی زہر یا بیہوش کرنیوالی شئی یا مضر صحت دوائی

مفرد یا کوئی اور شے کھلائے۔ یا کھلوائے۔ اس نیت سے کہ اس شخص کو ضرر پہنچائے یا کسی جرم کا ارتکاب کرے۔ یا ارتکاب سہل کرے۔ یا یہ جان کر کہ وہ غالباً اس سے ضرر پہونچائیگا اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۳۳۰ - جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہنچائے۔ اس غرض سے کہ متضرر سے یا کسی شخص سے جو متضرر سے واسطہ رکھتا ہو۔ کوئی اقبال یا کوئی اطلاع جو کسی جرم یا بد اعمالی کے انکشاف کا باعث ہو سکے بالجبر کرائے۔ یا اس غرض سے کہ متضرر کو یا کسی شخص کو جو متضرر سے واسطہ رکھتا ہو کسی مال یا کفالت المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے یا کسی دعوی یا مطالبہ کا ایفاء کرنے یا کسی اطلاع کے جو کسی مال یا کفالت المال کی واپسی کا باعث ہو سکے دینے کے لیے مجبور کرے اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

اور اگر وہ ضرر جو غرض مذکورۃ الصدر کے لیے پہنچایا گیا ہو ضرر شدید ہو اسکو سزا دی جائیگی حبس دوام کی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

تمثیلات

(الف) (زید) ایک عہدہ دار پولیس (بکر) کو اس لیے تکلیف پہنچائے کہ (عمر) کو اس اقبال کرنے کی ترغیب ہو کہ اس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ (زید) جرم حسب دفعہ ہذا کا مجرم ہے۔

(ب) (زید) ایک عہدہ دار پولیس (بکر) کو اس امر کی اطلاع دینے کے واسطے تکلیف دے کہ وہ بتلا دے کہ اس نے خاص مال مسروقہ کہاں رکھا ہے۔ (زید) جرم حسب دفعہ ہذا کا مجرم ہے۔

(ج) (زید) ایک عہدہ دار مال (بکر) کو بقایا مالگذاری کے جو (عمر) کے ذمہ واجب الادا ہے۔ ادا کرنے کو مجبور کرنے کے لئے تکلیف دے۔ (زید) مجرم حسب دفعہ ہذا کا مجرم ہے

(د) زید ایک زمیندار ایک رعیت کو اپنا لگان ادا کرنے کو مجبور کرنے کے لئے تکلیف دے (زید) مجرم حسب دفعہ ہذا کا مجرم ہے۔

دفعہ ۲۴۹۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو جو ملازم سرکاری ہو بالارادہ ضرر پہنچائے اس کے اور اُس ملازم سرکاری کے فرض کی انجام دہی میں یا اُس شخص کو یا کسی اور ملازم سرکاری کو اس کے بطور اس ملازم سرکاری کے فرض کی انجام دہی سے روکنے یا خوف دلانے کی نیت سے یا بوجہ کسی امر کے جو اُس شخص نے بطور اس ملازم سرکاری کے فرض کی جائز انجام دہی میں کیا ہو۔ یا کرنے کا اقدام کیا ہو۔ اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔ اور

اگر وہ ضرر جو غرض مذکورہ دفعہ ہذا کے لئے ملازم سرکاری کو پہنچایا ہو۔ ضرر شدید ہو تو اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۲۵۰۔ جو کوئی شخص سخت و ناگہانی اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر پہونچائے۔ اگر اُس شخص کے باعث اشتعال طبع ہُوا۔ علاوہ کسی شخص کو ضرر پہونچانیکی نہ اُسکی نیت ہو نہ پہنچانے کے اغلب ہونے کا علم ہو۔ اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک ماہ تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں کی۔

اگر وہ ضرر جو بصورت متذکرہ دفعہ ہذا پہنچایا گیا۔ ضرر شدید ہو تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چار سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی جسکی مقدار دو ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں کی۔

تشریح۔ یہ دفعہ انہی شرائط کے تابع ہے جن کا مستثنیٰ دفعہ (۲۲۱) تابع ہے۔

دفعہ ۲۵۱- جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی عدم تاملی یا غفلت سے کرے جس سے جان انسان یا اوروں کی ذاتی عافیت کو خطرہ میں ڈالے- اُس کو سزا دی جائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی جسکی مقدار ڈھائی سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں کی-

دفعہ ۲۵۲- جو کوئی شخص کسی فعل کے اس طرح عدم تاملی یا غفلت سے کرنے سے کہ جان انسان یا اوروں کی ذاتی عافیت کو خطرہ میں ڈالے- کسی شخص کو ضرر پہنچائے اُسکو سزا دی جائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے- یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے- یا دونوں کی-

اگر وہ ضرر جو بصورت متذکرہ دفعہ ہذا پہنچایا جائے ضرر شدید ہو تو اُس کو سزا دی جائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے- یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے- یا دونوں کی-

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان میں

دفعہ ۲۵۳- جو کوئی شخص کسی شخص کا بالارادہ اس طرح سد راہ ہو کہ اُس شخص کو کسی ایسی سمت میں جانے سے روکے جس میں وہ جانے کا استحقاق رکھتا ہو تو کہا جائیگا کہ اُس نے اُس شخص کی مزاحمت بیجا کی-

مستثنیٰ

خشکی یا تری کے کسی نجی کی راہ کو مسدود کرنا- جسکی نسبت کوئی شخص نیک نیتی سے باور کرتا ہے کہ وہ اُس کو مسدود کرنے کا استحقاق جائز رکھتا ہے- حسب منشاء اس دفعہ کے جرم نہیں ہے ؎

(ب) اگر تین روز یا اس سے زیادہ کے لئے حبس بیجا کیا جائے۔ یا اس غرض سے حبس مذکور وقوع میں آوے۔ کہ کسی مال کا استحصال بالجبر ہو یا کوئی ایسا اقرار یا مخبری کیجائے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کر دینے کی طرف منجر ہو۔ یا کسی مال کے واپس کرنے کے واسطے یا دعوئے یا مطالبہ کے ادا کرنے کے لئے جبر عمل میں آوے تو سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز جرمانہ کی سزا دی جائیگی۔

(ج) جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا میں رکھے یہ جان کر کہ اس شخص کی رہائی کی نسبت حسب ضابطہ حکمنامہ جاری ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور یہ اُس قید کی میعاد کے علاوہ ہو گی جس کا وہ اس مجموعہ کی کسی اور دفعہ کی رو سے مستوجب ہوگا۔

(د) جو کوئی شخص کسی شخص کو اس طرح سے حبس بیجا کرے۔ کہ جس سے یہ نیت ظاہر ہو۔ کہ اس شخص کا محبوس ہونا کسی شخص کو جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہو۔ یا کسی سرکاری ملازم کو معلوم نہ ہو سکے یا یہ کہ اُس حبس کی جگہ ایسے شخص یا سرکاری ملازم کو جس کا ذکر اس دفعہ میں پہلے کیا گیا ہے معلوم یا دریافت نہ ہو جاوے۔ تو شخص مذکور کو اور سزا کے علاوہ جس کا وہ اس حبس بیجا کی پاداش میں مستوجب ہو۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔

جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان میں

دفعہ ۲۵۷- اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو۔ یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو

کہ وہ شے اُس دُوسرے شخص کی جسم کی کسی جزو سے اتصال پائے۔ یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے
جس کو وہ دوسرا شخص پہنے ہوئے۔ پائے ہوئے ہو یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے
جو ایسے طور پر قریب ہو کہ وہ اتصال اُس دوسرے شخص کے لامسہ پر مؤثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور
نے دوسرے شخص پر جبر کا استعمال کیا۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع
حرکت کا باعث ہو۔ جو نیچے لکھے ہوئے تینوں طریقوں میں سے کسی طریق پر اُس حرکت یا
تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو

پہلی - خود اپنی قوت جسمانی سے

دُوسری کسی شے کو ایسے طور پر رکھنے سے کہ وہ حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت
بلا ارتکاب کسی اور فعل کے اُس شخص کی جانب سے یا کسی دوسرے شخص کی جانب
سے وقوع میں آئے۔

تیسری کسی حیوان کو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کی تحریک کرنے سے

دفعہ ۳۵۰ - جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لیے کسی شخص پر اُسکی بلا رضامندی
قصداً جبر کا استعمال کرے۔ یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے
سے وہ اس شخص کو جس پر جبر کا استعمال کیا گیا ہے۔ نقصان یا خوف یا رنج پہونچائیگا۔ تو
کہا جائیگا کہ اُس شخص نے دوسرے شخص پر جبر مجرمانہ کا استعمال کیا۔

تمثیلیں

(۱) بکر کسی کشتی پر جو دریا میں رسوں سے بندھی ہے بیٹھا ہے۔ اور زید رسوں کو کھولدے اور اسطرح قصداً
کشتی کو دریا میں بہاوے۔ تو اس صورت میں زید قصداً بکر کی حرکت کا باعث ہوا اور اُس
نے یہ فعل اشیاء کو اس طرح رکھنے سے کیا۔ کہ بلا ارتکاب کسی اور فعل کے کسی شخص کیجانب سے
حرکت پیدا ہو گئی۔ تو اس سے زید نے بکر پر قصداً جبر کا استعمال کیا اور اگر اُس نے

کسی جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ جبر کے
استعمال کرنے سے بکر کو خوف یا نقصان یا رنج پہونچائے۔ بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا تو
زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کا استعمال کیا۔

(ب) بکر گاڑی پر سوار ہے۔ اور زید بکر کے گھوڑوں کو چابک مارے اور اس ذریعہ سے انکی
رفتار تیز کردے۔ تو اس صورت میں زید حیوانوں کو تبدیل حرکت کی تحریک کرنے سے بکر کی
نسبت تبدیل حرکت کا باعث ہوا اور اس لئے زید نے بکر پر جبر کا استعمال کیا اور اگر
زید نے بلا رضامندی بکر کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس
جبر سے بکر کو نقصان یا رنج یا خوف پہنچائے۔ ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کا
استعمال کیا۔

(ج) بکر پالکی میں سوار ہے۔ اور زید بکر کی نسبت سرقہ بالجبر کرنے کے لئے پالکی کا ڈنڈا پکڑ کر
پالکی کو روک دے تو اس صورت میں زید بکر کی نسبت انقطاع حرکت کا باعث ہوا اور یہ
اس نے خود اپنی قوت جسمانی سے کیا اور اس لئے زید نے بکر پر جبر استعمال کیا۔ اور چونکہ
زید نے جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے بلا رضامندی بکر کے قصداً ایسا کیا۔ تو زید نے
بکر پہ جبر مجرمانہ کا استعمال کیا۔

(د) اگر زید گلی میں قصداً بکر کو دھکا لگائے۔ تو اس صورت میں زید نے اپنی قوت جسمانی سے
اس طور سے اپنے جسم کو حرکت دی۔ کہ اس نے بکر سے اتصال پایا۔ اس لئے زید نے بکر پر
قصداً استعمال جبر کیا۔ اور اگر زید نے بلا رضامندی بکر کے اس نیت سے یا اس امر کے
احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے۔ ایسا
کیا تو زید نے بکر پہ استعمال جبر مجرمانہ کیا۔

(ہ) زید ایک پتھر پھینکے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ پتھر بکر کے جسم سے یا
بکر کے کپڑے سے یا کسی چیز سے جو بکر لئے ہوئے ہے۔ اتصال پائیگا یہ کہ وہ پتھر پانی میں لگ کر

کے کپڑوں پر پالکی اور چیز پر جو بکر لئے ہوئے ہے چھینٹیں ڈالے تو اس صورت میں اگر اس پتھر کا پھینکنا ایسا نتیجہ پیدا کرے جس کے سبب سے کوئی شے بکر سے یا بکر کے کپڑوں سے انفصال پائے تو زید نے بکر پر جبر کیا۔ اور اگر اس نے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے کہ اس کے ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچ جائے تو زید نے بکر پر استعمال جبر مجرمانہ کیا

(د) زید کسی عورت کا نقاب قصداً اُتار دے تو اس صورت میں زید نے قصداً اُس عورت پر استعمال جبر کیا۔ اور اگر اس نے اُس عورت کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس ذریعہ سے وہ اس عورت کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے۔ تو زید نے اس عورت پر استعمال جبر مجرمانہ کیا۔

(ﮦ) بکر نہاتا ہو اور زید حوض میں ایسا پانی جس کو وہ کھولتا ہوا جانتا ہو ڈالے تو اس صورت میں زید نے خود اپنی قوت جسمانی سے کھولتے ہوئے پانی کو اس طور سے قصداً حرکت دی کہ وہ پانی بکر کے جسم سے یا دوسرے پانی سے جو پانی اپنے موقع پر ہے کہ اُس کا یہ اتصال بکر کے جسم پر یا اُس کے شعور پر مؤثر ہو۔ اس لئے زید نے بکر پر قصداً استعمال جبر کیا۔ اور اگر اس نے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے تو زید نے بکر پر استعمال جبر مجرمانہ کیا۔

(ح) زید کسی کتے کو بلا رضامندی بکر کے بکر پر دوڑنے کی تحریک کرے۔ تو اس صورت میں اگر زید کی یہ نیت ہو کہ بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے۔ تو زید نے بکر پر استعمال جبر مجرمانہ کیا۔

دفعہ ۲۵۹ جو کوئی شخص کوئی حرکت بنائے۔ یا کوئی تیاری کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس صورت بنانے یا تیاری کرنے سے کوئی شخص حاضر وقت یہ تصور کرے کہ صورت بنانے والا یا تیاری کرنے والا شخص اُس پر عنقریب استعمال جبر مجرمانہ کرنے والا ہے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور حملہ کا مرتکب

تشریح بعض الفاظ حملہ کی حد کو نہیں پہنچتے مگر ممکن ہے کہ ان الفاظ سے جن کا کوئی شخص استعمال کرے اس شخص کی صورت بنانے یا تیاری کرنے کی نسبت ایسا مطلب ظاہر ہو کہ وہ صورت بنانا

یا تیاری کرنا حملہ کی حد کو پہونچ جائے۔

تمثیلیں

(۱) زید بکر پر گھونسا اُٹھائے بہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ وہ اس کے ذریعہ سے بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ اُس کو عنقریب مارنیوالا ہے۔ تو زید حملہ کا مرتکب ہُوا۔

(ب) زید کسی کٹکھنے کتے کا دہان بند کھولنا شروع کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے ذریعہ سے بکر کو یہ باور کرائے۔ کہ وہ بکر پر عنقریب اُس کتے کو دوڑانیوالا ہے تو زید نے بکر پر حملہ کا ارتکاب کیا۔

(ج) زید ایک لکڑی اُٹھا کر بکر سے یہ کہے کہ میں تجھ کو ماروں گا۔ اس صورت میں اگرچہ وہ الفاظ جن کا استعمال زید نے کیا کسی حالت میں حملہ کی حد کو نہیں پہونچ سکتے۔ اور بغیر مخصوص صورت بنانا بغیر شامل ہونے اور حالات کے حملہ کی حد کو نہیں پہنچتے۔ تاہم وہ صورت بنانا جس کا مطلب لفظوں کے ذریعہ سے کیا گیا ہے حملہ کی حد کو پہونچ سکتا ہے۔

دفعہ ۲۶۰ جو کوئی شخص کسی پر حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے۔ سوا اس کے کہ اس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آئے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تشریح سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کی وجہ سے اُس سزا سے جرم میں تخفیف نہ ہوگی۔ جو اس دفعہ میں مذکور ہے۔ اگر مجرم خود اس باعث اشتعال طبع کا طالب یا بالارادہ متحرک ہوا ہو تاکہ اس جرم کے لئے ایک وجہ بنجائے یا اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور میں آیا ہو۔ جو باتباع قانون کیا گیا ہے۔ یا جو کسی سرکاری ملازم نے سرکاری ملازمت کے اختیارات کے نفاذ جائز میں کیا ہو۔ یا اگر باعث اشتعال طبع کسی امر کے سبب سے ظہور میں آیا ہو۔ جو اتفاق

حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جائز میں کیا گیا ہو۔

یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع فی الواقع ایسا سخت اور ناگہانی تھا۔ کہ وہ اس جرم کے خفیف کرنے کو کافی ہو۔ ایک امر تنقیح طلب ہے۔

دفعہ ۳۶۱ - جو کوئی شخص کسی شخص پر جو سرکاری ملازم ہے۔ جبکہ وہ ملازم بحیثیت سرکاری ملازمت کے اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو۔ حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے۔ یا اس نیت سے کہ اس ملازم کو اسکی ملازمت کی حیثیت سے اسکی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈرائے سے حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے یا بہ سبب کسی امر کے جو اس شخص نے سرکاری ملازمت کی حیثیت سے خدمت منصبی کی انجام دہی جائز میں کیا ہو۔ یا کرنے کا اقدام کیا ہو حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۲ - جو کوئی شخص کسی عورت پر حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے بہ نیت کرے کہ یا اس امر کا احتمال جان کر کہ وہ اس کے ذریعہ سے اسکی عفت میں خلل ڈالے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۳ - جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے۔ بہ نیت کرکے کہ اس کے ذریعہ سے اس شخص کی بے حرمتی کرے۔ سوائے اس کے کہ اس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آیا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۴ - جو کوئی شخص کسی شخص پر کسی ایسے فعل کے سرقہ کے ارتکاب کرنے کے اقدام میں حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے جس کو وہ شخص اس وقت پہنے یا لیے ہو تو شخص مذکور کو

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۵۔ جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے جو کسی شخص کی جانب سے ظہور میں آیا ہو۔ اُس شخص پر حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تشریح۔ پچھلی دفعہ اس تشریح سے مشروط ہے جس سے دفعہ (۶۰) مشروط ہے۔

انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور محنت بجبر لینے کے بیان میں

دفعہ ۳۶۶۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو بلا رضامندی اُس شخص کے یا کسی اور شخص کے جو اُس شخص کیجانب سے رضامندی ظاہر کرنے کا قانوناً مجاز ہے۔ ریاست جموں و کشمیر کی حدود کے باہر لے جائے۔ تو کہا جائیگا۔ کہ شخص مذکور اس شخص کو ریاست جموں و کشمیر سے لے بھاگا

دفعہ ۳۶۷۔ جو کوئی شخص کسی نابالغ مذکر کو جسکی عمر چودہ برس سے کم ہو یا کسی نابالغ مؤنث کو جس کی عمر سولہ برس سے کم ہو یا کسی شخص کو جس کی عقل میں فتور ہو اُس نابالغ کے یا اس شخص کے جسکی عقل میں فتور ہے ولی جائز کی سپردگی میں سے بلا رضامندی اس ولی کے لیجائے۔ یا بہکا لیجائے۔ تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور اُس نابالغ یا اُس شخص کو ولی کی ولائیت جائز سے لے بھاگا۔

تشریح۔ ولی جائز کا لفظ اس دفعہ میں ہر کسی شخص کو شامل ہے جس کو اُس نابالغ یا اس دوسرے شخص کی خبر گیری یا حفاظت جوازاً سپرد ہو۔

مستثنیٰ

یہ دفعہ کسی ایسے شخص کے فعل پر محیط نہیں ہے۔ جو نیک نیتی سے اپنے تئیں کسی ولد الحرام کا باپ

باور کرتا ہو یا جو نیک نیتی سے اپنے تئیں اُس طفل کی ولایت جایز مستحق باور کرتا ہو سوائے اُس کے کہ اِس فعل کا ارتکاب بدچلنی یا ناجایز غرض سے واقع ہُوا ہو۔

دفعہ ۲۶۸۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی جگہ سے جانے کے لیے خواہ بجبر مجبور کرے خواہ کسی طرح دغابازی کے وسیلوں سے ترغیب دے تو کہا جائیگا۔ کہ شخص مذکور اُس شخص کو بھگا لے گیا۔

دفعہ ۲۶۹۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو ریاست جموں و کشمیر سے یا کسی ولی کی ولایت جایز سے لے بھاگے۔ اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۷۰۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس لیے لے بھاگے یا بھگا لے جائے کہ وہ شخص مار ڈالا جائے۔ یا ایسی حالت میں رکھا جائے کہ وہ مارے جانے کے خطرہ میں پڑے تو شخص مذکور کو حبس دوام کی سزا دی جائیگی۔ یا قید سخت کی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلیں

(ا) زید بکر کو ریاست جموں و کشمیر میں سے لے بھاگے۔ اور اُسکی یہ نیت ہو یا اِس امر کا احتمال اُس کے علم میں ہو۔ کہ بکر مارے جانے کے خطرہ میں پڑے تو زید نے اُس جرم کا ارتکاب کیا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید بکر کو اُس کے گھر سے اس نیت سے بھگا لیجائے۔ یا بھگا لے جائے۔ کہ بکر مار ڈالا جائے تو زید نے اِس جرم کا ارتکاب کیا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۲۷۱۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو لے بھاگے یا بھگا لیجائے۔ اِس نیت سے کہ وہ شخص مخفیتہً اور ناجایز طور پر حبس میں رکھا جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی

سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۳۶۶ - جو کوئی شخص کسی عورت کو لے بھاگے یا بھگا لے جائے - اِس نیت سے
یا اِس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف کسی شخص سے ازدواج کرنے کے لئے مجبور
کی جائے - یا اُسکی یہ غرض ہو کہ وہ جماع ناجائز کے لئے مجبور کی جائے - یا پھسلائی جائے - یا
اِس امر کا احتمال اُس کے علم میں ہو کہ وہ جماع ناجائز کے واسطے مجبور کی جائیگی - یا پھسلائی جائیگی
تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی
ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

جو کوئی شخص بذریعہ تخفیف عزیانہ جیسا کہ اسکی تعریف مجموعہ ہذا میں کی گئی ہے - یا اختیارات کے
ناجائز استعمال کے ذریعہ سے یا کسی دیگر طریق جبر کے ذریعہ سے کسی عورت کو کسی مقام سے چلے
جانیکی ترغیب دے - اِس نیت سے یا اِس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی دیگر شخص کے ساتھ
جماع ناجائز پر مجبور کی جائے - یا مجبور کی جائیگی - یا پھسلائی جائے - یا پھسلائی جائیگی - تو
وہ بطریق مذکور مستوجب سزا ہوگا -

دفعہ ۳۶۶ (الف) جو کوئی شخص کسی نابالغ لڑکی کو جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو خواہ
کسی وسائل سے کسی جگہ سے چلے جانے یا کوئی فعل کرنے کی ترغیب دے - اِس نیت سے یا
اِس امر کے احتمال کے علم سے کہ اسے کسی دیگر شخص سے جماع ناجائز کے لئے مجبور کیا جائے یا مجبور
کیا جائیگا یا پھسلایا جائے یا پھسلایا جائیگا - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی
سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۳۶۷ - جو کوئی شخص کسی شخص کو اِس نیت سے بھگائے - یا بھگا لے جائے کہ وہ ضرر
شدید اُٹھائے یا وہ غلام بنایا جائے یا اُس سے کوئی شخص خلاف وضع فطری جرم اٹھائے یا
یا اس نیت سے کہ وہ شخص ایسی حالت میں رکھا جائے - کہ وہ ضرر شدید اٹھانے یا غلام بنائے جانے
یا کسی شخص کے عمل خلاف وضع فطری کے اٹھانے کے خطرہ میں پڑے - یا اس امر کا احتمال اُسکے

علم میں ہو کہ اُس شخص کے ساتھ ایسا عمل کیا جائیگا۔ یا وہ ایسی حالت میں رکھا جائیگا۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۷۴۔ جو کوئی شخص کسی ایسے شخص کو یہ جانکر کہ اُس کو کوئی بھگا یا بھگا لے گیا ہے۔ ناجائز طور پر چھپائے یا حبس بیجا میں رکھے۔ تو شخص مذکور کو اسی طرح سے سزا دیجائیگی کہ گویا وہ خود اُس شخص کو اسی نیت یا علم سے یا اسی غرض سے جس سے اُس نے اُس شخص کو چھپایا یا حبس بیجا میں رکھا ہے۔ بھگا یا بھگا لے گیا۔

دفعہ ۲۷۵۔ جو کوئی شخص کسی طفل کو جسکی عمر دس برس سے کم ہو۔ اس نیت سے لے جائے یا بھگا لیجائے۔ کہ بددیانتی سے کسی قسم کا کوئی مال منقولہ اُس طفل کے جسم سے لے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۷۶۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو غیر ملک سے غلام کے طور پر لائے۔ یا غیر ملک میں لیجائے یا دوسری جگہ پہنچائے یا خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا کسی شخص کو اسکی مرضی کے خلاف غلام کے طور پر قبول کرے یا تحویل میں لے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۷۷۔ جو کوئی شخص غلاموں کو عادتاً غیر ملک سے لائے۔ یا غیر ملک میں لیجائے یا دوسری جگہ پہونچائے۔ یا خریدے یا بیچے یا اُن کی تجارت کرے یا اُن کا کاروبار کرے تو اس شخص کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۷۸۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو۔ بیچے یا اجرت پر چلائے

یا کسی اور طور پر اپنے قبضہ سے علیحدہ کرے۔ اس واسطے کہ وہ شخص خواہ کسی عمر میں فعل شنیعہ یا کسی شخص کے ساتھ جماع ناجائز یا کسی امر ناجائز اور بد چلنی کے مطلب کے لیے مصروف کیا جائے یا کام میں لایا جائے۔ یا یہ جان کر کہ اُس شخص کے ایسے کام میں مصروف کیے جانے یا اُس سے ایسا کام لیے جانے کا احتمال ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح اول۔ جب کوئی شخص جسکی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو۔ جو کسی کسبی یا کسی شخص کے پاس جو کوئی قحبہ خانہ رکھتا ہو۔ یا اُس کا منتظم ہو۔ بیچی جائے۔ یا اُجرت پر چلانے کے لیے دی جائے یا کسی اور طریق پر قبضہ سے علیحدہ کی جائے۔ تو ایسے شخص کی نسبت جو اس طریق پر ایسے شخص کو اپنے قبضہ سے علیحدہ کرے۔ جبتک کہ اُس کے نقیض ثابت نہ کیا جائے۔ یہ قیاس کیا جائیگا۔ کہ اس نے نابالغہ کو اس نیت سے اپنے قبضہ سے علیحدہ کیا۔ کہ وہ فعل شنیعہ کی غرض سے کام میں لائی جائیگی۔

تشریح دوم۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لیے جماع ناجائز سے مراد وہ جماع ہے۔ جو ایسے اشخاص کے مابین ہو جن کا ازدواج نہ ہوا ہو۔ یا جو کسی ایسے عقد یا تعلق کے پابند نہ ہوں۔ جو گو ازدواج کی حد تک نہ پہونچتا ہو۔ اِلّا اُس قوم کے جس سے اُن کا تعلق ہو ذاتی قانون یا رواج کی رو سے یا جب وہ مختلف اقوام سے تعلق رکھتے ہوں۔ تو دونوں اقوام مذکورہ کے ذاتی قانون یا رواج کی رو سے ازدواج نما تعلق قایم کرنیوالا تسلیم کیا جاتا ہو۔

دفعہ ۳۷۳۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو خرید کرے۔ یا اُجرت پر لے یا کسی اور طور پر اپنے قبضہ میں لائے۔ اس نیت سے کہ وہ شخص خواہ کسی عمر میں فعل شنیعہ یا کسی شخص کے ساتھ جماع ناجائز یا کسی امر ناجائز اور بد چلنی کے واسطے مصروف کیا جائے یا کام میں لایا جائے۔ یا یہ جان کر کہ اُس شخص کے خواہ کسی عمر میں ایسے کام میں مصروف کیے جانے یا اس سے

ہے کہ یہ مرد وُہی مرد ہے۔جس کے ساتھ اُس کا ازدواج جوازاً ہُوا ہے۔یا جس کے ساتھ وُہ اپنا جوازاً ازدواج ہونا باور کرتی ہے۔

پانچویں۔عورت کی رضامندی کے ساتھ یا اُسکی بلا رضامندی جبکہ اُسکی عُمر چودہ[14] برس سے کم ہو۔

تشریح۔واسطے قائم کرنے جماع کے جو کہ جُرم زنا بالجبر میں ضروری ہے دخول کافی ہے۔

*مستثنیٰ

مرد کا جماع اپنی زوجہ سے جبکہ اُسکی عُمر تیرہ برس سے کم نہ ہو زنا بالجبر نہیں ہے۔

دفعہ ۲۸۲۔جو کوئی شخص زنا بالجبر کا مرتکب ہو اُس کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔لیکن اگر وُہ عورت جس سے زنا بالجبر کیا جائے اُسکی اپنی بیوی اور بارہ برس سے کم عُمر کی نہ ہو تو اِس صُورت میں اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔جسکی میعاد ۲ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائینگی

جرائم خلاف وضع فطری کے بیان میں

دفعہ ۲۸۳۔جو کوئی شخص کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ وطی خلاف وضع فطری کرے اُس شخص کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔اُس وطی کے متحقق ہونیکے لیے جو جُرم مبینہ دفعہ ہذا کے قائم کرنیکے لیے ضروری ہے دخول کافی ہے

*نوٹ ہذا ملاحظہ ہو اعلان نمبر ۱۳-اپیل مورخہ ۳۰-اگست ۱۹۲۶ء باوجود دیگر اعلان ہذا کے مضمن (د) میں کچھ بھی درج ہو-کسی شخص کا اپنی بیوی سے جماع کرنا زنا بالجبر نہیں ہے اگرچہ بیوی تیرہ برس کی عمر کو نہ پہنچی ہو-اگر اُس شخص کا ازدواج اُس عورت کیساتھ اعلان ہذا کے عمل پذیر ہونیکی تاریخ سے قبل ہو چکا ہو-اور وہ تاریخ مذکور کو بارہ برس کی عمر کو پہونچ چکی ہو۔

ایسا کام لئے جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا
تشریح اول - کسی کسبی یا کسی ایسے شخص کی نسبت جو کوئی قحبہ خانہ رکھتا ہو یا اُس کا منتظم ہو جو کسی شخص کو جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو خریدے - کرایہ پر لے یا کسی اور طریق پر قبضہ میں لائے - جبتک کہ اُس کے نقیض ثابت نہ ہو یہ قیاس کیا جائیگا کہ اُس نے ایسے شخص کو اس نیت سے قبضہ میں لیا کہ وہ فعل شنیعہ کی غرض سے کام میں لائی جائیگی -
تشریح دوم - جماع ناجایز کے وُہی معنی ہیں جو دفعہ ۲۷۸ میں درج ہیں -
دفعہ ۲۸۰ - جو کوئی شخص کسی اور شخص کو اُسکی مرضی کے خلاف محنت کرنیکے لئے ناجایز طور پر مجبور کرے - تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیگی -

زنا بالجبر کے بیان میں

دفعہ ۲۸۱ - جو مرد اُس صورت کے سوا جو نیچے مستثنےٰ کی گئی ہے ایسے حالات میں جو پانچ تعریفات ذیل میں سے کسی میں داخل ہوں - کسی عورت سے جماع کرے - تو کہا جائیگا کہ اُس مرد نے زنا بالجبر کیا -
پہلی - عورت کی مرضی کے خلاف
دوسری - عورت کی بلا رضامندی
تیسری - عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ اُسکی رضامندی ہلاکت یا ضرر کی تخویف سے حاصل کی گئی ہو -
چوتھی - عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ مرد یہ جانتا ہو - کہ وہ اُس عورت کا شوہر نہیں ہے اور یہ کہ عورت کی جانب سے وہ رضامندی اس نظر سے ظاہر کی گئی ہے کہ وہ باور کرتی

باب ہفدہم

جرائم مخالفہ مال

سرقہ کے بیان میں

دفعہ ۳۷۸ - جو کوئی شخص بد دیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضہ میں سے اُسکی بلا رضامندی لینے کی نیت سے ایسے لینے کے لئے اُس مال کی تبدیل جائے کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے سرقہ کا ارتکاب کیا۔

پہلی تشریح - کوئی شے جبتک کہ وُہ زمین سے ملحق رہے۔ وُہ مال منقولہ ہونیکی وجہ سے ایسی شے نہیں ہے جسکی نسبت سرقہ کا ارتکاب ہو سکے مگر جب ہی کہ وُہ زمین سے جدا کیجائے تب ہی سے مذکور چرانے کے قابل ہو جائیگی۔

دُوسری تشریح - تبدیل جائے جو اُسی فعل سے پیدا ہو جس فعل سے علیحدگی پیدا ہوتی ہے سرقہ ہو سکتی ہے۔

تیسری تشریح - جس طرح کسی شخص کی نسبت کہا جا سکتا ہے کہ وُہ کسی شے کے تبدیل جائے کا باعث ہوا - جبکہ وُہ فی الواقعہ شے مذکور کی تبدیل جائے کرتا ہے اسیطرح اُسی حال میں بھی کہا جائیگا - جبکہ وُہ کسی روک کو جو شے مذکور کو تبدیل جائے سے مانع ہوتی ہے ہٹا دے یا شے مذکور کو کسی اور شے سے جُدا کر دے۔

چوتھی تشریح - جو کوئی شخص کسی وسیلہ سے کسی حیوان کو تبدیل جائے کا باعث ہو اُسکی نسبت کہا جائیگا کہ اُس نے اُس حیوان کی تبدیل جائے کی اور نیز اُس سئے کی تبدیل جائے کی جبکہ اُس حیوان نے اُس تبدیل جائے کے سبب سے جو اس طرح ظہور میں آئی۔

پانچویں تشریح - وُہ رضامندی جو اس تعریف جرم میں مذکور ہوتی ہے۔ صریحاً ہو سکتی ہے یا ضمناً اور وُہ خواہ

شخص قابض کیجانب سے خواہ کسی ایسے شخص کی جانب سے ظاہر کی جاسکتی ہے۔ جس کو صریحاً یا ضمناً اُس امر
کی اجازت دینے کا اختیار ہو۔

چھٹی تشریح۔ مالمویشی جو رکھو کہ سرکاری میں آزادانہ طور پر چھوڑ دیا گیا ہو دفعہ ہذا کے
معنوں میں مال منقولہ تصور ہوگا۔ اور اُس کا بددیانتی سے بلا رضامندی سرکار رکھو کہ سے
تبدیل جائے ارتکاب جرم دفعہ ہذا ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کی زمین سے ایک درخت اس نیت سے کاٹے کہ اُس کو بکر کے قبضہ میں سے بلا
رضامندی بکر کے بددیانتی سے لے۔ تو اُس صورت میں جب ہی کہ زید نے درخت
کو ایسی طرح سے لیجانے کے لئے جدا کیا۔ تب ہی وہ سرقہ کا مرتکب ہُوا۔

(ب) زید کتوں کا طعمہ جیب میں رکھے اور اس طرح سے بکر کے کُتے کو اپنے پیچھے ہولینے کی تحریک
کرے تو اس صورت میں اگر زید کی نیت ہو کہ وہ بددیانتی سے بکر کے قبضہ میں سے بکر
کی بلا رضامندی اُس کا کُتا لے۔ تو جب ہی سے بکر کے کُتے نے زید کے پیچھے چلنا
شروع کیا۔ تب ہی زید سرقہ کا مرتکب ہُوا۔

(ج) زید جو بکر کا نوکر ہے اور جس کی امانت میں ظروف نقرہ یا طعمہ بکر کی جانب سے رکھے گئے
ہیں۔ بلا رضامندی بکر کے اُن ظروف کو بددیانتی سے لیکر بھاگ جائے۔ تو زید سرقہ
کا مرتکب ہُوا۔

(د) بکر سفر کا آمادہ ہو کر اپنے ظروف نقرہ یا طعمہ کو اپنے واپس آنے تک زید کو جو کہ گودام
کا مالک ہے امانتاً سپرد کرے اور زید اُن ظروف کو سُنار کے پاس لیجاکر بیچ ڈالے تو
اُس صورت میں چونکہ وے ظروف بکر کے قبضہ میں نہ تھے۔ اس لئے وے بکر کے قبضہ میں سے
نہیں لئے جاسکتے تھے۔ اور زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہُوا۔ گو ممکن ہے کہ وہ خیانت مجرمانہ
کا مرتکب ہو۔

(ہ) زید بکر کی انگوٹھی کسی میز پر رکھی ہوئی اُس گھر میں پائے۔ جہاں بکر رہتا ہو تو اُس صورت میں انگوٹھی بکر کے قبضہ میں ہے۔ اور اگر زید اُس کو بددیانتی سے وہاں سے اُٹھا لیجائے۔ تو زید سرقہ کا مرتکب ہوگا۔

(و) زید ایک انگوٹھی جو کسی کے قبضہ میں نہ ہو۔ شاہراہ عام میں پڑی پائے۔ تو اُس کے لینے سے زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہُوا۔ گو ممکن ہے کہ وہ مال کے تصرف مجرمانہ کا مرتکب ہو

(ز) زید بکر کی انگوٹھی اُس کے گھر میں میز پر پڑی ہوئی دیکھے اور زید تلاش اور افشاء کے خوف سے اُسی وقت اُس انگوٹھی کے تصرف بیجا کرنے کی جرأت نہ پاکر اُس کو ایسی جگہ میں چھپائے۔ جہاں سے مِل جانا اُسکا بکر کو محض خلاف قیاس ہے اِس نیّت سے کہ جب گم ہو جانا انگوٹھی کا بکر کی یاد سے جاتا رہے۔ تب زید اس انگوٹھی کو اُس مخفی کرنیکی جگہ سے نکالکر بیچ ڈالے۔ تو اِس صورت میں زید اُس انگوٹھی کی پہلی تبدیل جاے کرنے سے سرقہ کا مرتکب ہُوا۔

(ح) زید اپنی گھڑی کی چال ٹھیک کرانے کے لیئے اُسکو بکر گھڑی ساز کے حوالہ کرے اور بکر اُس کو اپنی دوکان پر لیجائے اور زید جس کو بکر گھڑی ساز کا کوئی قرض دینا نہیں ہے جس کے عوض میں گھڑی ساز اُس گھڑی کو ضمانت کے طور پر روک رکھ سکتا ہو۔ بکر کی دوکان میں علانیہ چلا جائے اور بکر کے ہاتھ سے وہ گھڑی جبراً لے کر چلدے تو اِس صورت میں اگرچہ ممکن ہے کہ زید مداخلت بیجا مجرمانہ اور حملہ کا مرتکب ہُوا لیکن سرقہ کا مرتکب نہیں ہے۔ کیونکہ جو کچھ اُس نے کیا بددیانتی سے نہیں کیا۔

(ط) اگر زید کو گھڑی کے مرمت کرنیکی بابت بکر کا کچھ روپیہ دینا ہو۔ اور بکر اُس قرضہ کی ضمانت کے طور پر گھڑی کو جو از رُوک دے اور زید بکر کے قبضہ میں سے اُس گھڑی کو اِس نیّت سے لے کہ وہ بکر کو اُس مال سے محروم کرکے قرضہ کی ضمانت کو معدوم کرے۔ تو زید سرقہ کا مرتکب ہوگا کیونکہ وہ اُس گھڑی کو بددیانتی سے لیتا ہے

(د) پھر اگر زید اپنی گھڑی بکر کے پاس رہن کرے اور بغیر ادا کرنے اُس روپیہ کے جو اُس نے بکر سے گھڑی پر قرضہ لیا ہے۔ گھڑی کو بکر کے قبضہ میں سے اُسکی بلا رضامندی لے لے۔ تو اگرچہ زید کا مال ہے مگر تاہم سرقہ کا مرتکب ہوگا۔ کیونکہ وُہ اُس کو بددیانتی سے لیتا ہے۔

(ک) زید اس نیت سے بکر کی کوئی چیز اُس کے قبضہ میں سے بلا رضامندی لے لے۔ کہ جبتک بکر سے اُسکے واپس کرنے کے صلہ کے طور پر کچھ روپیہ حاصل نہ کرے۔ چیز مذکور کو اپنے پاس رکھے تو اِس صورت میں چونکہ زید بددیانتی سے لیتا ہے اس لیے زید سرقہ کا مرتکب ہُوا۔

(ل) زید جو بکر کے ساتھ دوستانہ راہ و رسم رکھتا ہے بکر کی غیبت میں اُسکے کتب خانہ میں جائے اور اُسکی بلا رضامندی صریح کے کوئی کتاب صرف پڑھنے کے لیے لیجائے اور واپس کرنا اُس کا زید کی نیت میں ہو تو اس صورت میں اغلب ہے کہ زید نے یہ سمجھا ہو کہ اُسکو بکر کی جانب سے بکر کی کتاب پڑھنے کی معناً اجازت ہے پس اگر زید کا یہ گمان تھا۔ تو زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہُوا۔

(م) زید بکر کی زوجہ سے خیرات مانگے اور وہ زید کو روپیہ کھانا اور کپڑے دے۔ جس کو زید جانتا ہو کہ وُہ اُس کے شوہر کا مال ہے تو اُس صورت میں اغلب ہے کہ زید یہ سمجھتا ہو کہ بکر کی زوجہ ایسی خیرات دینے کی مجاز ہے پس اگر زید کا یہ گمان تھا تو زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہُوا۔

(ن) زید بکر کی زوجہ کا آشنا ہے وہ زید کو قیمتی مال دے جس کو زید جانتا ہو کہ اُس کے شوہر بکر کا ہے اور ایسا مال ہے کہ بکر کی طرف سے وُہ اُس کے دینے کی مجاز نہیں ہے پس اگر زید بددیانتی سے مال لے لے۔ تو سرقہ کا مرتکب ہُوا۔

(س) زید بکر کے مال کو اپنا مال سمجھ کر نیک نیتی سے اُس کے قبضہ میں سے لے لے۔ تو اُس

میں چونکہ زید بددیانتی سے نہیں لیتا ہے اِس لئے زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہے

دفعہ ۳۸۵- جو کوئی شخص سرقہ کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

اگر ارتکاب سرقہ کا کسی مکان میں کیا جائے۔ تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- لفظ مکان اور اُس کے معنوں میں خیمہ یا مرکب تری یا برانڈہ یا عمارت جو انسان کی بودوباش یا مال کی حفاظت کے کام میں آتا ہو داخل ہے۔

دفعہ ۳۸۶- جو کوئی شخص منشی یا نوکر ہو یا منشی یا نوکر کے کام پر مامور ہو کسی مال کی نسبت جو اُس کے آقا یا امر کے قبضہ میں ہو سرقہ کا ارتکاب کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۸۷- جو کوئی شخص سرقہ کے ارتکاب کے لئے یا اُس سرقہ کے ارتکاب کے بعد اپنے بھاگ جانے کے لئے یا اُس مال کے بچا رکھنے کے لئے جو اُس سرقہ کے ذریعہ سے لیا جائے موت یا ضرر یا مزاحمت کے یا موت یا ضرر یا مزاحمت کی تخویف کی تیاری کر کے سرقہ کا ارتکاب کرے تو اُس شخص کو قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) زید اُس مال کی نسبت جو بکر کے قبضہ میں ہو سرقہ کا ارتکاب کرے اور جس وقت کہ وہ اس سرقہ کا ارتکاب کر رہا ہو اُس کے کپڑے کے نیچے ایک بھرا ہوا طپنچہ ہو جو اُس نے اسلئے

بہم پہنچایا ہے کہ اگر بکر متعرض کرے - تو اُس کو ضرر پہنچائے - تو زید اُس جرم کا مرتکب ہُوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے -

(ب) زید اپنے ہمراہیوں میں سے چند کو اپنے آس پاس اسلئے کھڑا کرکے جیب کترے کہ اگر بکر اِس ماجرے سے مطلع ہوکر تعرض کرے یا زید کے پکڑنے کا اقدام کرے - تو وے بکر کے مزاحم ہوں تو زید اِس جرم کا مرتکب ہُوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کیگئی ہے

استحصال بالجبر کے بیان میں

دفعہ ۲۸۳ - جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کو خود اُس شخص کے یا دُوسرے شخص کے کسی نقصان کی تخویف کرے اور اُس کے ذریعہ سے اُس شخصکو جس کو اسطرح تخویف کیگئی ہے بددیانتی سے اسبات کی ترغیب دے کہ وُہ کوئی مال یا کفالت المال یا کوئی شے دستخطی یا مہری جو کفالت المال ہوجانیکی حیثیت رکھتی ہو کسی شخص کے حوالہ کرے تو شخص مذکور استحصال بالجبر کا مرتکب ہُوا -

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ تو مجھ کو روپیہ دے ورنہ میں ایک نوشت جو تیری حیثیت عرفی کے مخل ہوگی مشتہر کردُوں گا - اور اِس طرح سے بکر کو اپنے تئیں روپیہ دینے کی ترغیب دے - تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہُوا -

(ب) زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ میں تیرے طفل کو حبس بیجا میں رکھونگا ورنہ تو ایک رقعہ پر دستخط کرکے اُس کو میرے حوالہ کر جس میں تیری جانب سے مجھ کو روپیہ کی فلاں مقدار دینے کا وعدہ ہو - اور بکر دستخط کرکے وہ رقعہ حوالہ کردے - تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہُوا -

(ج) زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ میں لٹھ بندی بھیجکر تیرا کھیت چھنوا لوں گا۔ ورنہ ایک تمسک دستخط کر کے حامد کے حوالہ کر جسکے رُو سے حامد کو دینا کسی خاص پیدا وار کا اور پیدا وار نہ دینے کی صُورت میں دینا تاوان کا لازم آئے۔ اور اِس کے ذریعہ سے زید بکر کو اُس تمسک پر دستخط کرنے اور حوالہ کرنیکی ترغیب دے۔ تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہُوا۔

(د) زید بکر کو ضرر شدید کی تخویف کرنیکے ذریعہ سے اُس کو سادہ کاغذ پر دستخط یا مہر دوبارہ کرنے اور زید کے حوالہ کرے۔ تو چونکہ اُس صُورت میں وُہ کاغذ جس پر دستخط ہُوئے۔ کفالتہ المال ہو جانے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اِس لئے زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہُوا۔

دفعہ ۳۸۹۔ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے۔ اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۹۰۔ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان پہنچانیکی تخویف کرے یا تخویف کرنے کا اقدام کرے۔ تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی یا دونوں کی

دفعہ ۳۹۱۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو خود اُس شخص کی یا کسی دُوسرے شخص کی موت یا ضرر شدید کی تخویف کرنے کے ذریعہ سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۹۲۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اُس شخص کے یا کسی اور کے خلاف کسی جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام یا ایسی میعاد قید کے جو دس سال تک ہو سکتی ہے۔ ارتکاب کرے یا ارتکاب کے اقدام کے یا کسی اور شخص کو اُن جرائم کے ارتکاب کی ترغیب دینے کے اقدام کے

الزام لگانیکی دہمکی دینے سے استحصال بالجبر کرے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا اور اگر وہ جرم مستوجب سزا حسب دفعہ ۳۸۲ ہو تو شخص مذکور کو حبس دوام کی سزا دیجاسکتی ہے

سرقہ بالجبر و ڈکیتی کے بیان میں

دفعہ ۳۹۰ - ہر سرقہ بالجبر میں یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتا ہے سرقہ سرقہ بالجبر ہوگا اگر سرقہ کے ارتکاب کرنے یا سرقہ کے ارتکاب میں یا اُس مال کے لیجانے یا لیجانے کے اقدام میں جو سرقہ سے حاصل کیا گیا ہے مجرم اِس مطلب سے بالارادہ کسی شخص کی موت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کا باعث ہو یا اُس کے باعث ہونے کا اقدام کرے یا فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اُٹھانے کی تخویف کا باعث ہو یا اُس کے باعث ہونے کا اقدام کرے -

استحصال بالجبر سرقہ ہوگا - اگر جرم استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت شخص مخوف کے قرب میں حاضر ہو اور اُس شخص کو خود اُس شخص کے یا کسی دُوسرے شخص کے فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اُٹھانیکی تخویف کرنے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو اور اِس طرح تخویف کرنے سے شخص مخوف کو شئے منتحصل بالجبر کے اِس وقت اور اُس جگہ حوالہ کر دینے کی ترغیب دے -

تشریح

اگر مجرم اِس قدر قریب ہو کہ اُس کا قرب اُس شخص دُوسرے کو فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا کے اُٹھانے کی تخویف کو کافی ہو تو کہا جائیگا کہ مجرم قرب میں حاضر ہے

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو دبا بیٹھے اور بکر کے کپڑوں میں سے بکر کا روپیہ اور زیور بلا رضامندی

بکر کے قریب آ رہے تو اس صورت میں زید سرقہ کا مرتکب ہوا۔ اور چونکہ سرقہ کے ارتکاب کے لیے اس نے بکر کی نسبت بالارادہ مزاحمت بیجا کی اسلیئے زید سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید شاہراہ عام پر بکر سے ملاقی ہو اور بکر کو طپنچہ دکھا کر اسکی ہمیانی طلب کرے۔ اور بکر اس کے سبب سے ہمیانی مجبور ہو کر چھوڑ دے۔ اس صورت میں چونکہ زید نے بکر کو فوراً ضرر پہونچانے کی تخویف کرنے کے ذریعہ سے اس سے ہمیانی استحصال بالجبر کر لے اور استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت بکر کے قرب میں حاضر تھا۔ اس لیے زید سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید شاہراہ عام پر بکر سے اور اس کے طفل سے ملاقی ہو اور زید طفل کو پکڑ کے بکر کو دھمکائے کہ اگر تو اپنی ہمیانی میرے حوالہ نہ کرے گا۔ تو میں تیرے طفل کو بلندی سے گرا دوں گا۔ اور بکر اس سبب سے اپنی ہمیانی حوالہ کرے۔ تو اس صورت میں زید نے بکر کو اسبات کی تخویف کرنے سے کہ طفل کو جو وہاں حاضر ہے۔ فوراً ضرر پہونچیگا۔ بکر سے ہمیانی کو استحصال بالجبر کر کے لے لیا اسلیئے زید بکر کی نسبت سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(د) زید بکر سے کوئی مال یہ کہکر حاصل کرے کہ تیرا لڑکا ہمارے گروہ کے اختیار میں ہے اگر تو ہمکو دس ہزار روپیہ نہ بھیج دیگا۔ تو وہ مار ڈالا جائیگا۔ تو یہ استحصال بالجبر ہے اور اسکی پاداش میں استحصال بالجبر کی سزا دی جائیگی۔ مگر سرقہ بالجبر نہیں ہے سوائے اس کے کہ بکر کو لڑکے کے فوراً ہلاک ہو جانیکی تخویف کیجائے۔

دفعہ ۳۹۲۔ جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کا مرتکب ہو اسکو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر اس سرقہ بالجبر کا ارتکاب شاہراہ عام پر غروب وطلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے۔ تو قید کی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۳۹۳۔ جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کے اقدام کا مرتکب ہو اس شخص کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۹۶- اگر کوئی شخص سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام میں کسی شخص کو بالارادہ ضرر پہونچائے تو شخص مذکور کو اور کسی دوسرے شخص کو جو اس سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام میں شامل ہو کر مصروف ہوا ہو حبس دوام کی سزا دی جائیگی یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۹۷- جب پانچ یا زیادہ شخص شامل ہو کر سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا ارتکاب کا اقدام کریں یا جبکہ اُن شخصوں کی کل تعداد جو سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کا اقدام شامل ہو کر کرتے ہوں مع تعداد اُن شخصوں کے جو حاضر ہوں یا اُس کے ارتکاب یا اقدام میں مدد کرتے ہوں پانچ یا پانچ سے زیادہ ہوں تو ہر ایک شخص ارتکاب کرنے والا یا اقدام کرنے والا یا اُس میں مدد کرنے والا ڈکیتی کا مرتکب کہلایا جائیگا۔

دفعہ ۲۹۸- جو کوئی شخص ڈکیتی کا مرتکب ہو اُس کو حبس دوام یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۹۹- اُن پانچ یا زیادہ شخصوں میں سے جو شامل ہو کر ڈکیتی کا ارتکاب کریں کوئی ایک شخص اس ڈکیتی کے ارتکاب میں قتل عمد کا مرتکب ہو تو اُن میں سے ہر ایک شخص کو سزائے موت یا حبس دوام یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۰۰- اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے وقت مجرم کوئی آلہ مہلک استعمال کرے یا کسی شخص کو ضرر شدید پہنچاوے یا کسی شخص کے ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کا اقدام کرے تو وہ قید جسکی سزا اس مجرم کو دی جائیگی جو سات برس سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ ۳۰۱- اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے اقدام کیوقت مجرم کسی آلہ مہلک سے مسلح ہو تو وہ قید کی سزا اس مجرم کو دی جائیگی جو سات برس سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ ۳۰۲- جو کوئی شخص ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے کوئی تیاری کرے اُس کو قید سخت

کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۴۰۲ - جو کوئی شخص ایسے شخصوں کے گروہ کا شریک ہوگا جو ڈکیتی کا عادتاً ارتکاب کرنے کے لئے ملاپ رکھتے ہوں تو اُس شخص کو حبس دوام یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۰۱ (الف) جو کوئی شخص ایسے شخصوں کے گروہ آوارہ یا کسی اور گروہ کا شریک ہوگا - جو سرقے یا سرقہ بالجبر کے عادتاً ارتکاب کے لئے ملاپ رکھتے ہوں لیکن ڈاکوؤں کا گروہ نہ ہو تو شخص مذکور کو قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۰۲ (ب) جو کوئی شخص اُن پانچ یا زیادہ شخصوں میں سے ہوگا - جو ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہوئے ہوں تو اُس شخص کو قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

مال کے تصرف بیجا مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۴۰۳ - جو کوئی شخص بددیانتی سے کسی مال منقولہ کو اپنے تصرف بیجا میں یا اپنے استعمال میں لائے تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

تمثیلیں

(الف) زید بکر کے قبضہ میں سے بکر کا مال نے لے اور نیک نیتی سے اُس کو لیتے وقت یہ باور کرتا ہو - کہ وہ میرا مال ہے تو اس صورت میں زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر زید اپنی غلطی معلوم کر لینے کے بعد اُس مال کو بددیانتی سے اپنے تصرف میں لے آئے

تو وہ اُس جُرم کا مجرم ہے جس کا ذکر اِس دفعہ میں کیا گیا ہے۔
(ب) زید جو بکر سے دوستانہ راہ و رسم رکھتا ہے بکر کے کتب خانہ میں بکر کی غیبت میں جائے اور بکر کی بلا رضامندی صریح کے ایک کتاب بیجا ئے۔ اِس صورت میں اگر زید کو یہ گمان تھا کہ پڑھنے کے لئے کتاب لینے کی مجھ کو بکر کی رضامندی معنوی حاصل ہے تو زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر زید اِس کے بعد اپنے فائدہ کے لئے اُس کتاب کو بیچ ڈالے تو زید اُس جُرم کا مرتکب ہے جس کا ذکر اِس دفعہ میں ہے۔
(ج) اگر زید و بکر بالاشتراک کسی گھوڑے کے مالک ہوں اور زید گھوڑے کو بکر کے قبضہ میں سے کام میں لانے کی نیت کر کے لے لے تو اِس صورت میں چونکہ زید اُس گھوڑے کو کام میں لانے کا مستحق ہے اِس لئے وہ بددیانتی سے اُس کو تصرف بیجا میں نہیں لاتا۔ لیکن اگر زید گھوڑے کو بیچ ڈالے اور اُسکی قیمت کا تمام روپیہ اپنے کام میں لائے تو اُس جُرم کا مجرم ہے جس کا اِس دفعہ میں ذکر ہے۔
پہلی تشریح۔ تصرف بیجا بددیانتی کے ساتھ جو صرف ایک عرصہ کے واسطے کیا جائے اِس تصرف بیجا میں داخل ہے جو اِس دفعہ میں مقصود ہے۔

تمثیل

زید ایک گورنمنٹ پرامیسری نوٹ جو بکر کی ملکیت ہے اور جس میں عبارت ظہری نہ لکھی ہو پائے اور زید یہ جانکر کہ وہ نوٹ بکر کی ملکیت ہے اُس کو قرض کی ضمانت میں کسی مہاجن کے پاس مکفول کرے اِس نیت سے کہ زمانہ آئندہ میں کسی وقت اُسے بکر کو واپس کریگا تو زید اُس جُرم کا مرتکب ہے جس کا اِس دفعہ میں ذکر ہے۔
دوسری تشریح جو شخص کوئی مال جو کسی شخص کے قبضہ میں نہ ہو اور اُس مال کو اُس کے مالک کے لئے محفوظ رکھنے یا اُس کے مالک کو واپس کرنے کے لئے اپنی تحویل میں لائے

تو شخص مذکور اُس مال کو بد دیانتی سے اپنی تحویل یا تصرف بیجا میں نہیں لاتا - اور نہ جرم کا مجرم ہے لیکن وہ شخص اُس جرم کا جسکی اوپر تعریف کی گئی ہے مجرم ہوگا - اگر وہ اُس مال کو اپنے کام کے لئے تصرف بیجا میں لائے جبکہ وہ اُس کے مالک کو جانتا ہو یا اُس کے دریافت کرنے کے وسیلے رکھتا ہو یا اُسسے پہلے کہ وہ مالک کے دریافت کرنے اور اُس کے مطلع کرنیکے معقول وسیلے کام میں لاچکا ہو اور ایک معقول عرصہ تک اُس مال کو اپنی تحویل میں رکھا ہو تاکہ مالک اُس کا دعویٰ کرسکے -

یہ بات کہ ایسی صورت میں کونسے وسیلے فی الواقعہ معقول ہیں اور کونسا عرصہ فی الواقعہ معقول ہے ایک امر تنقیح طلب ہوگا یہ ضرور نہیں کہ پانے والا جانتا ہو کہ اُس مال کا کون مالک ہے یا یہ کہ فلاں شخص اُس کا مالک ہے بلکہ یہ کافی ہے کہ مال کو اپنے تصرف میں لاتے وقت وہ یہ باور نہ کرتا ہو کہ وہ اُس کا اپنا مال ہے یا نیک نیتی سے یہ باور نہ کرے کہ اُس کا حقیقی مالک دستیاب نہیں ہوسکتا ہے -

تمثیلیں

(الف) زید شاہراہ عام پر ایک روپیہ پائے اور اُس کو یہ علم نہ ہو کہ وہ کس کی ملک ہے اور زید اُس روپیہ کو اُٹھائے تو اِس صورت میں زید اُس جرم کا مرتکب نہیں ہوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے -

(ب) زید شاہراہ عام پر ایک خط پائے اور اُس میں ایک مہاجنی ہنڈی ہو اور لفافے اور خط کے مضمون سے زید دریافت کرے کہ وہ ہنڈوی فلاں شخص کی ہے پھر زید اُسکو تصرف میں لائے - تو زید ایک جرم کا مجرم ہے جس کا اِس دفعہ میں ذکر ہے

(ج) زید ایک رقعہ جس کا روپیہ حامل رقعہ کو واجب الادا ہو پائے اور کسی طرح سے اُسکے خیال میں نہ آئے کہ یہ رقعہ کس سے کھو گیا ہے لیکن رقعہ لکھنے والے کا نام واضح ہو اور زید

یہ جانے - کہ اِس رُقعہ کے لکھنے والا اُس شخص کا نشان بتا سکتا ہے جس کے حق میں وہ رُقعہ لکھا گیا ہے مگر زید مالک کے دریافت کرنے کی کوئی جد و جہد نہ کرکے اُس رقعہ کو تصرف میں لائے - تو زید ایک جُرم کا مجرم ہے جس کا ذکر اس دفعہ میں ہے -

(د) زید بکر کے پاس سے اُسکی ہمیانی جس میں روپیہ ہوں گرتے دیکھے اور زید بکر کو پھیر دینے کی نیت سے ہمیانی کو اُٹھا لے مگر بعد اسکے اُسکو اپنے کام کے واسطے تصرف میں لائے - تو زید اُس جرم کا مرتکب ہُوا جس کا ذکر اس دفعہ میں ہے -

(ہ) زید ایک ہمیانی جس میں روپیہ ہوں پائے یہ نہ جان کر کہ وہ کسکی ملک ہے اُٹھالے مگر پیچھے سے وہ دریافت کرے - کہ وہ بکر کی ملک ہے اور اُس ہمیانی کو اپنے کام کیلئے تصرف میں لائے - تو اِس صورت میں زید اُس جُرم کا مجرم ہے جس کا ذکر اِس دفعہ میں ہے

(و) زید ایک قیمتی انگوٹھی پائے - یہ نہ جان کر کہ وہ کسکی ملک ہے اور اُسکے مالک کی دریافت کرنیکی کوئی جہد نہ کرکے اُس کو فوراً بیچ ڈالے - تو زید ایک جرم کا مجرم ہُوا جس کا اِس دفعہ میں ذکر ہے -

دفعہ ۴۰۵ - جو کوئی شخص کوئی مال بد دیانتی سے اپنے تصرف بیجا یا کام میں یہ جان کر لائے کہ وہ مال کسی شخص کے مرتے وقت اُس متوفی کے قبضہ میں تھا - اور یہ کہ وہ مال اُسی وقت سے کسی ایسے شخص کے قبضہ میں نہیں رہا ہے - جو اُس کے قبضہ کا قانوناً مستحق ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا - اور اگر مجرم اُس شخص متوفی کی جانب سے اُسکی وفات کے وقت متصدی یا ملازم کے طور پر مامور تھا - تو قید کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے

تمثیل

اگر زید اثاث البیت اور روپیہ پر قابض ہونے کی حالت میں مر جائے - اور بکر اُس کا

نوکر قبل اسکے کہ وہ روپیہ کسی ایسے شخص کے قبضہ میں آجائے۔ جو اُس کے قبضہ کا مستحق ہے۔ روپیہ مذکور کو بددیانتی سے اپنے تصرف بیجا میں لائے۔ تو اُس صورت میں بکر اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

خیانت مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۴۰۶۔ جو کوئی شخص جسکو کسی طرح سے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام امانتاً سپرد ہو قانون کی کسی ہدایت کے خلاف کہ جسمیں امانت مذکور کے ادا کرنیکا طریق معین ہو یا کسی معاہدہ جائز کے خلاف کہ جو صریحاً یا ضمناً شخص مذکور نے امانت مذکور کے ادا کرنے کے طریق کی نسبت کیا ہو مال مذکور کو بددیانتی سے اپنے تصرف بیجا میں یا اپنے کام میں لائے یا اس مال کو بددیانتی سے اپنے استعمال میں لائے یا علیحدہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو عمداً ایسا کرنے دے۔ تو شخص مذکور خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) اگر زید جو کسی شخص متوفی کی وصیت کے رُو سے وصی ہو بددیانتی سے اُس قانون کے خلاف کرے جس میں وصیت کے مطابق ترکہ کی تقسیم کرنے کا حکم ہے اور ترکہ اپنے کام کے لیے تصرف میں لائے۔ تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

(ب) زید گدام کا مالک ہے اور بکر سفر کو جاتے ہوئے زید کو اثاث البیت اس معاہدہ کی شرط سے امانتاً سپرد کرے۔ کہ جس وقت گدام گھر کی بابت نقدی جو ہو وہ ادا کی جائے اثاث البیت واپس کیا جائیگا۔ اور زید اُس اثاث البیت کو بددیانتی سے بیچڈالے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا

دفعہ ۴۰۷۔ جو کوئی شخص خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو۔ اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۴۰۸۔ اگر کوئی شخص جسکو بحیثیت بردہ مال کے پیشہ ورکے یا دریا گھاٹ دال یا گدام

کے مالک کی حیثیت سے کوئی مال امانتاً سپرد کیا گیا ہو۔ اُس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب
کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات سال
تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ کا ہوگا۔

دفعہ ۴۰۹۔ جو کوئی شخص متصدی یا ملازم ہو یا از طور متصدی یا ملازم سرکار کے مامور ہو اور جس
اس حیثیت میں مال یا مال پر کوئی اہتمام امانتاً سپرد کیا جاوے۔
یا وہ شخص جس کو کسی طریق سے مال یا مال پر کوئی اہتمام بحیثیت اُس کے ملازم سرکار ہونے کے
یا اُس کے کاروبار کے بحیثیت مہاجن۔ سوداگر۔ کارپرداز۔ دلال۔ مختار یا گماشتہ کے
امانتاً سپرد کیا جاوے۔ اُس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے تو شخص مذکور کو
دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی
ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

مال مسروقہ لینے کے بیان میں

دفعہ ۴۱۰۔ وہ مال جس کا قبضہ سرقہ یا استحصال بالجبر یا قزاقی یا جبر کے ذریعہ سے منتقل
ہوا اور وہ مال جو تصرف بیجا مجرمانہ میں لایا گیا ہو یا جسکی نسبت جرم خیانت مجرمانہ کا ارتکاب
ہوا ہو۔ مال مسروقہ کہا جائیگا۔ عام اس سے کہ اُس کا انتقال یا تصرف یا اسکی نسبت خیانت
مجرمانہ کسی قلمرو ریاست کے اندر یا اُس کے باہر ہی ہوا ہو۔ لیکن اگر وہ مال بعدہ اُس شخص کے
قبضہ میں آ جاوے۔ جو اُس کے قبضہ کا جواز استحقاق رکھتا ہے تو وہ مال مسروقہ نہیں رہتا۔

دفعہ ۴۱۱۔ جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ جان کر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ مال مسروقہ ہے
بددیانتی سے لے یا رکھے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی
جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۴۱۲۔ جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ بددیانتی سے لے یا رکھے جسکی نسبت وہ جانتا

ہو یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ اُس کا قبضہ ڈکیتی کے ارتکاب کے ذریعہ سے منتقل ہوا ہے یا کسی شخص سے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے کہ وہ ڈاکوؤں کے گروہ میں شریک ہے یا شریک رہا ہے کوئی مال بددیانتی سے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۱۳۔ جو کوئی شخص کوئی ایسا مال جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے عادتاً لیا کرتا ہو یا اُس کا کاروبار کیا کرتا ہو۔ اُس شخص کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۱۴۔ جو کوئی شخص کسی ایسے مال کے چھپانے یا علیحدہ کرنے یا تلف کرنے میں بالارادہ مدد کرے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو۔ کہ وہ مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی

دغا کے بیان میں

دفعہ ۴۱۵۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو دھوکا دیکر اِس دھوکا کرانے والے شخص کو فریب سے یا بددیانتی سے ترغیب دے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالہ کرے یا اُس پر رضامندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کوئی مال رکھے یا دھوکا کھانے والے شخص کو کسی ایسے امر کے کرنے یا ترک کرنیکی بقصد ترغیب دے جسکو وہ نہ کرتا یا ترک نہ کرتا درحالیکہ اُس کو اسطرح دھوکا نہ دیا جاتا اور جو فعل یا ترک اُس شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو مضرت یا نقصان پہنچائے یا جسکا نقصان پہونچانا اغلب ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے دغا کی

تشریح - بددیانتی سے امور واقعی کا اخفاء کرنا اس دفعہ کے معنی میں ایک دھوکا دینا ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید جھوٹ موٹ ملازم متعہد ملکی ہونیکا ادعا کرکے بکر کو قصداً دہوکا دے اِس طرح بددیانتی سے بکر کو ترغیب دے کہ وُہ اُسے قرض مال دے جسکی قیمت ادا کرنا اُسکی نیت میں نہو تو زید نے دغا کی۔

(ب) زید کسی شے پر کوئی نشان ملتبس لگانے کے ذریعہ سے قصداً دھوکا دیکر بکر کو یہ باور کرائے کہ وُہ شے فلاں نامور کاریگر کی بنائی ہُوئی ہے - اور اسطرح بددیانتی سے بکر کو شے مذکور خریدنے اور قیمت دینے کی ترغیب دے تو زید نے دغا کی۔

(ج) زید بکر کو کسی شے کا جھوٹا نمونہ دکھلانے سے قصداً دھوکا دیکر یہ باور کرائے کہ وُہ شے نمونہ کے مطابق ہے - اور اِس ذریعہ سے بکر کو اُس کے خریدنے اور قیمت دینے کی ترغیب دے تو زید نے دغا کی۔

(د) اگر زید کسی شے کی قیمت میں کسی کوٹھی پر جس میں زید کا روپیہ جمع نہیں ہے ایک رقعہ پیش کرے اور اُس کو یہ اُمید ہو کہ اِس کوٹھی میں یہ رقعہ نہ پٹے گا - اور اِسطرح بکر کو قصداً دھوکا دے اور اُس ذریعہ سے اُسکو شے مذکور کے حوالہ کرنیکی بددیانتی سے ترغیب دے اور اُسکی قیمت کا نہ دینا زید کی نیت میں ہو تو زید نے دغا کی۔

(ہ) اگر زید ایسی چیزوں کو ہیروں کی حیثیت سے گرو رکھکر جن کو وُہ جانتا ہے کہ ہیرے نہیں ہیں - قصداً بکر کو دھوکا دے اور اُس دھوکا کے ذریعہ سے بکر کو روپیہ قرض دینے کی ترغیب دے تو زید نے دغا کی۔

(و) زید بکر کو قصداً دہوکا دیکر یہ باور کرائے - کہ جو روپیہ مجھ کو قرض دیگا - اُس کے ادا کرنیکی میں نیت رکھتا ہوں - اور اُس کے ذریعہ سے بکر کو روپیہ قرض دینے کی بددیانتی سے ترغیب

دے اور زید بکر سے روپیہ ادا کرنیکی نیت نہ ہو تو زید نے دغا کی۔

(ز) زید بکر کو قصداً دھوکا دیکر یہ باور کرائے کہ میں تجھ کو ایک خاص مقدار رنگ نیل کی دینا چاہتا ہوں جس کا دینا اُسکی نیت میں نہ ہو اور اُس کے ذریعہ سے اُس دینے کے اعتبار پر بکر سے روپیہ دینے کی بددیانتی سے ترغیب دے تو زید نے دغا کی۔ لیکن اگر روپیہ حاصل کرتے وقت رنگ نیل دینا زید کی نیت میں ہو اور بعد اُس کے وہ اپنا معاہدہ توڑ ڈالے اور رنگ نیل نہ دے تو وہ دغا نہیں کرتا ہے۔ مگر معاہدہ توڑنے کی بابت صرف نالش دیوانی میں ماخوذ ہونیکے لائق ہے۔

(ح) زید بکر کو قصداً دھوکا دیکر یہ باور کرائے کہ میرے اور تیرے درمیان میں جو معاہدہ ہوا تھا اُسکی نسبت میں نے اپنا عہد وفا کیا۔ جسکو اُس نے وفا نہ کیا ہو۔ اور اِس ذریعہ سے بکر کو روپیہ دینے کی بددیانتی سے ترغیب دے تو زید نے دغا کی

(ط) زید کوئی جائداد بکر کے ہاتھ بیچے اور اُس کے نام منتقل کر دے اور پھر یہ جانکر کہ بیع کرنے کے سبب سے اُس مال کی نسبت مجھ کو کچھ استحقاق نہیں رہا۔ بغیر ظاہر کرنے اس بات کے کہ بکر کے ہاتھ بیع و انتقال ہو چکا ہے۔ خالد کے ہاتھ اُسی جائداد کو بیع یا رہن کرے اور خالد سے زر بیع یا زر رہن لے تو زید نے دغا کی۔

دفعہ ۴۱۶ - اگر کوئی شخص یہ ادعا کرنے سے کہ وہ کوئی اور شخص ہے یا جان بوجھکر ایک شخص کو کسی دوسرے شخص کا قائم مقام بنانے سے یا اپنے آپکو یا کسی دوسرے شخص کو ایسا شخص ظاہر کرنے سے جو وہ خود یا وہ دوسرا شخص فی الحقیقت نہ ہو دغا کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اور شخص بنکر یا بتانے سے دغا کیا۔

تشریح - جرم مذکور کا ارتکاب وقوع میں آنا سمجھا جائیگا خواہ وہ شخص جس کے ہونے کا ادعا ہوا۔ واقعی ہو یا خیالی۔

تمثیلیں

(الف) زید اپنے تئیں ایک اپنا ہمنام دولتمند مہاجن اور عاکرے دغاکرے تو زید نے دوسرا شخص بن کر دغا کی۔

(ب) زید یہ اظاہر کرکے دغا کرے کہ میں بکر ہوں۔ اور بکر ایک متوفی شخص ہو تو زید نے دوسرا شخص بنکر دغا کی۔

دفعہ ۴۱۷۔ جو کوئی شخص دغا کرے۔ اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایکسال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۴۱۸۔ جو کوئی شخص اِس علم سے دغا کرے کہ وہ اغلب ہے کہ اُس سے ناجائز نقصان کسی شخص کو پہنچائے جس کے حقوق کی اُس معاملہ میں جس سے دغا متعلق ہو وہ حفاظت کرنیکا قانون سے یا کسی جائز معاہدہ سے پابند ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۴۱۹۔ جو کوئی شخص اور شخص بنکر دغا کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۴۲۰۔ جو کوئی شخص دغا کرے۔ اور اُس دھوکا کھانے والے شخص کو کوئی مال کسی شخص کو حوالہ کرنے کی یا کسی کفالۃ المال کے یا کسی چیز کے جو دستخطی یا مہری ہو اور جو کفالۃ المال بنائے جانیکے قابل ہوسکے کل یا جزو کے بنانے۔ تبدیل کرنے یا تلف کرنے کی بددیانتی سے ترغیب دے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

فریب آمیز دستاویزات اور مال کو فریباً قبضہ سے علیحدہ کرنے کے بیان میں

دفعہ ۴۲۱ - جو کوئی شخص بغیر بیبنے کافی عوض کے کوئی مال بددیانتی سے یا فریب سے دُور کرے یا چھپائے۔ یا کسی شخص کے حوالہ کرے۔ یا منتقل کرے یا کرالے یہ نیت کر کے یا اِس امر کا احتمال جانکر کہ اُس کے ذریعہ سے مال مذکور اُسکے قرضخواہوں یا کسی دوسرے شخص کے قرضخواہوں کے درمیان میں قانون کے مطابق تقسیم ہونے سے رک جائے۔ تو اُسکو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۴۲۱ (الف) جو کوئی شخص کسی قرض یا مطالبہ کو جو اُس کا اپنا یا کسی دوسرے شخص کا پاتا ہو اپنے قرض یا اُس دوسرے شخص کے قرض کے ادا ہونیکے لئے قانون کے موافق میسر ہونے سے بددیانتی یا فریب سے روکے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۴۲۱ (ب) جو کوئی شخص بددیانتی یا فریب سے کسی ایسے وثیقے یا نوشتے پر دستخط کرے یا اُسکی تکمیل کرے یا اُس میں فریق ہو جائے جس وثیقے یا نوشتے کا مضمون یہ ہو کہ کسی مال یا کسی استحقاق متعلق اُس مال کا اُس کے ذریعہ سے انتقال ہو یا اُس میں کوئی خرچ پڑے اور جس میں کوئی جھوٹ بیان بابت اِس انتقال یا خرچ کے عوض کے ہو یا وہ جھوٹ بیان اُس شخص یا اُن شخصوں سے تعلق رکھتا ہو جسکی یا جن کے استعمال یا نفع کے لئے اُس کا مؤثر ہونا فی الواقع مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۴۲۲ - جو کوئی شخص اپنا یا کسی دوسرے شخص کا کوئی مال بددیانتی یا فریب سے چھپائے یا دُور کرے یا اُس کے چھپانے یا دُور کرنے میں بددیانتی یا فریب سے مدد کرے یا کسی مطالبہ

یا دعویٰ سے جسکا وہ مستحق ہے بددیانتی سے دست بردار ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

نقصان رسانی کے بیان میں

دفعہ ۴۲۵ جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے اغلب ہونیکے علم سے کہ عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو زیان ناجائز یا مضرت پہنچائے۔ کسی مال کے تلف کا یا کسی مال کے ایسے تبدیل یا اسکی جگہ کے ایسے تبدیل کا باعث ہو جس سے اسکی مالیت یا کام میں آنیکی قابلیت معدوم یا کم ہو جائے یا جو اضرار اس پر موثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

پہلی تشریح۔ جرم نقصان رسانی کے متحقق ہونے کے لئے یہ ضرور نہیں ہے کہ اس مال کے مالک کو جسے نقصان پہنچایا۔ یا جو تلف ہوا زیان یا مضرت پہنچانا مجرم کی نیت میں ہو بلکہ یہ کافی ہے کہ اسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا اغلب ہونا اس کے علم میں ہو۔ کہ کسی مال کے نقصان پہونچانے کے ذریعہ سے کسی شخص کو زیان ناجائز یا مضرت پہنچائے۔ عام اس سے کہ وہ مال اس شخص کی ملک ہو یا نہ ہو۔

دوسری تشریح۔ نقصان رسانی کا ارتکاب کسی ایسے فعل کے ذریعہ سے ہوسکتا ہے۔ جو کسی مال پر اثر کرے۔ خواہ وہ مال اس شخص کی ملک ہو۔ جو ارتکاب فعل کرتا ہے۔ خواہ اس شخص اور دیگر اشخاص کی بالاشتراک ملکیت ہو۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو نقصان ناجائز پہنچانیکی نیت سے بکر کے کسی کفالتہ مال کو بالارادہ جلادے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید بکر کو زیان ناجائز پہنچانیکی نیت سے اُس کے برف خانہ میں پانی پہنچائے اور اِس طرح سے برف پگھلنے کا باعث ہو تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

(ج) زید دریا میں بکر کی انگوٹھی بالارادہ پھینکدے۔ اِس نیت سے کہ وُہ اُس کے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجائز پہنچائے۔ تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

(د) زید یہ جان کر کہ اُس کا اثاث البیت بکر کے قرضہ کے ادا کرنے کے لئے جو زید پر آتا ہے قرق ہونے والا ہے۔ اُس جایداد کو تلف کر ڈالے۔ اِس نیت سے کہ وُہ اُس کے ذریعہ سے بکر کو اُس کے قرضہ کا ایفا حاصل کرنے سے روکے۔ اور اِس طرح سے بکر کو مضرّت پہنچائے۔ تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

(ہ) زید کسی کشتی کی تباہی کا باعث ہو اِس نیت سے کہ بکر کو جس نے اُس کشتی کی کفالت پر روپیہ قرض دیا ہو مضرت پہنچائے۔ تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

(و) زید جو بکر کی شرکت میں کسی گھوڑے کا مالک ہو اُس گھوڑے کے گولی مارے اِس نیت سے کہ وُہ اِس کے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجائز پہنچائے۔ تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا

(ز) زید بکر کے کھیت میں مویشی کے گھس جانیکا باعث ہو یہ نیت کرکے یا اِس امر کا احتمال جانکر کہ بکر کے فصل کو مضرّت پہنچائے۔ تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

دفعہ ۴۲۴ - جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۴۲۵ - جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو۔ اُس کے ذریعہ سے بقدر سو روپیہ یا زیادہ کے زیان یا مضرّت کا باعث ہو تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایکسال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۴۲۶ - جو کوئی شخص دس روپیہ یا زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان یا حیوانوں کے مار ڈالنے

رسانی کا مرتکب ہو بہ نیت کرے یا اِس امر کا احتمال جان کر کہ کسی مال میں بقدر سو روپیہ یا زیادہ کے
یا درحالیکہ جایداد پیداوار زراعت کا ہی ہو تو بقدر دس روپیہ یا زیادہ کے مضرت پہنچائے۔ تو
شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک
ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۳۶۔ جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اُڑ جانے والے مادہ کے ذریعہ سے نقصان
رسانی کا مرتکب ہو بہ نیت کرے یا بہ اغلب جان کر کہ اُس کے ذریعہ سے کسی عمارت کی تباہی
کا باعث ہو جو معمولاً عبادت گاہ یا انسان کی بود و باش کے لیے یا جائے حفاظت مال کے کام
میں آتی ہو تو شخص مذکور کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی
جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۴۰۔ جو کوئی شخص کسی کی موت یا ضرر یا مزاحمت بیجا پہونچانیکی یا موت یا ضرر یا مزاحمت
بیجا کی تخویف کی تیاری کرکے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اِس شخص کو دونوں قسموں میں سے
کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

مداخلت بیجا جرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۴۴۱۔ جو کوئی شخص کسی ملکیت یا جایداد کے اندر یا اوپر جو کسی دوسرے شخص کے قبضہ میں ہو
کسی جرم کے ارتکاب کرنیکی یا کسی شخص کو جسکا اس جایداد پر قبضہ ہو تخویف کرنے توہین کرنے یا دق کرنے کی نیت سے
داخل ہو یا باضابطہ داخل ہو اور ملکیت یا جایداد کے بطور ناجائز داخل رہکر وہاں کسی ایسے شخص کو اس تخویف کرنے توہین کرنے
یا دق کرنیکی نیت سے یا کسی جرم کے ارتکاب کرنیکی نیت سے بطور ناجائز رہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہوا

دفعہ ۴۴۲۔ جو کوئی شخص کسی عمارت خیمہ یا مرکب آبی میں جو بطور مسکن انسان مستعمل ہو یا کسی عمارت
میں جو بطور پرستش گاہ یا بطور جگہ حفاظت مال کے مستعمل ہو داخل ہونے یا رہنے سے مداخلت بیجا
مجرمانہ کا ارتکاب کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مداخلت بیجا بخانہ کا
مرتکب ہوا۔

تشریح - مداخلت بیجا مجرمانہ کے مرتکب کے جسم کے کسی حصہ کا داخل ہونا مداخلت بیجا مجرمانہ کے متحقق ہونے کے لئے کافی داخل ہوتا ہے

دفعہ ۴۴۷ - جو کوئی شخص مداخلت بیجا مجرمانہ کا ارتکاب کرے تو اسکو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں کی -

اور اگر وہ مداخلت جس کا ارتکاب کیا گیا ہے - مداخلت بیجا بخانہ ہو تو اس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں کی -

دفعہ ۴۴۹ - جو کوئی شخص کسی جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو اس کو حبس دوام کی سزا دی جائیگی یا قید سخت کی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا -

دفعہ ۴۵۰ - جو کوئی شخص کسی جرم قابل سزائے حبس دوام کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو - اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا -

دفعہ ۴۵۱ - جو کوئی شخص کسی جرم قابل سزائے قید کے لئے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو اس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے - اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا - اور اگر وہ جرم جس کے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو تو میعاد قید سات سال تک ہوسکتی ہے -

دفعہ ۴۵۲ - جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے یا کسی شخص کو ضرر کے حملہ کے یا مزاحمت بیجا کے خوف دلانے کے واسطے تیاری کر کے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو اس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں

رسانی کا مرتکب ہو بہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ کسی مال میں بقدر سو روپیہ یا زیادہ کے یا درحالیکہ جایداد پیداوار زراعت کا ہی ہو تو بقدر دس روپیہ یا زیادہ کے مضرت پہنچ لئے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۳۶۔ جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اڑ جانے والے مادہ کے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو بہ نیت کرکے یا بہ اغلب جان کر کہ اُس کے ذریعہ سے کسی عمارت کی تباہی کا باعث ہو جو معمولاً عبادت گاہ یا انسان کی بود و باش کے لئے یا جائے حفاظت مال کے لئے کام میں آتی ہو تو شخص مذکور کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۴۰۔ جو کوئی شخص کسی کی موت یا ضرر یا مزاحمت بیجا پہونچانیکی یا موت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کی تخویف کی تیاری کرکے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۴۴۱۔ جو کوئی شخص کسی ملکیت یا جایداد کے اندر یا اوپر جو کسی دوسرے شخص کے قبضہ میں ہو کسی جرم کے ارتکاب کرنیکی یا ایسے شخص کو جسکا اس جایداد پر قبضہ ہو تخویف کرنے توہین کرنے یا دق کرنیکی نیت سے داخل ہو یا اندر یا اوپر اوس ملکیت یا جایداد کے بطور جائز داخل ہوکر وہاں کسی ایسے شخص کو اوس تخویف کرنے توہین کرنے یا دق کرنیکی نیت سے یا کسی جرم کے ارتکاب کرنیکی نیت سے بلا جواز رہے تو کہا جائیگا کہ وہ شخص مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہوا

دفعہ ۴۴۲۔ جو کوئی شخص کسی عمارت خیمہ یا مرکب تحری میں جو بطور مسکن انسان مستعمل ہو یا کسی عمارت میں جو بطور پرستش گاہ یا بطور جگہ حفاظت مال کے مستعمل ہو داخل ہونے یا رہنے سے مداخلت بیجا مجرمانہ کا ارتکاب کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہوا۔

دھمکی دینے سے کرے۔

ششم اگر وہ داخل ہو یا باہر جائے کسی راستہ سے جس کو کہ وہ جانتا ہو کہ اُس وخول یا خروج کے خلاف بند کیا گیا ہے اور خود اُس نے یا اُس مداخلت بیجا بخانہ کے کسی معین نے کھولا ہے۔

تشریح۔ کوئی مکان شاگرد پیشہ یا عمارت جس پر شامل کسی مکان کے دخل ہو اور جس میں اور اُس مکان میں ایک پیسنہ اندرونی آمد و رفت ہو اس دفعہ کے معنی میں اُس مکان یا عمارت کا ایک حصّہ ہے۔

تمثیلات

(الف) زید بکر کے مکان کی دیوار میں سوراخ کرے اور اپنا ہاتھ اُس سوراخ کے اندر ڈالکر مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو یہ نقب زنی ہے۔

(ب) زید ایک کھڑکی کے راستہ سے بکر کے مکان میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو یہ نقب زنی ہے۔

(ج) زید ایک بند دروازہ کو کھول کر اُس کے راستہ سے بکر کے گھر کے اندر داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے۔ تو یہ نقب زنی ہے۔

(د) زید دروازہ کے ایک سوراخ میں تار ڈالنے سے بلی کو اُٹھا کر اُس دروازہ سے بکر کے مکان میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو یہ نقب زنی ہے۔

(ہ) زید بکر کے مکان کے دروازہ کی کنجی جو بکر سے گم ہو گئی پاوے۔ اور اُس کنجی سے دروازہ کھولکر بکر کے مکان میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے۔ تو یہ نقب زنی ہے۔

(و) زید اپنے دروازہ میں کھڑا ہو (بکر) (زید) کو مار کر جبراً گذر حاصل کرے اور مکان میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے۔ تو یہ نقب زنی ہے۔

ذریعہ بکر کا دربان بکر کے دروازہ پر کھڑا ہو۔ عمر زید کو اُس کے مارنے کی دھمکی سے اپنا مقابلہ کرنے سے روک کر مکان میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے۔ تو
تو یہ نقب زنی ہے۔

دفعہ ۴۴۳ - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا بعد غروب وقبل طلوع آفتاب ارتکاب کرے۔ تو کہا جائیگا۔ تو شخص مذکور نقب زنی بوقت شب کا مرتکب ہوگا۔

دفعہ ۴۴۴ - جو کوئی شخص نقب زنی کا بعد غروب وقبل طلوع آفتاب ارتکاب کرے تو اُسکی نسبت کہا جائیگا کہ شخص مذکور مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۴۵ - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے۔ تو اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

اور اگر وہ مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب ہو تو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۴۴۶ - جو کوئی شخص کسی جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے تو اُسکو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ کا ہوگا۔

اور اگر وہ جرم جس کے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو تو میعاد قید دس سال تک ہو سکتی ہے
اور اگر وہ مداخلت یا نقب زنی مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب ہو تو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر وہ جرم جس کی نیت سرقہ ہو تو میعاد قید چودہ سال تک ہو سکتی ہے ۔

دفعہ ۴۵۷ - جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے یا کسی شخص کو ضرر حملہ یا مزاحمت بیجا کے خوف دلانے کے واسطے تیاری کرکے ارتکاب مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بشب کرے تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکتی ہے - اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا -

اور اگر وہ مداخلت یا نقب زنی حسب منشاء دفعہ ہذا جس کا ارتکاب وقوع میں آئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب ہو تو قید کی میعاد چودہ سال تک ہوسکتی ہے -

دفعہ ۴۵۸ - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کے وقت یا کسی شخص کو ضرر شدید پہنچائے یا کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کے باعث ہونیکا اقدام کرے تو اُس کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۵۹ - اگر مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب کے وقت کوئی شخص جو جرم مذکور کا مجرم ہے بالارادہ کسی شخص کی موت یا ضرر شدید کا باعث ہو یا باعث ہونیکا اقدام کرے تو ہر ایک شخص کو جو اس مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب میں شریک ہو حبس دوام یا دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۶۰ - جو کوئی شخص بددیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے کسی بند کئے ہوئے ظرف کو جس میں مال ہو یا جس میں مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو توڑ کر کھولے یا اُس کا بند کھولے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

دفعہ ۴۶۱ - اگر کوئی شخص جسکو کوئی بند کیا ہوا ظرف امانتاً سپرد ہو جس میں کچھ مال ہو یا جس میں

تالا لگا ہوا ہو یا جو کرتا ہو بددیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے بغیر اختیار کے
جس کے کھولنے کا اسکو اختیار نہ ہو مہر یا حفاظت کو توڑ کر کھولے یا اُس کا بند کھولے تو شخص مذکور کو
دونوں قسم میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جاویگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا
یا دونوں سزائیں دی جاوینگی۔۔

باب ہژدہم

اُن جرموں کے بیان میں جو دستاویزات یا حرفہ یا ملکیت کے نشانات سے متعلق ہیں

دفعہ ۴۶۳ جو کوئی شخص خلائق کو یا کسی شخص کو نقصان یا ضرر پہنچانے یا کسی دعوی یا استحقاق
کی تائید کرنے یا کسی شخص سے کسی مال کو علیحدہ کرانے یا کوئی صریح یا ضمنی معاہدہ کرانے یا فریب
کی نیت سے یا فریب کا ارتکاب کرنے کی نیت سے یا اس واسطے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاسکے کوئی
جھوٹی دستاویز یا جزو دستاویز بناوے تو وہ مرتکب جعلسازی کا ہوتا ہے۔

دفعہ ۴۶۴ اُس شخص کی نسبت کہا جاویگا کہ وہ جھوٹی دستاویز بناتا ہے۔
اوّل جو کوئی دستاویز یا دستاویز کا کوئی جز بددیانتی سے یا فریب سے بناتا ہے یا اُس پر دستخط
یا مہر کرے یا اُسکی تکمیل کرے یا کوئی ایسا نشان بناوے جس سے کسی دستاویز کی تکمیل ظاہر ہوتی ہو
اور اسکی نیت یہ ہو کہ لوگوں کو یقین دلاوے کہ وہ دستاویز یا دستاویز کا وہ جزو اُس شخص نے
بنایا یا اسپر دستخط کئے یا مہر کی یا اسکی تکمیل کی یا ایسے شخص کی اجازت سے بنایا گیا یا اسپر دستخط
کئے گئے یا مہر کی گئی ہے یا اُسکی تکمیل کی گئی ہے جس کو وہ جانتا ہے کہ اُس شخص نے بنایا نہ
اُس پر دستخط کئے نہ مہر کی نہ اسکی تکمیل کی نہ اسکی اجازت سے وہ بنائی گئی ہے نہ اسپر دستخط یا
مہر کی گئی یا نہ اسکی تکمیل کی گئی یا ایسے وقت میں جس میں وہ جانتا ہے کہ وہ نہ بنائی گئی نہ اسپر
دستخط یا مہر کی گئی نہ اسکی تکمیل کی گئی تھی۔ یا

دوسرے۔ جو کوئی بغیر اختیار جائز کے بددیانتی سے یا فریب سے خواہ قلم پھیر کر یا کسی اور طرح کسی

بجائے بیس ہزار روپیہ کی تعداد درج کر دے فریباً اُسکو تکمیل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہُوا

(ﮦ) زید کوئی ہنڈوی اپنے اُوپر بکر کے نام سے بلا اجازت بکر کے لکھے یہ نیت کر کے کہ اُسکو صحیح ہنڈوی کے طور پر کسی مہاجن سے منی کٹوا کر پالے اور اُسکی یہ بھی نیت ہو کہ میعاد پوری ہو جانے پر اُس ہنڈوی کا روپیہ ادا کرے تو اُس صورت میں چونکہ زید مہاجن کو یہ دھوکہ دینے کی نیت سے ہنڈوی لکھتا ہے۔ کہ اُسکو یہ گمان کرائے کہ وہ بکر کی ضمانت رکھتا ہے اور اُسکے ذریعے سے ہنڈوی کو منی کاٹ کر پالے۔ اِس لئے زید جعلسازی کا مجرم ہے۔

(و) بکر کے وصیت نامہ میں یہ عبارت ہو کہ میں ہدایت کرتا ہوں کہ میرے ترکہ میں سے تمام باقیماندہ ترکہ زید و عمر و خالد کے درمیان میں برابر تقسیم کیا جائے۔ زید بد دیانتی سے عمر کا نام چھیل ڈالے یہ نیت کر کے کہ یہ باور کر لیا جائے۔ کہ وہ تمام ترکہ اِس کے اور خالد کے واسطے ہے۔ تو زید جعلسازی کا مجرم ہُوا۔

(ز) زید ایک گورنمنٹ پرامیسری نوٹ پر عبارت ظہری لکھے اور اُس پر یہ عبارت لکھنے سے کہ بکر کو یا اُس کو جس سے وہ حکم دے زر بل دیا جائے اور مہر عبارت ظہری پر دستخط کرنے سے کہ بکر کو یا اسکو جسکو وہ حکم دے بل کا روپیہ واجب الادا بنا دے اور خالد یہ عبارت کو بکر کو یا اُسے جس کو وہ حکم دے۔ روپیہ دیا جائے۔ بد دیانتی سے چھیل دے۔ اور اس کے ذریعہ سے ایسی خاص عبارت ظہری کو عبارت ظہری بلا نام کے کر دے تو خالد جعلسازی کا مرتکب ہُوا

(ح) زید کوئی ملکیت بکر کے ہاتھ بیچے اور اُسکے نام منتقل کر دے اور بعد اسکے اِس غرض سے کہ بکر کو اِس ملکیت سے فریباً محروم کرے زید اُس ملکیت کا انتقال نامہ خالد کے نام کر دے جسکی تاریخ تحریر بکر کے نام انتقال کیجانیکی تاریخ سے چھ مہینے پہلے کی ہو یہ نیت کر کے کہ یہ بات باور کی جائے۔ کہ زید اُس ملکیت کو بکر کے نام منتقل کرنے سے پہلے خالد کے نام منتقل کر چکا تھا۔ تو زید جعلسازی کا مرتکب ہُوا۔

(ط) بکر زید کو اپنا وصیت نامہ لکھنے کیلئے زبانی عبارت بتاتا جائے۔ اور زید اُس بوجھی لیبہ

کے نام کے عوض جو بکر نے بتایا ہے کسی دُوسرے موصی الیہ کا نام لکھدے اور زید بکر سے یہ بیان کرے کہ تمہاری ہدائتوں کے مطابق ہینے وصیّت نامہ تیار کیا ہے بکر کو اِس وصیّت نامہ پر دستخط کرنیکی ترغیب دے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہُوا۔

(ی) زید ایک چھٹی لکھ کر بلا اجازت بکر کے اُسپر بکر کے دستخط کرے اور اُس میں اسبات کا اظہار ہو کہ زید نیک چلن ہے آفات غیر متوقع سے تنگ حال ہے۔ یہ نیّت کرکے کہ اُس چھٹی کے ذریعہ سے خالد اور شخصوں سے خیرات حاصل کرے۔ اِس صُورت میں چونکہ زید نے اِس غرض سے ایک جھوٹی دستاویز بنائی کہ خالد کو مال علیحدہ کرنیکی ترغیب دے اس لئے زید جعلسازی کا مرتکب ہے

(ک) زید کوئی چھٹی بلا اجازت بکر کے لکھ کر اُس میں بکر کے دستخط کرے۔ اور اُس میں زید کے چال چلن کا اظہار ہو یہ نیّت کرکے کہ اُس کے ذریعہ سے خالد کے ماتحت کوئی نوکری حاصل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔ کیونکہ اُس نے خالد کو جعلی سارٹیفیکٹ کے ذریعہ سے دھوکہ دینے کی نیّت کی اور اُس کے ذریعہ سے خالد کو نوکری کی بابت ایک معاہدہ صریح یا معنوی کرنے کی ترغیب دی ہے۔

پہلی تشریح کسی آدمی کا خود اپنے نام کا دستخط کرنا جعلسازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

تمثیلیں

(ا) زید کسی ہنڈوی پر اپنا نام دستخط کرے۔ یہ نیّت کرکے کہ یہ بات باور کرلی جاے کہ اُس ہنڈوی کو کسی دُوسرے شخص اُس کے ہمنام نے لکھا ہے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے۔

(ب) زید لفظ (سکارا) کسی کاغذ پر لکھے اور اُس پر بکر کا نام دستخط کرے اس سے خالد اخیر کو اس کاغذ پر ایک ہنڈوی اپنی طرف سے بکر کے اوپر لکھے اور اُس کو بکر کی سکاری ہوئی ہنڈوی کے طور پر بیچ ڈالے تو زید جعلسازی کا مجرم ہے۔ اور اگر خالد یہ امر واقعی جانکر زید کی غرض کے مطابق ہنڈوی اُس کاغذ پر لکھے۔ تو خالد بھی جعلسازی کا مجرم ہے۔

(ج) زید کوئی پڑی ہُوئی ہنڈوی جس کا روپیہ زید کے ہمنام کسی دُوسرے شخص کے حکم سے واجب الادا

ہو اُٹھا لے اور اُس پر عبارت ظہری اپنے نام پر لکھدے۔ بہ نیت کرنے کہ اس سے یہ باور کر لیا جائے۔ کہ عبارت ظہری اُسی شخص نے لکھی ہے جس کے حکم کے مطابق روپیہ واجب الادا ہے تو اس صورت میں زید جعلسازی کا مجرم ہے۔

(د) زید کوئی ملکیت خریدے جو کسی ڈگری کی تعمیل میں کہ بکر پر ہوئی ہے نیلام ہو اور بعد اُس ملکیت کی ضبطی کے بعد خالد سے سازش کرکے خالد کو کسی فرضی لگان پر بمدت دراز کے واسطے اُس ملکیت کا ٹھیکہ دیدے اور اُس ٹھیکہ کی کوئی تاریخ لکھے جو ضبطی کی تاریخ سے چھ مہینے پہلے کی ہو اس نیت سے کہ زید کو ملکیت سے فریباً محروم کرے۔ اور یہ باور کرایا جائے کہ ٹھیکہ ضبطی سے پہلے دیا گیا ہے۔ اس صورت میں اگرچہ بکر نے وہ ٹھیکہ اپنے نام سے لکھا ہے تاہم مقدم تاریخ لکھنے کے باعث وہ جعلسازی کا مجرم ہے۔

(ھ) زید ایک ساہوکار دیوالہ نکالنے سے پیش بندی کرکے اپنے فائدہ کے لئے کوئی مال و متاع بکر کے پاس رکھدے اور اپنے قرضخواہوں کو ٹھگنے کی نیت سے اور معاملہ کی ساکھ جمانے کی غرض سے ایک تمسک لکھدے کہ مجھ کو بکر کا اس قدر روپیہ بابت معاوضہ کی بابت دینا واجب ہے۔ اور اُس تمسک میں تاریخ مقدم لکھدے۔ اس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ اس سے پہلے لکھا گیا ہے۔ کہ زید دیوالہ نکالنے کو تھا۔ تو زید جعلسازی کی تعریف کے پہلے حصہ کے مطابق جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

دوسری تشریح۔ کسی جعلی دستاویز کا کسی فرضی شخص کے نام سے بنانا اس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ دستاویز کسی اصلی شخص نے بنائی ہے یا اُس کا کسی متوفی شخص کے نام سے بنانا اس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ دستاویز اُس شخص نے اپنی حین حیات میں بنائی تھی جعلسازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

تمثیل

زید کوئی ہنڈوی کسی فرضی شخص کے اوپر لکھے اور فریباً اُس فرضی شخص کے نام سے اس ہنڈوی کو

دفعہ ۳۵۸ - جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو بہ نیت کرکے کہ دستاویز جعلی کسی فریق کی حیثیت عرفی کو نقصان پہنچائے یا یہ جان کر کہ اُس کا اِس کام میں استعمال کیا جانا اغلب ہے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۳۵۹ - جو جھوٹی دستاویز کُلاً یا جزواً جعلسازی سے مرتب کی جائے - وہ جعلی دستاویز کہلائی جائیگی -

دفعہ ۳۶۰ - جو کوئی شخص کسی دستاویز کو جس کو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جعلی دستاویز ہے اصلی دستاویز کی حیثیت سے فریباً یا بددیانتی سے کام میں لائے تو اُس شخص کو اسی طرح سزا دی جائیگی - کہ گویا اُس نے اُس دستاویز کو جعلی بنایا -

دفعہ ۳۶۱ - جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا نقش پیدا کرنے کا کوئی اور آلہ اِس نیت سے بنائے یا تلبیس کرے کہ وہ کسی جعلسازی کے جو حسب دفعہ (۳۵٦) مستوجب سزا ہو ارتکاب کرنے میں استعمال کیا جائے - یا کسی ایسی نیت سے کسی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا اور آلہ کو اُس کو ملتبس جان کر اپنے قبضہ میں رکھے تو اُس کو سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے - اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا -

دفعہ ۳۶۲ - جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا نقش پیدا کرنے کا اور آلہ اِس نیت سے بنائے یا تلبیس کرے کہ وہ کسی جعلسازی کے جو حسب اسباب کے کسی دفعہ کے علاوہ دفعہ ۳۵٦ کے مستوجب سزا ہو ارتکاب کرنے میں استعمال کیا جائے - یا کسی ایسی نیت سے کسی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا اور آلہ کو تلبیس جان کر اپنے قبضہ میں رکھے تو اُسکو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے اور نیز وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۳۶۳ جو کوئی شخص کسی دستاویز کو یہ جان کر کہ وہ جعلی ہے اور اس نیت سے کہ وہ فریباً یا بددیانتی سے بطور اصلی کے استعمال کیجائیگی۔ اپنے قبضہ میں رکھے اور وہ دستاویز از قسم مذکورہ دفعہ (۳۵۵) یا دفعہ (۳۵۶) ہو تو اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۳۶۴ جو کوئی شخص کسی مادہ کے جرم پر یا جرم میں کوئی علامت یا نشان جو کسی دستاویز مشتذکرہ دفعہ (۳۵۶) کی تصدیق کرنے کے لئے استعمال میں آتا ہو اس نیت سے تلبیس کرے کہ وہ علامت یا نشان کسی دستاویز کو جسکی اُس مادہ پر اُس وقت جعلسازی کیجاوے یا بعد ازاں جعلسازی کیجاتی ہو نمائش اصلیت دینے کے لئے استعمال کیا جائے۔ یا جو ایسی نیت سے کوئی مادہ جس کے جرم پر یا جرم میں کوئی ایسی علامت یا نشان ملتبس کیا گیا ہو۔ اپنے قبضہ میں رکھے تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۶۵۔ جو کوئی شخص کسی مادہ کے جرم پر یا جرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کی تصدیق کرنے کے کام میں آتی ہو جو اِن دستاویزات میں سے نہ ہو جن کا بیان دفعہ (۳۵۶) میں ہوا ہے بہ نیت کرکے کہ وہ علامت یا نشان اُس کام پر آئے کہ جو دستاویز اس مادہ پر بالفعل جعلی بنائی گئی ہے یا آیندہ جعلی بنائی جانے کو ہے اُسکی اصلی دستاویز ہونیکی نمائش کرے یا جو کوئی شخص ایسی نیت سے کوئی مادہ اپنے پاس رکھتا ہو جس کے جرم پر یا جرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کیگئی ہے۔ تو اُس شخصکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۳۶۶۔ جو کوئی شخص فریباً یا بددیانتی سے یا اس نیت سے کہ وہ عامہ خلائق کی یا کسی شخصکو مضرت یا نقصان پہونچاوے کسی ایسی دستاویز پر خط فسخ کھینچے یا اُسکو تلف کرے یا بگاڑ دے یا اُسپر خط فسخ کھینچے یا اُس کے تلف کرنے یا بگاڑ دینے کا اقدام کرے یا اُس کو چھپائے

یا اسکو چھپانیکا اقدام کرے جو وصیت نامہ یا متبنّٰی کرنیکا اجازت نامہ یا کوئی کفالت المال ہو یا ہونیکے معنی ہو
یا ایسی دستاویز کی نسبت نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جس کی
میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۷۷ (الف) جو کوئی شخص متصدی یا اہلکار یا نوکر کی حیثیت سے ہو یا کام گذارتا ہو دیدہ و دانستہ
اور فریب دینے کی نیت سے کوئی بہی یا کاغذ یا تحریر یا کفالت المال یا حساب جو اسکے آقا کا ہے یا اس کے آقا
کے پاس ہے یا جو اس نے اپنے آقا کیلئے یا اپنے آقا کیطرف سے پایا ہو تلف کرے یا بدلے یا اس میں
کاٹ کوٹ کرے یا اسکو جھوٹا بنا دے یا دیدہ و دانستہ یا فریب دینے کی نیت سے کسی ایسی بہی یا کاغذ یا
تحریر یا کفالت المال یا حساب میں کوئی جھوٹا اندراج درج کرے یا اسکے کرنے میں اعانت کرے
یا بہی یا کاغذ یا تحریر یا کفالت المال یا حساب میں سے کوئی ضروری امر نکالدے یا اسمیں کسی ضروری امر کا
نکالدینے یا بدلدینے میں اعانت کرے تو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی
جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تشریح - اس دفعہ کے متعلق کسی الزام میں بغیر بتلائے نام کسی ایسے شخص خاص کے جس کو فریب دینا مقصود ہو یا بغیر کسی خاص مبلغ زر کے جس کا مادہ فریب دینا مقصود ہو یا کسی خاص دن کے جس دن کو جرم کا ارتکاب ہوا تھا۔ فریب دینے کی عام نیت کا بیان کرنا کافی ہوگا۔

حرفہ اور ملکیت کے نشان

دفعہ ۴۷۸ (۱) جس نشان کے استعمال سے یہ سمجھا جائے کہ یہ اسباب فلاں شخص خاص کا صناعت کیا ہوا یا تجارتی ہے تو وہ نشان حرفہ کہلائیگا۔

(۲) جس نشان سے یہ سمجھا جائے کہ یہ مال منقولہ کسی شخص خاص کی ملکیت ہے تو وہ نشان ملکیت کہلائیگا۔

دفعہ ۴۸۳ (الف) (۱) جو کوئی شخص کسی اسباب پر یا کسی صندوق یا گٹھڑی یا کسی اور ظرف پر

جس میں اسباب ہو نشان بنائے یا کسی صندوق یا گٹھڑی یا اور ظرف کو کسی نشان کے
ساتھ جو اُس پر ہے کام میں لائے - اِس طرح پر جس پر بوجہ معقول یہ باور کرایا جاسکے
کہ وہ اسباب جس پر نشان ہے یا کوئی اسباب جو ایسے صندوق یا گٹھڑی یا ظرف میں ہے
جس پر نشان ہے کسی ایسے شخص کا صناعت کیا ہوا یا تجارتی ہے جس کا وہ صناعت
کیا ہوا یا تجارتی نہ ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور جھوٹا نشان حرفہ کام میں لاتا ہے -

(۲) جو کوئی شخص کسی مال منقولہ یا اسباب پر یا کسی صندوق یا گٹھڑی یا کسی اور ظرف
پر جس میں مال منقولہ یا اسباب ہو نشان بنائے یا کوئی صندوق یا گٹھڑی یا کوئی اور
ظرف جس پر نشان ہو کام میں لائے - اِس طرح پر جس سے بوجہ معقول یہ باور کیا یا
جاسکے کہ مال یا اسباب جس پر وہ نشان ہے یا کوئی مال یا اسباب جو کسی ایسے ظرف میں
ہے جس پر وہ نشان ہو ایسے شخص کی ملک ہے جسکی وہ ملک نہ ہو تو کہا جائیگا کہ شخص
مذکور جھوٹا نشان ملکیت کام میں لایا -

دفعہ ۴۸۲ (ب) جو شخص حرفے کا جھوٹا نشان استعمال کرے اُس کو جبتک کہ وہ یہ ثابت
نہ کرے کہ اُس نے یہ کام فریب دینے کی نیت سے نہیں کیا تھا - دونوں قسموں میں سے
کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا
یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائینگی -

دفعہ ۴۸۳ جو شخص حرفے کسی اصل نشان کو یا ملکیت کے کسی ایسے نشان کو تلبیس کرے
جس کو دوسرے شخص نے استعمال کیا ہے - اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی
جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائینگی -

دفعہ ۴۸۳ (الف) جو شخص ملکیت کے کسی ایسے نشان کی تلبیس کرے جسکو کوئی سرکاری ملازم
استعمال کرتا ہو اور جس سے یہ سمجھا جاتا ہو کہ اس مال کو کسی شخص خاص نے صناعت کیا ہے یا وہ
کسی خاص وقت یا خاص مقام میں صناعت کیا گیا ہے یا کہ وہ مال کسی خاص صفت کا ہے یا یہ

کہ وہ کسی خاص دفتر خانے میں ہو کر نکلا ہے - یا یہ کہ وہ کسی معافی کا مستحق ہے یا وہ اُس نشان کو باوجود تلبیسی جاننے کے بصورت صحیح نشان کے استعمال کرے تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۴۶۸ (ب) اگر کوئی شخص کسی حرفے کے نشان یا ملکیت کے نشان کو ملتبس بنانے کے لیے کوئی ٹھپہ یا تختی یا کوئی اور آلہ تیار کرے یا اپنے قبضہ میں رکھے یا کسی حرفے کا نشان یا ملکیت کا نشان اس غرض سے اپنے قبضہ میں رکھے کہ کسی اسباب کی نسبت یہ ظاہر کرائے کہ وہ اُس شخص کا صناعت کیا ہوا یا تجارتی اسباب ہے جس کا صناعت کیا ہوا یا تجارتی وہ نہو یا یہ ظاہر کرائے کہ وہ اُس شخص کی ملکیت ہے جسکی وہ ملک نہ ہو تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

دفعہ ۴۶۸ (ج) جو کوئی شخص کوئی اسباب یا اشیائے حرفے کے ملتبس نشان کے ساتھ یا ملکیت کے ملتبس نشان کے ساتھ جو اِس پر یا کسی صندوق یا بستہ یا کسی اور ظرف پر جس میں وہ اسباب رہے چسپاں یا ثبت کیا گیا ہو بیچے یا بیچنے کیلئے یا تجارت یا صناعت کی کسی غرض سے نمایاں کرے یا اپنے قبضہ میں رکھے اُس کو تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کرے -

(الف) کہ اِس دفعہ کی خلاف ورزی میں کسی جرم کے مرتکب نہ ہونے کے لیے جس قدر احتیاط معقول طور پر کرنی لازم تھی - اُسقدر احتیاط کرکے جرم اظہاری کے ارتکاب کے وقت اُس نے اُس نشان کے صحیح ہونیکی بابت کوئی شبہ کی وجہ نہیں پائی تھی - اور

(ب) یہ کہ نالش کرنیوالے کے پوچھنے پر یا نالش کرنے والے کیطرف سے پوچھے جانے پر اُس نے اُن اشخاص کی بابت جن سے اُس نے وہ اسباب یا اشیا حاصل کی تھیں تمام ایسی خبریں دی ہیں جن کا دینا اُس کے اختیار میں تھا - یا

(ج) یہ کہ اور طرح سے اُس نے بے قصورانہ کام کیا ہے - تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم

کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۸ (د) جو کوئی شخص کسی ایسے صندوق یا بنڈل یا دوسرے ظرف پر جسمیں اسباب رہے کوئی جھوٹا نشان بنائے۔ اِس طرح پر جس سے کسی سرکاری ملازم یا اور شخص کو بوجہ معقول یہ باور کرایا جاسکے کہ اِس ظرف میں ایسا اسباب ہے جو اُس میں نہ ہو یا یہ کہ اُس ظرف میں ایسا اسباب نہیں ہے جو اُس میں ہو یا یہ کہ جو اسباب اُس ظرف میں ہے۔ وہ ایسی نوعیت یا صفت کا ہے جو اسباب کی اصلی نوعیت یا صفت سے جدا ہے اُس کو جبتک وہ یہ ثابت نہ کرے۔ کہ اُس نے فریب دینے کی نیت سے یہ کام نہیں کیا تھا۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۸۔(ہ) جو کوئی شخص کسی ایسے جھوٹے نشان کو اِس طرح پر استعمال کرے جسکی نسبت دفعہ اخیر مذکورہ بالا میں ممانعت ہے اُس کو جبتک کہ وہ ثابت نہ کرے کہ اُس نے فریب دینے کی نیت سے یہ کام نہیں کیا تھا۔ ایسی سزا دی جائیگی جو اِس دفعہ کی خلاف ورزی میں کسی جرم کے مرتکب ہونے کی تقدیر میں اُسکو دی جاتی ہے۔

دفعہ ۳۶۹۔ جو کوئی شخص کسی نشان ملکیت کو اس نیت سے یا یہ اغلب جانکر کہ وہ اُس سے کسی شخص کو ضرر پہنچائے۔ دور کرے۔ معدوم کرے یا بگاڑے تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی

کرنسی نوٹوں اور بنک نوٹوں کے بیان میں

دفعہ ۳۶۹ (الف) جو کوئی شخص کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کی تلبیس کرے یا اُسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جز دانستہ بوجھ کر انجام دے اُسکو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ واسطے اغراض دفعہ ہذا و دفعات ۶۹ ب و ۳۶۹ ج و ۳۶۹ د کے لفظ بنک

نوٹ" سے مراد ہے ایسا پرامیسری نوٹ یا اقرارنامہ جسے واسطے عند الطلب ہونے روپیہ کے حامل کو کوئی ایسا شخص جاری کرے جو کسی حصہ دنیا میں مہاجنی کاروبار کرتا ہو یا وہ کسی سرکار یا بادشاہ وقت کی طرف سے یا بموجب اس کے حکم کے جاری کیا جائے۔ اور جسکا کام میں لایا جانا بطور ہم قیمت نقد یا بعوض نقد کے مقصود ہو۔

دفعہ ۳۶۹ ا ب ۔ جو کوئی شخص کسی جعلی یا تلبیس کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کو دوسرے شخص کے پاس بیچے یا اُس سے خریدے یا حاصل کرے یا اور طرح پر اُس کا لین دین کرے یا اُسکو اصلی ہونیکی حیثیت سے کام میں لائے یہ جانکر یا اسبات کے باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ مذکور جعلی یا تلبیس ہے۔ اُس کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۶۹ ج ۔ جو کوئی شخص کوئی جعلی یا تلبیس کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ اپنے پاس رکھے یہ جانکر یا اس بات کے باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ جعلی یا تلبیس ہے اور یہ نیت کرکے کہ اُس کو اصلی ہونیکی حیثیت سے کام میں لائے یا یہ کہ وہ اصلی ہونیکی حیثیت سے کام میں لایا جاسکے تو اُس کو کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۹ د ۔ جو کوئی شخص کوئی کل یا اوزار یا سامان بنائے یا جو اسکی ساخت کی شکل کا کوئی جزو انجام دے یا اُس کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا اپنے پاس رکھے اس غرض سے کہ وہ کسی کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کے جعلی بنانے یا اُسکی تلبیس کرنے کے کام میں آئے یا یہ جانکر یا اسبات کی باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اسکا کسی کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کے جعلی بنانے یا اُسکی تلبیس کرنیکے کے کام میں لایا جانا مقصود ہے۔ تو اُس کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

باب نوزدہم

خدمت کے معاہدوں کے نقض مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۴۹۰ جو کوئی شخص جس پر معاہدہ جائز کے رُو سے واجب ہے کہ وہ کسی شخص یا مال کے ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے یا پہنچانے میں بذاتہ خدمت کرے یا سفر تری یا سفر خشکی میں کسی شخص کی نوکر کی حیثیت سے خدمت کرے یا سفر با تری یا سفر خشکی میں کسی شخص کی یا مال کی حفاظت کرے یا کسی ایسے شخص کی خدمت کرے یا اُسکی ضروریات بہم پہنچائے جو صغیر سنی یا عقل کے فتور یا بیماری یا ضعف جسمانی کے سبب بیکس ہے یا جو اپنے امن کی تدبیر کرنے یا اپنی ضروریات بہم پہنچانے کے ناقابل ہے سوائے حالت بیماری یا بدسلوکی ہوئے جانے کے بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تمثیلیں

(۱) زید پالکی کا ایک کہار جس پر معاہدہ جائز کے رُو سے بکر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچانا واجب ہے راہ میں سے بھاگ جائے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید ایک قلی جس پر معاہدہ جائز کے رُو سے بکر کے اسباب سفر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا واجب ہے اسباب کو پھینک کر چلا جائے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ج) زید بیلوں کا ایک مالک جس پر معاہدہ جائز کے رُو سے واجب ہے کہ اپنے بیلوں پر لاد کر اسباب ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچائے ایسا کرنا خلاف قانون ترک کرے تو زید اس جرم کا

مرتکب ہوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(د) زید بکر کو جو ایک قلی ہے ناجائز دھیلوں سے اپنا اسباب سفر پہنچانے کے لئے مجبور کرے اور بکر اثنائے سفر میں اسباب رکھکر بھاگ جائے تو اِس صورت میں چونکہ اسباب کا پہنچانا بکر پر جوازاً واجب نہ تھا اِس لئے بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

تشریح۔ اِس جرم کے متحقق ہونے کے لئے یہ ضرور نہیں ہے کہ معاہدہ اُس شخص کے ساتھ کیا جائے جس کے لئے وہ خدمت ادا کی جانے کو ہے بلکہ یہی کافی ہے کہ اُس شخص نے جس کو وہ خدمت کرنی پڑے گی کسی شخص کے ساتھ معاہدہ قانون کے مطابق کیا ہو خواہ لفظاً خواہ ضمناً

تمثیل

زید کسی ڈاک کمپنی کے ساتھ ایک مہینے تک اُسکی گاڑی ہانکنے کا معاہدہ کرے اور بکر ڈاک کمپنی مذکور کو اِس لئے مامور کرے کہ وہ اُسے کسی سفر کو بیجائے۔ اور اُس مہینے کے اندر وہ کمپنی بکر کو کوئی گاڑی دے جس کو زید ہانکتا ہے۔ اور زید اثنائے سفر میں بالارادہ گاڑی چھوڑ جائے۔ تو اِس صورت میں اگرچہ زید نے بکر کے ساتھ خود معاہدہ نہیں کیا تاہم زید اِس دفعہ کے رُو سے مجرم ہے۔

دفعہ ۴۹۲ (الف) کوئی شخص جس پر کسی جائز معاہدہ تحریری کے موافق کسی اور شخص کے لئے دستکار یا کاریگر یا مزدور کی حیثیت سے کسی مدت تک جو تین برس سے زائد نہ ہو ریاست جموں و کشمیر کے اندر کسی ایسے مقام میں کام کرنا واجب ہے جہاں اُس معاہدہ کے اعتبار سے اُس شخص کے خرچ سے پہنچایا گیا ہو یا پہنچایا جانے کو ہو اُس شخص کی خدمت پر سے اُس حال میں کہ وہ معاہدہ قائم ہے۔ بالارادہ بھاگ جائے۔ یا بغیر کسی وجہ معقول کے اُس خدمت کی انجام دہی سے انکار کرے جس کے ادا کرنے کا اُس نے معاہدہ کیا ہے اور وہ خدمت معقول اور مناسب حال ہو۔ تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد

ایک مہینے سے زائد نہ ہو یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار اُس خرچ کے دوچند مقدار سے زائد نہ ہو یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔ بجز اِس کے کہ یہ بات ظاہر ہوجائے کہ عمر نے اُس کے ساتھ بدسلوکی کی یا اپنی طرف سے اُس معاہدہ کا ایفا نہیں کیا۔

باب بستم

اُن جرموں کے بیان میں جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہیں

دفعہ ۱۷۳۔ جو کوئی شخص کہ اُس کا شوہر یا زوجہ زندہ ہو کسی ایسی حالت میں ازدواج کرے جس میں وُہ ازدواج اُس شوہر یا زوجہ کے جیتے جی واقعہ ہونے کے سبب سے کالعدم ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وُہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مستثنیٰ

اِس دفعہ کا حکم اُس شخص پر شامل نہیں ہے جسکا ازدواج اُس شوہر یا زوجہ کیساتھ کسی عدالت مجاز کے فیصلہ سے کالعدم قرار دیا گیا ہو۔ نہ اس کو شامل ہے جو اپنے سابق شوہر یا زوجہ کے جیتے جی ازدواج کا عقد کرے اگر وُہ شوہر یا زوجہ اُس مابعد ازدواج کے وقت سات برس کی مدت تک ہمیشہ اِس کے پاس سے غائب رہا یا رہی ہو اور نہ اُس نے اِس عرصہ میں کبھی سُنا ہو کہ وُہ زندہ ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اِس پچھلے ازدواج کا عقد کرنیوالا یا کرانیوالی ازدواج کے واقعہ ہونے سے پہلے اُسکو جسکے ساتھ اِس ازدواج کا عقد ہوتا ہے۔ جہاں تک کہ اُس کے علم میں ہو اُن امور واقعی کے صحیح حال سے واقف کردے۔

دفعہ ۴۷۲ - جو کوئی شخص بدنیتی سے یا فریب کی نیت سے ازدواج کے رسمیات کو ادا کرے یہ جان کر کہ اُس کے ذریعہ سے اُس کا ازدواج جائز نہیں ہوتا تو اس شخصکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۴۷۳ - جو کوئی شخص کسی عورت جو کہ دیگر مرد کی زوجہ ہے اور جس کو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے کہ وہ دوسرے مرد کی زوجہ ہے بلا رضامندی یا چشم پوشی اُس مرد کے جماع کرے اور وہ جماع جرم زنا بالجبر نہ ہو تو وہ شخص زنا کے جرم کا مجرم ہوگا - اور اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چار برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور ایسی صورت میں زوجہ معین کے طور پر سزا دیجانے کے لائق ہوگی - اور اُس کو جرم اعانت میں مطابق دفعہ (۹۵) مجموعہ ہذا کے سزا دی جائیگی -

دفعہ ۴۷۴ - جو کوئی شخص کسی عورت کو جو کسی دُوسرے مرد کی زوجہ ہے اور جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے کہ وُہ کسی دُوسرے مرد کی زوجہ ہے ، اس مرد کے پاس سے یا کسی اور شخص کے پاس سے جو مرد مذکور کی جانب سے عورت مذکور کا حافظ ہو لے اُڑائے پھسلالے جائے اس نیت سے کہ عورت مذکورہ کسی شخص سے جماع حرام کرائے یا اس نیت سے کسی عورت کو چھپائے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور ایسی صورت میں عورت بھی معین کے طور پر سزا دی جانے کے لائق ہے -

باب بست ویکم

ازالہ حیثیت عرفی کے بیان میں

دفعہ ۴۷۵ - جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ سے ادا کیجائیں یا جن کا پڑھا جانا

ذریعہ سے کسی شخص کی نسبت کوئی اتہام
مقصود ہو یا اشاروں کے ذریعہ سے یا نقوش مرئیہ کے
لگائے یا مشتہر کرے بہ نیت کرکے کہ اُس شخص کی شہرت کو نقصان پہنچائے یا یہ جانکر یا یہ
باور کرنیکی وجہ رکھ کر کہ وہ اتہام اس شخص کی شہرت کو نقصان پہنچائے یا یہ جانکر یا یہ باور
کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ اتہام اس شخص کی شہرت کو نقصان پہنچائے گا تو سوائے اُن صورتوں کے
جو نیچے مستثنیٰ کی گئی ہیں کہا جائیگا کہ اس شخص نے اُس شخص کا ازالہ حیثیت عرفی کیا۔

پہلی تشریح - کسی شخص متوفی کی نسبت کسی امر کا اتہام لگانا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہنچ
سکتا ہے - بشرطیکہ اس اتہام سے اس شخص کے جیتے جی اُسکی شہرت کو نقصان پہنچتا اور اس سے یہ
نیت ہو کہ اس شخص کے اہل وعیال یا قریب کے رشتہ داروں کے دلوں کو رنج پہنچے۔

دوسری تشریح - کسی کمپنی یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کی نسبت بحیثیت اس کمپنی
یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کے اتہام لگانا ازالہ حیثیت عرفی تک پہنچ سکتا ہے۔

تیسری تشریح - جو اتہام معنی خیار کی صورت رکھتا ہو یا ہجو ملیح کی طرح کیا جائے - وہ ازالہ
حیثیت عرفی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

چوتھی تشریح - کسی اتہام کی نسبت نہ کہا جائیگا کہ وہ کسی شخص کی شہرت کو نقصان پہنچاتا
ہے بجز اس کے کہ وہ اتہام صراحتاً یا کنایتاً اور لوگوں کی نظر میں اُس شخص کی عادات کی یا
صفات کی عقلی کی خفت کا باعث ہو یا بلحاظ اسکی ذات یا اُس کے پیشہ کی اس شخص کی حیثیت
عرفی کی خفت کا باعث ہو یا اسکی معتبری کی خفت کا باعث ہو یا باور کیے جانے کا باعث ہو کہ
اُس شخص کا جسم ایک مکروہ حالت میں یا ایک ایسی حالت میں ہے جو عموماً رسوائی کا موجب ہے

تمثیل

(۱) زید کہے کہ بکر دیانتدار آدمی ہے اُس نے خالد کی گھڑی ہرگز نہیں چرائی - یہ باور کرانیکی
نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے بجز اس کے

کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

(ب) زید سے پوچھا جائے۔ بکر کی گھڑی کس نے چرائی ہے اور زید خالد کی طرف اشارہ کرے یہ باور کرانیکی نیت سے کہ خالد نے بکر کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے بجز اس کے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

(ج) زید بکر کی تصویر کھینچے کہ وہ خالد کی گھڑی لئے بھاگا جاتا ہے۔ یہ باور کرانیکی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے۔ کہ بجز اس کے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

پہلا مستثنیٰ۔ اتہام لگانا کسی امر کا جو کسی شخص کی نسبت سچ ہو ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے اگر عامہ خلائق کا اس میں فائدہ اس میں ہو کہ وہ اتہام لگایا جائے یا مشتہر کیا جائے یہ بات کہ آیا اس میں عامہ خلائق کا فائدہ فی الواقع ہے۔ یا نہیں ہے ایک امر تنقیح طلب ہوگا

دوسرا مستثنیٰ۔ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی سرکاری ملازم کے طریق عمل کی نسبت اسکے لوازم منصبی کے انجام دہی میں یا اسکی عادات صفات کی نسبت جس قدر کہ وہ عادات یا صفات اس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہیں۔ اور اس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے

تیسرا مستثنیٰ۔ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت جو عامہ خلائق کے کسی معاملہ کے متعلق ہو اور اس شخص کی عادات وصفات کی نسبت جس قدر کہ وہ عادات یا صفات اس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تمثیل

زید کا ان امور میں بکر کے طریق عمل کی نسبت کوئی رائے نیک نیتی کے ساتھ ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔ یعنی عامہ خلائق کے کسی معاملہ کی بابت سرکار میں درخواست دینے میں یا کسی طلبی مسودہ پر جو عامہ خلائق نے کسی معاملہ میں لوگوں کے جمع ہونیکے لئے لکھا ہو دستخط کرنے میں یا اس

قسم کے مجمع کا سرگروہ یا شریک ہوتے ہیں یا کسی ایسے مجمع کے بانی یا شریک ہوتے ہیں جو عامہ خلائق سے استمداد کے لئے ہو یا کسی ایسے عہدہ کے لئے معین کے لوازم کے مستحق انجام وہی ہیں عامہ خلائق کی غرض متعلق ہو کسی اُمیدوار کے انتخاب کی نسبت رائے دینے یا اُسکے لئے اور دلانے سے رائے حاصل کرتے ہیں

چوتھا مستثنیٰ ۔ کورٹ آف جسٹس کی کسی کارروائی یا اُسکی کارروائی کے نتیجہ کی نسبت فی الاصل سچی کیفیت کا مشتہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے ۔

تشریح ۔ کوئی افسر جو کھلی عدالت میں تحقیقات کر رہا ہو قبل اس کے کہ وہ مقدمہ کسی کورٹ آف جسٹس میں تجویز ہو ایک کورٹ ہے جو مستثنیٰ بالا کی مراد میں داخل ہے ۔

پانچواں مستثنیٰ ۔ دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمہ کی روئداد کی نسبت جو کسی کورٹ آف جسٹس نے فیصلہ کیا ہو یا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت اُس کے کسی ایسے مقدمہ میں فریق یا گواہ یا مختار ہونیکی حیثیت سے یا ایسے شخص کی عادات یا صفات کی نسبت جہاں تک کہ اُسکے طریق عمل سے وے عادات وصفات ظاہر ہوتی ہیں ۔ اور نہ اس سے زیادہ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عُرفی نہیں ہے ۔

تمثیلیں

(ا) زید کہے کہ میری دانست میں بکر کی گواہی فلاں مقدمہ میں ایسی متناقض ہے کہ وہ ضرور بے وقوف یا بددیانت ہے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے ۔ اگر وہ نیک نیتی سے یہ بات کہتا ہے کیونکہ رائے جو زید ظاہر کرتا ہے بکر کی عادات وصفات سے متعلق ہے جیسے اُس کے بطریق عمل سے بحیثیت گواہ ہونے کے ظاہر ہوتی ہیں ۔ اور نہ اس سے زیادہ

(ب) لیکن اگر زید یہ کہے کہ بکر نے فلاں مقدمہ میں جو بیان کیا ہے اُسکو میں باور نہیں کرتا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ بکر کی عادت جھوٹ بولنے کی ہے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ رائے جو زید بکر کی عادات وصفات کی نسبت بیان کرتا ہے ۔ ایسی رائے ہے جو نیک طریق